17-104

# حقیقتِ کیا رہوں سریف

ملک محمد اشرف نقشبندی القادری

شہباز پبلشرز
توحید پارک
امامیہ کالونی - شاہدرہ
لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

اللہ کے ولی بے غم اور بے خوف ہوتے ہیں ۔" (القرآن)

# حقیقت

# گیارھویں شریف

از قلم ادیب سخن رئیس القلم ممتاز الشعراء ملک محمد اشرف نقشبندی القادری
ساکن کلر بالہ گجراں ڈاکخانہ سیدکسراں تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

منگوانے کا پتہ

شیخ بک ایجنسی الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور ۲

Marfat.com

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

48395

نام کتاب : ـــــــــ حقیقت گیارہویں شریف
مصنف : ـــــــــ خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی
نظر ثانی : ـــــــــ الحاج قاری عبدالحفیظ چشتی
ناشر : ـــــــــ صابر حسین
اشاعت : ـــــــــ ۱۹۹۹ء
تعداد : ـــــــــ ایک ہزار
قیمت : ـــــــــ روپے

نیا ایڈیشن

اسٹاکسٹ

شمع بک ایجنسی اولمپک پلازہ

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com

# فہرست مضامین


| عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|---|
| دیباچہ | ۶ | غوث الثقلین پیرانِ پیر | ۶۵ |
| حرفِ اوّل | ۱۱ | گیارہویں شریف کے نام موسوم کیوں؟ | ۷۳ |
| نذر | ۱۴ | مقامِ عبرت | ۷۹ |
| انتساب | ۱۵ | اہلِ سنت کے دلائل | ۸۳ |
| حسب الارشاد | ۱۶ | لطیفہ | ۱۰۱ |
| تقاریظ | ۲۱ | اکابرین کا فیصلہ | ۱۰۲ |
| اظہارِ تشکر | ۳۶ | ثبوت گیارہویں شریف | ۱۲۳ |
| فرمانِ الٰہی | ۳۹ | وسیلہ کے ثبوت میں | ۱۳۳ |
| فرمانِ رسولؐ | 〃 | احادیث | ۱۴۲ |
| مسئلہ گیارہویں شریف | ۴۰ | عقلی دلائل | ۱۵۴ |
| بدعت کی قسمیں | ۴۵ | وسیلہ اولیاء اللہ پر اعتراضات | ۱۶۲ |
| اقوال اسلاف | ۵۰ | اور جوابات | 〃 |
| گیارہویں شریف کی ابتداء | ۵۸ | بزرگانِ دین کے اقوال | ۱۷۳ |
| گیارہویں شریف کی حقیقت | ۶۴ | اقوال مخالفین | ۱۷۹ |
| کیا ہے۔ | 〃 | عاشقان غوث پاک کے نام | ۱۸۴ |
| گیارہویں شریف | ۶۵ | تیجہ، ساتہ، گیارہویں، چہلم، عرس | ۱۹۵ |
| التحقیق الافخر فی عرس یا | 〃 | یا برسی کرنا | 〃 |


Marfat.com

| عنوان | صفحہ |
|---|---|
| آداب فاتحہ | ۱۹۶ |
| طریقہ فاتحہ | ۱۹۷ |
| دن دسواں تے رات گیارہویں سی | |
| فاتحہ کے دلائل و فضائل | ۲۰۱ |
| اسناد قصیدہ غوثیہ | ۲۱۳ |
| قصیدہ غوثیہ مترجم | ۲۲۳ |
| مناظرہ گیارہویں شریف | ۲۳۳ |
| اشعار سیف الملوک شانِ اولیاء | ۲۶۲ |
| واقعہ غوث پاک اور منکر نکیر | ۲۷۱ |
| شجرہ شریف قادریہ | ۲۷۶ |
| شجرہ شریف مرشدی | ۲۸۰ |
| ختم شریف غوثیہ | ۲۹۰ |
| ختم شریف خواجگان قادریہ | ۲۹۶ |
| ختم شریف غوثِ اعظم | ۲۹۸ |
| ترکیب ختم غوثیہ | ۳۰۱ |
| بر فضیلت بارہویں شریف | ۳۰۳ |
| مجموعہ وظائف | ۳۰۵ |
| درود شریف | ۳۰۸ |
| فضائل درود شریف | ۳۱۰ |
| حدیث درود شریف | ۳۱۱ |

| عنوان | صفحہ |
|---|---|
| درود شریف ابراہیمی | ۳۱۳ |
| وظائف نماز پنجگانہ | ۳۲۰ |
| ختم شریف خواجگان | ۳۲۱ |
| جمعہ کے دن کثرت درود شریف | ۳۲۴ |
| افضل الذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ | ۳۲۶ |
| سایۂ غوث الاعظم کا | ۳۲۷ |
| التجاء | ۳۳۰ |
| مناقب شریف | ۳۳۳ |
| قصیدہ وطیبہ و مناجات | ۲۴۲ |
| صلوٰۃ و سلام | ۳۴۵ |
| بشانِ ولایت | ۳۴۸ |
| گنج بخش علی ہجویری کے ارشادات | ۳۵۱ |
| فرمانِ حضورؐ سیدنا غوث پاک کے حق میں | ۲۵۲ |
| مرشدِ کامل | ۳۶۳ |
| آداب پیر و مرشد | ۳۶۸ |
| شجرۂ طریقت پیر ابرار شاہ | ۳۷۱ |
| شجرۂ طریقت نوشاہیہ پیر مجبوب حسین | ۳۷۶ |
| شجرۂ مکرم قادریہ | ۳۷۹ |


Marfat.com

| عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|---|
| نذرانہ عقیدت بارہ امام ؑ | ۳۸۴ | زیارت رسول مقبول ؐ | ۴۰۳ |
| سلام بحضور سرور کونین | ۳۸۶ | درود صدقہ | ۴۰۴ |
| مناجات | ۳۹۱ | ارشادات | ۴۰۵ |
| مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام | ۳۹۴ | غوثِ اعظم رح | // |
| درود اروا حی | ۳۹۹ | * | |



منگوانے کا پتہ

غوثیہ بک ڈپو
عبداللہ سٹریٹ / کھنہ روڈ، شکریال
راولپنڈی


Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین

وعلیٰ الہ واصحابہ واولیائہ واتباعہ اجمعین ؕ

**امّا بعد!** اس حقیقت گیارھویں شریف میں سید الاولیاء سیدنا حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز کی روحانی تلقین وعظ کا لب لباب پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگرچہ دینی تصانیف پہلے بھی ہوئی ہیں مگر اس موضوع پر میں ایک اہم مشن کے طور پر قلم اٹھا رہا ہوں۔ گیارھویں شریف کے نظریئے اور اس کے اثرات نے برصغیر کے مسلمان معاشرے پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں اور اس نظریئے کے عقب میں کارفرما فلاح و بہبودِ انسانی کے اسلامی شعائر کو بھی اس خطّے میں زبردست مقبولیت حاصل ہے۔ اگرچہ اب کچھ دوسرے

Marfat.com

نظریئے بھی میدانِ عمل میں آگئے ہیں اور وہ اپنی حیثیت منوانے کے لئے گیارھویں شریف کے نظریئے کے خلاف مغالطے اُبھارنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے مگر جو نظریہ برحق ہو، اور اس سے انسانوں کی ایک بڑی تعداد روحانی فیوض و برکات کے ساتھ ساتھ اقتصادی فوائد بھی حاصل کر رہی ہو، اس کے مکمل طور پر ہرگز ختم نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ انہی وجوہ کی بنا پر یہ دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ گیارھویں شریف کے نظریئے کو مٹانا آسان کام نہیں اور ایسا کبھی ہو گا۔ گیارھویں شریف کا انقلابی نظریہ، اسلامی شعائر کو تقویت پہنچاتا ہے، ایک خاص تاریخ کو چند صاحبِ دل لوگ مجلس گیارھویں شریف منعقد کر کے اہلِ محلہ اور اہلِ کوچہ کو دعوت دیتے ہیں۔ علمائے کرام اس میں آ کر تلقین و وعظ کا فرض ادا کرتے ہیں اور شرکاءِ مجلس دُرود و سلام اور ذکر و فکر سے اپنے خرابۂ دِل کو آباد کر کے حقیقی سکون کی نعمت کیلئے مارا مارا پھرتا ہے اِس کی خواہش ہے کہ سچی نیند اور سچی بیداری کی نعمت سے بازیاب رہے مگر منافقت کے اس ماحول میں اُسے یہ گہر نصیب نہیں ہوتا۔ مگر گیارھویں شریف کی مجلس کے شرکاء سکونِ قلب کی نعمت سے محروم نہیں رہتے۔ اُن کا رابطہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذاتِ اقدس اور اُس کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قائم رہنے سے ایک روحانی سرور اُن کے دل و دماغ پر سایہ فگن رہتا ہے۔ مجالس میں آنے والے مسلمانوں میں محبت بڑھتی ہے۔ وہ اپنے معاملات میں باہم

Marfat.com

مشورے کر کے چلتے ہیں۔ ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کی خوشی غمی میں پُرخلوص جذبے کے تحت شریک ہوتے ہیں۔ یہ سب اصول اسلامی تعلیمات کی بنیاد ہیں اور انہی پر اسلامی معاشرے کی اساس قائم کی گئی ہے یہ اصول جس قدر زیادہ فروغ پائیں گے اتنا ہی بہتر ہوگا اور معاشرے کے خدوخال پر اسلامی رنگ زیادہ آتار ہے گا۔ اور کون شخص اس سے انکار کر سکتا ہے کہ گیارھویں شریف کے رُوحانی نظریئے پر عمل درآمد سے معاشرے کے اِن اسلامی اصولوں اور ملّی اقدار کو زبردست تقویت و توانائی حاصل ہوتی ہے۔ اس نظریئے سے مُسلمانوں میں باہمی اعتماد اور محبّت کے رشتے اور رابطے مضبوط ہوتے رہتے ہیں۔ وہ ذِکر و فکر کی برکت سے اسلامی عبادت کی طرف راغب رہتے ہیں۔ پاکیزہ زندگی گذارنے اور رزقِ حلال کمانے کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ ان کے ہاتھ اور زبان سے دُوسرے مُسلمانوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

آج جب کہ پاکستان علاقائی تعصّبات اور لسانی امتیازات کے غیر اسلامی اُصولوں کے باعث گوناگوں مصائب اور فتنہ و فساد سے دوچار ہے، اور بھائی کے ہاتھوں بھائی کا سر تن سے جُدا ہو رہا ہے اور کئی بڑے شہر قتل و غارت کے مراکز میں تبدیل ہو چکے ہیں، یہ ضروری ہے کہ مجلس گیارھویں شریف منعقد کرنے کے رُوحانی نظریئے کو زیادہ سے زیادہ فروغ دے کر مسلمانوں میں اتحاد، یگانگت

Marfat.com

اور محبت و معاونت کی دعائیں مانگی جائیں، اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے مقبول بندوں سے روشنی حاصل کر کے ہم پاکستانی مسلمان پھر سے ایک قوم کے قالب میں ڈھل جانے کی کوشش کریں کیونکہ ہماری عزتیں، ہماری عظمتیں، ہماری قومی آزادی اور ہمارا مستقبل، ہمارے اتحاد و یگانگت کے ساتھ وابستہ ہیں اور اس اتحاد کے بندھن مضبوط کرنے میں گیارھویں شریف کا نظریہ زبردست معاونت کرتا ہے۔

ہم نے سادہ زبان اور سہل لہجے میں حقیقت گیارھویں شریف کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ گیارھویں شریف ایک انقلابی پروگرام ہے جس سے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق بڑھتا ہے۔ اس کو اپنانے اور فروغ دینے سے دارین کی سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔ اس نظریئے کی قوت زبردست ہے۔ اس سے نفاق اور فساد کا ہر بت پاش پاش ہو سکتا ہے اس لیے وقت اور حالات کا تقاضا ہے کہ اہلِ پاکستان معاشرتی یگانگت کو فروغ دینے اور قومی اتحاد کے رابطے مستحکم کرنے کے لئے گیارھویں شریف کے انقلابی فلسفے کو سمجھیں اور اسے فروغ دیں۔ اس نئی تصنیف کی روح یہی مقاصد ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ علمائے کرام سماجی بہبود کے ادارے اور مشائخ عظام میری اس نئی تصنیف کی حوصلہ افزائی کریں گے اور نیکی کے ایک انقلابی

Marfat.com

نظریئے کے حیائے نو کی جدّوجہد میں میرا ہاتھ بٹائیں گے۔ نیز اعتراضات کے جوابات بھی فقر مدلل دلائل قرآن واحادیث کی روشنی میں پیش کیے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ کتاب کو ہر لحاظ سے مفید پائیں گے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

---

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اَحْقَرُ الْعِبَاد

خلیفہ ملک محمد اشرف قادری غفرلہ کریالہ گجراں

مہر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حرفِ اوّل

**قارئین وناظرین!** حقیقت گیارہویں شریف حیرت انگیز اور لاجواب کتاب معہ مناظرہ گیارہویں شریف حیرت جو مؤرخہ ۱۸ جنوری ۱۹۴۴ء کو ہونیوالے مناظرے کو عامۃ الناس تک پہنچانے کے لئے اور دینِ حقہ کی صحیح اور مبنی برقرآن واحادیث معلومات اور گیارہویں شریف کے جواز اور معمولات کو منظرِ عام پر لانے کے لئے ترتیب دیا گیا۔ یہ مسئلہ چونکہ اہلسنت اور دوسرے مسالک کے مابین متنازعہ تھا۔ اِسی بناء پر مؤرخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۹۳ء کو غیر مقلدین

Marfat.com

اہلِ حدیث کے چند شرپسندوں نے سیّد شبیر حسین شاہ گیلانی کے گھر ہونے والی ماہانہ محفل گیارہویں شریف میں برسرِ محفل آکر گیارہویں شریف کے حرام ہونے کا اعلان کیا۔ نتیجتاً ۱۳ جنوری ۱۹۹۴ء کو مناظرہ ہوا۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ لوگ جو وہاں موجود تھے۔ وہ تو خود جانتے تھے مگر جو بروقت مناظرہ میں موجود نہ تھے۔ ان کا تجسّس اور تشنگی کو بھی سیراب کرنے کے لئے مناظرہ کی جہاں آڈیو وڈیو کیسٹس دستیاب ہیں وہاں کتاب حقیقت گیارہویں شریف معہ مناظرہ گیارہویں شریف بھی حاضرِ خدمت ہے۔

میں علماء اہلِ سُنّت انجمن طلباء اسلام خصوصاً سیّد شبیر حسین شاہ گیلانی پروفیسر محمد افضل جوہر صاحب، حافظ نیاز احمد صدیقی صاحب، صاحبزادہ مقصود احمد صابری صاحب، صاحبزادہ پیر نقیب الرحمٰن صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ عیدگاہ شریف، پیر سیّد سعادت علی شاہ گیلانی سجادہ نشین دربارِ عالیہ قادریہ چُورہ شریف، الحاج پیر غلام معین الدّین لالہ جی صاحب دربار عالیہ گولڑہ شریف، خلیفہ ملک محمد اشرف صاحب قادری نقشبندی آف کلر یالہ گجراں کتابِ ہذا حقیقت گیارہویں شریف، قاری اللہ بخش صاحب، صوفی منظور حسین صاحب شوکت محمود صاحب، علامہ مولانا غلام محی الدّین سلطان صاحب خطیب اعظم مرکزی جامع مسجد مورگاہ راولپنڈی، نجیب اللہ قادری صاحب، محمد فیاض نقشبندی صاحب، پیر پنجہ صاحب آستانہ عالیہ اوقاف ہاؤس نیو پھگواڑی راولپنڈی اور دیگر

Marfat.com

دوستوں، نوجوانوں کا مشکور ہوں جنہوں نے دن رات ایک کر کے میرا ساتھ دیا۔ میری دِلی حوصلہ افزائی فرمائی اور میں اس قابل ہوا۔

میاں محمد بخش عارف کھڑی شریف نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

اِک مَرمَر بناون شیشہ اک مارو ٹاہجن دے
دنیا اُتے تھوڑے رہ گئے قدر شناس سجن دے

بالخصوص حضرت پیرِ طریقت، سرمایۂ ملّتِ اسلامیہ پیر سیّد عبدالقادر شاہ صاحب جیلانی ایم اے / پی ایچ ڈی سجادہ نشین دربارِ حُسینیاں شریف کہوٹہ روڈ اسلام آباد کا قلب کی عمیق گہرائیوں سے مشکور ہی نہیں بلکہ نثار ہوں کہ جنہوں نے وسیع القلبی سے میری رہنمائی فرمائی بلکہ انہوں نے مجھے اس قابل بنایا کہ میں لادینیت سے ٹکرانے کے قابل ہوا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت صاحب کو عمرِ خضر عطا فرمائے اور ہمارے سَروں پر ان کا سایہ تادیر قائم ودائم فرمائے۔

"اٰمِین ثم اٰمِین"

خادم ملّت

**مولانا محمد یحییٰ ملک**

خطیب جامع مسجد نُور ٹنچ بھاٹہ راولپنڈی

یکم فروری ۱۹۹۴ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# نذر

ہر مصنف یا مؤلف اپنی تصنیف و تالیف کو کسی بزرگ ہستی
کی خدمت میں قدر دانی اور قبولیت کیلئے پیش کیا کرتا ہے. چونکہ اہل اللہ
اور ان کے کلام کی قدر اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے. اسلئے خاکسار اس
ناچیز تالیف کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کر کے التجا کرتا ہے. کہ
اللہ تعالیٰ اسکو تمام احباب کے لئے مغفرت و بخشش کا وسیلہ بنائے ع
گر قبول افتد زہے عز و شرف

طالب دعاء

محمد اشرف نقشبندی القادری

کلر یالہ گجراں !

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# اِنتساب

دیکھ لو فرشتو! میری جبیں پہ رقم ہے
میں ہوں کس کا نام لیوا، کس سے میرا انتساب

بندۂ ناچیز اپنی اس سعیٔ حق کوشش کو شہنشاہِ ہفت افلاک، صاحبِ لولاک، حضور پُرنور، شافع یوم النشور، رحمۃ اللعالمین، خیر الاوّلین والآخرین حضرت مُحَمَّد مُصطفٰے علیہ الصلوٰت افضلہا واتسلیمات اکملہا کی بارگاہ بے کس پناہ میں پیش کرتے ہوئے آپؐ کے نام نامی سے منسوب کرتا ہے۔ جن کے سرتاپا نورِ ہدایت اور نگاہ کرم نے ہمیں اپنا اُمتی بنا کر دولتِ ایمان و ایقان سے مالامال فرمایا ہے۔

حمد بے حد مر رسُول پاک را
آں کہ ایماں داد مُشتِ خاک را

---

گر قبُول افتد، زہے، عزّ و شرف
چندیں سگانِ کوئے تو یک کمترین منسم

خلیفہ ملک مُحَمَّد اَشرف نقشبندی القادری غفرلہٗ

Marfat.com

# بہ حسنِ تصرّف

شیخ الاسلام والمسلمین، غوث المتقین، قطب العارفین، برہان الولایتِ محمدیہ حجۃ الشریعت مصطفویہ، محبوبِ صمدانی، قیوم زمانی، امام ربانی، مجدد الف ثانی حضرت پیر سیّد عبداللہ شاہ حسینی ہمدانی نور اللہ مرقدہٗ رحمۃ اللہ علیہ جن کی نگاہِ تصرّف کے صدقے یہ کتاب بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

مُرشد میرا ہے ہادی مہدی کامل مرد نیارا
عبداللہ شاہ نام مبارک جانے عالم سارا

میاں محمد بخشؒ عارف کھڑی شریف نے کیا خوب فرمایا ہے۔

راہ راہ دے ہر کوئی آکھے میں بھی آکھاں راہ دے
بن مُرشد راہ نہیں لبھدا کہ وچہ مرسیں تو راہ دے

## کیونکہ :-

دین و دُنیا میں جو کچھ پایا ان ہی سے پایا ہے۔

⊙

سجادہ نشین دربار حسینی فیض رساں بھنگالی شریف۔ مادری تسکم اولیاء صاحبزادہ پیر سیّد جابر علی شاہ صاحب حسینی ہمدانی ضلع راولپنڈی

⊙

خادم طالبِ دُعا و نگاہ :-

ملک مُحمّد اَشرف نقشبندی القادری کریالہ گجراں

Marfat.com

# حسب الارشاد

۱۔ پیر طریقت۔ رموزِ حقیقت سعادت علی شاہ صاحب گیلانی سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ نقشبندیہ مجدّدیہ چورہ شریف، ضلع اٹک۔

---

۲۔ پیر طریقت پیر پنجہ صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ کوہ قاف ہاؤس نزد ہولی فیملی ہسپتال نیو پھگواڑی، راولپنڈی

---

۳۔ پیر طریقت حضرت پیر سیّد چن پیر شاہ صاحب گیلانی سجادہ نشین دربارِ عالیہ غوثیہ، قادریہ، رزاقیہ، غوث آباد شریف، ڈھوک فرمان علی راولپنڈی

---

۴۔ پیر طریقت، رموز حقیقت الحاج حضرت علامہ پیر سیّد عبدالقادر شاہ صاحب گیلانی۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (مدینہ یونیورسٹی) سجادہ نشین آستانہ عالیہ حسنیاں شریف۔ کہوٹہ روڈ بالمقابل سہالہ کالج، اسلام آباد

---

۵۔ پیر طریقت الحاج حضرت علامہ علاؤالدین صدیقی صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ۔ نیریاں شریف، تراڑکھل۔ پونچھ۔ آزاد کشمیر۔

Marfat.com

۶۔ دربار سائیں محمد اشرف صاحب کامل مرد فقیر نوراللہ مرقدہٗ رحمۃ اللہ علیہ۔ سجادہ نشین مختار احمد قاضی صاحب دربار عالیہ قادریہ۔ تمیر شریف ضلع اسلام آباد

۷۔ پیر طریقت الحاج پیر ثانی سرکار صاحب نقشبندی القادری سجادہ نشین دربار عالیہ اعظمیہ سالک آباد شریف حسن ابدال۔ ضلع اٹک۔

۸۔ حضرت خواجہ غلام معین الدین صاحب چشتی نظامی سجادہ نشین دربار عالیہ چشتیہ، نظامیہ (ٹبہ شریف) ترگ شریف، تحصیل عیسیٰ خیل۔ ضلع میانوالی۔

۹۔ پیر طریقت الحاج پیر سید غلام معین الدین صاحب المشہور لالہ جی صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ۔ چشتیہ گولڑہ شریف ضلع اسلام آباد۔

۱۰۔ پیر طریقت الحاج پیر حمید الدین صاحب سیالوی سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ، چشتیہ سیال شریف۔ ضلع سرگودھا۔

Marfat.com

۱۱- پیر طریقت پیر محمد افسر صاحب نقشبندی القادری سجادہ نشین
دربار عالیہ نقشبندیہ موہانڈ شریف۔ براستہ کھائی گلہ۔ ضلع راولاکوٹ آزاد کشمیر

---

۱۲- پیر طریقت حضرت پیر سیّد افتخار الحسین شاہ کاظمی صاحب سجادہ نشین
دربار عالیہ سکندریلہ ہٹیاں شریف، ضلع مظفر گڑھ۔ آزاد کشمیر۔

۱۳- پیر طریقت الحاج پیر نقیبؒ الرّحمٰن صاحب نقشبندی سجادہ نشین
آستانہ عالیہ نقشبندیہ عیدگاہ شریف۔ راولپنڈی شہر۔

---

۱۴- پیر طریقت پیر اولیاءؒ بادشاہ فاروق صاحب سجادہ نشین
اوّل مرکزی دربار عالیہ، قاسمیہ، زاہدیہ، موہڑہ شریف۔ مری ضلع راولپنڈی

---

۱۵- پیر طریقت پیر ساجد الرّحمٰن صاحب۔ پی ایچ ڈی۔ سجادہ نشین
دربار عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ بگھار شریف۔ تحصیل کہوٹہ
ضلع راولپنڈی۔

---

Marfat.com

# تقاریظ

## تقریظ

مخدوم اہلسنت، فیضِ ملت حضرت علامہ مولانا ایم مشتاق احمد بھٹی صاحب چک نمبر 111/E.B ای۔ پی۔ ناظمِ فیضُ القرآن۔ تحصیل عارف والا۔ ضلع ساہیوال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

نحمدہٗ ونصلی وسلم علیٰ رسولہ الکریم ط

**امابعد!** کتاب "حقیقت گیارہویں شریف" مصنفہ خلیفہ مجاز ملک محمد اشرف قادری گیلانی آف کلر پیالہ گجراں کے مطالعہ کا مشرف حاصل ہوا۔ واقعیٔ دورِ حاضرہ کی ضروریات کے عین مطابق ہے۔ اور ہر مسلمان گھرانہ میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے "کتاب مذکور" قرآن و حدیث کے دلائل سے مدلل ہے اکابرینِ ملت کے ارشادات اور بزرگانِ دین کے اقوال سے چمک رہی ہے۔ مخالفین کے قدیم و جدید اعتراضات کا دندانِ شکن جواب ہے۔ ملتِ اسلامیہ کے لیے یہ کتاب عطیہ سے کم نہیں اتحادِ امت کے لیے یہ ایک گرانقدر کوشش ہے۔ ضرورت ایسی کتابوں کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی ہے۔ کیونکہ یہ آسان اور عام فہم ہے۔

الغرض یہ کتاب، علم و تحقیق کی جامع ہے۔ ایسی کتاب کی اشاعت پر

Marfat.com

میں مُصنّف کتاب ہذا جناب ملک محمد اشرف صاحب نقشبندی القادری
کو ہدیہ تبرک پیش کرتا ہوں۔ میاں محمد بخش عارفِ کھڑی شریف فرماندے
نے ؎

ہک مَر مَر بناون شیشہ ہک مار وٹا بھن دے
دُنیا اُتے تھوڑے رہ گئے قدر شناس سُخن دے

مشتاق احمد صبٰی غفرلہٗ

---

Marfat.com

# تقریظ! حضرت علامہ مولانا پیر طریقت غلام محی الدین سلطان صاحب

## خطیب پاکستان مرکزی غوثیہ جامع مسجد و مہتمم دارالعلوم سلطانیہ غوثیہ اٹک آئل کمپنی مورگاہ۔ راولپنڈی

---

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

**اَمَّا بَعْدُ!** حقیقت گیارہویں شریف مُصنفہ جناب ملک محمد اشرف صاحب نقشبندی القادری کے مُطالعہ کا شرف حاصل ہُوا، گذارش ہے کہ اسلام کو جدید رنگ میں پیش کرنے کے جنون میں مُسلماتِ دینیہ کی ایسی ایسی تشریحات سامنے آرہی ہیں کہ جن کا اسلام کی رُوح سے دُور کا واسطہ نہیں، کمیونزم، دہریت کی مہیب آندھیوں اور مادہ پرستی کے ہلاکت خیز طوفانوں نے دُنیا کو تباہی کے کنارے لا کھڑا کیا ہے، فحش لٹریچر، عشقیہ ڈرامے، رقص و سرور کی محفلیں، بیہودہ آرٹ ترقی کے ضامن قرار دیئے جارہے ہیں فلم پرستی فحاشی، عریانی، رشوت ستانی، جُوا بازی، شراب نوشی اور قتل و زنا اس قدر

9839S

Marfat.com

عام ہو چکے ہیں کہ ان کی اصلاح کے راستے بھی محدود ہوتے نظر آرہے ہیں۔ اِس پرفتن اور بھیانک دور میں کتاب حقیقت گیارہویں شریف کی اشد ضرورت تھی جس کو خلیفہ ملک محمد اشرف صاحب نقشبندی القادری نے راسخین کے سامنے پیش کر کے دین و دنیا دونوں جہان سدھار لیے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی کی پردہ دری اور رسوا کرنا چاہتا ہے تو اس کی طبیعت میں پاک لوگوں کی طعنہ زنی میں رغبت پیدا کر دیتا ہے۔

اور جب اللہ تعالیٰ نیکی کی توفیق عطا کرتا ہے تو گریہ وزاری کی طرف طبیعت کو مائل کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے پیاروں کا وسیلہ ایک ایسا وسیلہ ہے۔ جس کے قائل کفار بھی ہیں۔ جانور اور بے جان لکڑیاں بھی مقبولان بارگاہ کو وسیلہ پکڑتے رہے ہیں قرآن کریم فرما رہا ہے کہ فرعون اور اُس کی قوم پر غرق ہونے سے پہلے جوں اور مینڈک وغیرہ کے بہت سے عذاب آئے۔ مگر جب عذاب آتا تھا تو وہ موسیٰؑ کی خدمت میں عرض کرتے تھے کہ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اے موسیٰ علیہ السلام اگر آپ نے یہ عذاب ہم سے دور کر دیا تو ہم آپ پر ضرور ایمان لائیں گے اور بنی اسرائیل کو آپ کے حوالے کر دیں گے۔ مگر جب پھر ان کی دعا سے عذاب دور ہو جاتے اور ایمان لاتے تھے۔ جب رب کو

Marfat.com

فرعونیوں کا ہلاک کرنا منظور ہُوا تو موسیٰ علیہ السّلام تک نہ پہنچنے دیا، بلکہ دریائے قلزم سے پہلے موسیٰ علیہ السّلام اور بنی اسرائیل کو صحیح وسالم نکال دیا، اور پھر فرعون کو دریا میں پھنسا دیا اور بولا

میں مُوسیٰ اور ہارون علیہ السّلام کے رَبّ پر ایمان لاتا ہوں۔ چونکہ وہ سیلہ درمیان میں نہ تھا، ایمان قبول نہ ہوا، اور ڈوب گیا۔

کفارِ مکہ بھی ہر مُصیبت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اُقدس میں حاضر ہو کر دُعا کراتے تھے۔ اُونٹوں چڑیوں اور ہرنیوں نے مُصیبت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فریادیں کیں۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ العزیز نے کیا خوب فرمایا ؎

ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد!! ہاں یہیں چاہتی ہے ہرنی داد

اِسی دَر پہ شُتراں ناشاد !!! گلۂ رنج و عنا کرتے ہیں

بے جان کنکروں، لکڑیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کا وسیلہ اختیار کیا۔ مولانا رُوم کیا خوب فرماتے ہیں ؎

نطقِ آب و نطقِ خاک و نطقِ گل

ہست محسوس حواسِ اہلِ دل

فلسفی گو مُنکر خانہ است

از حواس اولیاء بیگانہ است

Marfat.com

غرض یہ کہ پاک بندوں کا وسیلہ ایک ایسا مسئلہ ہے۔ جس کی کفّار اور بے عقل مخلوق بھی قائل ہے، مگر افسوس کہ ایسے ظاہر مسئلہ کے اب منکر ہوئے تو کون جانور نہیں رام لعل دوار کا پرشاد کافر نہیں بے علم مسلمان نہیں، بلکہ کلمہ پڑھنے والے، فاضل دیوبند کہلانے والے۔ اسلام کے ٹھیکدار بننے والے دیوبندی، وہابی اور مولوی فقط انکار ہی نہیں کیا، بلکہ ایسی ضد پر آئے کہ ان کے تمام وعظ، جلسے، مجلس اسی لیے وقف ہوگئیں۔ وسیلہ کے قائل مسلمانوں پر شرک وکفر اور طغیان کے فتوے لگنے لگے۔ بتوں کی آیات پیغمبروں پر اور کفّار کی آیات مسلمانوں پر چسپاں کرنے لگے۔

اللہ تعالیٰ کے پیاروں اور مخلص بندوں کی شان میں ایسی گستاخیاں کرنے لگے۔ کہ کبھی کفّار کو بھی ایسی جرأت نہیں ہوتی تھی۔ بعض سادہ لوح مسلمان ان کے جبّہ و دستار دیکھ کر ان کے جال میں پھنس گئے۔ اور یہ بیماری متعدی مرض کی طرح روز بروز بڑھنے لگی۔ ملک محمد اشرف نقشبندی صاحب نے اسلام کی قدر و منزلت کے لیئے اور مخالفین کو منہ توڑ جوابات سے نوازا ہے۔ دعا کرتا ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ملک محمد اشرف صاحب نقشبندی کو صحت کاملہ سے نوازے اور اعلیٰ مقام دے۔ (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

غلام محی الدین سلطان غفرلہٗ

Marfat.com

# تقریظ: عالیجناب عزت مآب سکندر حیات صاحب

## ایس۔پی کرائمز برانچ دفتر ڈی آئی جی راولپنڈی ڈویژن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمَّا بَعْدُ! کتاب حقیقت گیارہویں شریف مصنفہ خلیفہ ملک محمد اشرف قادری النقشبندی آف کلر بالہ گجراں کا مطالعہ کیا۔ کتاب واقعی "گیارہویں شریف کے اعتراضات کے جوابات، ذکرِ گیارہویں شریف" پر جامع کتاب ہے۔ اِس موضوع پر مارکیٹ میں بے شمار کتب موجود ہیں۔ لیکن حقیقت گیارہویں شریف کتاب اپنی مثال آپ ہے۔ جو گوناں گوں خوبیوں سے لبریز ہے۔ یہ کتاب اپنی نوعیت کی انوکھی اور منفرد پیشکش ہے۔ اسکے مطالعہ کے بعد "گیارہویں شریف" کے سلسلہ میں کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہ رہے گی۔ انشاء اللہ کتاب عوام میں اس قدر مقبول اور شہرہ آفاق ہے کہ اسکے کئی ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور میں دعا کرتا ہوں کہ ملک محمد اشرف نقشبندی کی اس کوشش و سعی کو اپنے حبیبؐ کے صدقے قبول فرمایئے۔ (آمین) "گر قبول افتد زہے عز و شرف"

(سکندر حیات ایس پی راولپنڈی)

Marfat.com

گیارھویں شریف بصورتِ راہنما اصول ؛ اُمّتِ محمّدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کُناں ہیں اور آہ و سحر گاہی کے ساتھ عالمین کے غمزدوں کو رنج والم کے ماروں کو پُکار پُکار کے مانگنے کا سلیقہ محبّت کا دقیقہ فانون کی حقیقت دے کر بخدمت کی بیخ کُنی کر کے راسخ عقیدت وعقیدہ پیش کر کے بھٹکے ہوئے راہی کو بتایا۔

افلت شموس الاولدین و شمسنا

ابداً علی الافق عُلا لا لغربُو

میری دُعا ہے کہ غوثؓ و غیثؓ و غیاثؓ امّت بغدادی ماہی کے صدقے اور وسیلے سے اللہ جل جلالہ خلیفہ ملک محمد اشرف صاحب، کو عُمرِ خضری نصیب فرمائے تاکہ ان کی قلم سے سادہ لوح دِل نورِ ایمان و ایقان سے منوّر ہوتے رہیں۔

ایں ودُعا از من واز جُملہ جہاں آمین باد

ابن بجرمتِ سیّد المُرسلینؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جے تُو چاہنا ایں قُربِ رُبّانی بَن جا سگ میراں دا

شیراں اُتے شرف رکھیندا کُتّا پیر پیراں دا

والسّلام

فقط عزیز الدّین کوکب غفرلہٗ

Marfat.com

# ختم شریف قادریہ پیرانِ پیر دستگیر محبوبِ سبحانی سیدنا

# شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

| | |
|---|---|
| درود شریف | ۱۱۱ مرتبہ |
| یا شیخ سید عبدالقادر جیلانی شیئاً لِلّٰہِ المدد | ۱۱۱ مرتبہ |
| سورہ الم نشرح | ۱۱۱ مرتبہ |
| سورہ یٰسین | ۱ مرتبہ |
| یا حضرت شاہ محی الدین مشکل کشا بالخیر | ۱۱۱ مرتبہ |
| یا حضرت غوث اغثنا باذن اللہ | ۱۱۱ مرتبہ |
| یا دستگیر درماندگان یا کارسازِ بے چارگان | ۱۱۱ مرتبہ |
| قرۃ العین علی صفت حسن الحسین دستگیر دوجہاں | ۱۱۱ مرتبہ |
| یا غوث الثقلین | |
| امداد کن امداد کن از بندہ غم آزاد کن در دین و دنیا | ۱۱۱ مرتبہ |
| شاد کن یا غوث الاعظم دستگیر | |
| المدد یا شاہ میراں دستگیر لطف فرما از کرم وستم بگیر | ۱۱۱ مرتبہ |
| خذ بیدی یا شاہ جیلانی خذ بیدی شیئاً لِلّٰہ | ۱۱۱ مرتبہ |
| انت نور احمد یا سیدی | |
| درود شریف | ۱۱۱ مرتبہ |

Marfat.com

# وظیفہ

## پیرانِ پیر دستگیر محبوبِ سبحانی سید شیخ

## عبدُالقادر جیلانیؒ

اِمداد کُن اِمداد کُن از بندہ غم آزاد کُن

دَر دِین و دُنیا شاد کُن

یا شیخ سیّد عبدُالقادر جیلانیؒ

شَیْءًا لِّلّٰہِ المَدد یا دستگیر

Marfat.com

قلم ربّانی ہتھ ولیاں دے آئی لکھے جو من بھاوے
ولیاں نوں رب طاقت بخشی پئی لکھے لیکھ مٹاوے

○

دُودھ وجود تیرے وچہ شیریں روغن دار سمانی
مُرشد لاوے جاگ پَرم دی تاں جمدا دودھ پانی

○

غوثِ اعظم درمیان اولیاء
چُوں محمّد درمیان انبیاء

○

غوثِ اعظم گلشن زہرا کے پھول
غوثِ اعظم قرۃ عین رسولؐ

○

غفلت غم دی مرض وسنجے گی لُوں لُوں رچیسی شادی
جس دم یاد محمّد کیتا حضرت شاہ بغدادی

○

گرداد مسیح بہ مُردہ رواں۔ دادی تو بدینِ محمد جاں
ہمہ عالم محی الدّین گویاں بہ حُسنِ جمالت گشتہ فدا

(حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ)

○

Marfat.com

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

خبردار! اللہ (تعالیٰ) کے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

(القرآن الحکیم)

المعروف

# ختم شریف غوثیہ

معہ

# دعائے سریانی

از قلم ادیب سخن رئیس القلم ممتاز الشعراء ملک محمد اشرف نقشبندی القادری

ساکن کلریالہ گجراں ڈاکخانہ سیّد کسراں تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی

منگوانے کا پتہ

شمع بک ایجنسی ایک پلازہ الکریم مارکیٹ لاہور ۲

Marfat.com

# ھدیۂ تبرک و سلام

## بحضور حضرت سید غوث الاعظم

## شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

غوثِ اعظم کی سیرت پہ لاکھوں سلام
پیرِ بزمِ طریقت پہ لاکھوں سلام

جس نے دینِ محمدؐ کو زندہ کیا
جس نے شیطانی طاقت کو مُردہ کیا
بس نے ادنیٰ کو بھی برگزیدہ کیا
اُن کے نورِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم کی سیرت پہ لاکھوں سلام
پیرِ بزمِ طریقت پہ لاکھوں سلام

جو مرادیں ہماری ہیں دیں گے یہی
ہم غلاموں کے دُکھڑے سنیں گے یہی
وقتِ آخر مدد بھی کریں گے یہی
اُن کے جود و سخاوت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

غوثِ اعظم کی سیرت پہ لاکھوں سلام
پیرِ بزمِ طریقت پہ لاکھوں سلام

ہے ولائت تیری دائم و برقرار
ہے کرامات کا تیرے کچھ نہ شمار

تیرے نامِ مبارک میں برکت ہزار
تیری لاثانی عظمت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم کی سیرت پہ لاکھوں سلام
پیرِ بزمِ طریقت پہ لاکھوں سلام

جتنے ہیں قطب تو ان کا شہباز ہے
تو غریبوں کا ہمدرد و کارساز ہے

تو ہے محبوبِ سبحان ہمیں ناز ہے
تیرے فضل مداوت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم کی سیرت پہ لاکھوں سلام
پیرِ بزمِ طریقت پہ لاکھوں سلام

جتنے ہیں طالبین سب پہ سایہ ہے
دونوں عالم میں تیرا وسیلہ ہے

فضل ہم سب پہ تیرے ہمیشہ ہے
تیرے صدق و شرافت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم کی سیرت پہ لاکھوں سلام
پیرِ بزمِ طریقت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

غوثِ اعظم امام متقی والنقی !!!
جن کی ہر اک ادا سُنّتِ مُصطفٰے
غوثِ اعظم کی سیرت پہ لاکھوں سلام
پیر بزمِ طریقت پہ لاکھوں سلام

تو ہے محبوبِ ربِ نائبِ مُصطفٰے
خلق کے رہنما وارثِ انبیاء
تیری ممبر بنی گردنِ اولیاء
تیری رفعت و عظمت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم کی سیرت پہ لاکھوں سلام
پیر بزمِ طریقت پہ لاکھوں سلام

اَلسّلام اے شیخ سیّد اَلسّلام
کیجیو قبول ہم سب کا سلام

Marfat.com

# گیارہویں شریف

لے یارہویں والے داناں تے ڈبّی ہوئی ترجائیں دی
پھڑ مرشد پاک دی بانہہ نبیؐ دے گھر جائیں دی

مُسلم عیسائی جھگڑن اولیٰ عیسیٰ محمدؐ مرسل دونویں
پر افضل نبیؐ خُدا نی ڈبّی ہوئی ترجائیں دی

آکھے عیسائی ثبوت دکھاؤ مُردہ زندہ کر دکھلاؤ
میراثی بولے قبروں آؤ نی ڈبّی ہوئی ترجائیں دی

ویکھی طاقت غوث وریؒ دِتّا مُردہ ربّ جِوا
کہے عیسائی توں کلمہ پڑھا نی ڈبّی ہوئی ترجائیں دی

قدم میرا کندھے سب اولیاؒ میرے تے پیر رسولِ خُدا
شیخ سنان دِتّا سیس جھنوا نی ڈبّی ہوئی ترجائیں دی

حسنی حسینی پشت غوث دی آیا رہویں چہلم کیتا رسولؐ دا سی یارہویں
سبھ پیر یارہویں ذکر اولیاء نی ڈبّی ہوئی ترجائیں دی

چاول دودھ ملائی پاک ہے اتے پڑھیا کلام پاک ہے
دے ربّ کریم پہنچا نی ڈبّی ہوئی ترجائیں دی

یارہویں کنوں توں منہ جھنواویں ہولی دیوالی پیا کھاویں
تو دشمن نبیؐ خُدا نی ڈبّی ہوئی ترجائیں دی

غیر اللہ بت بیشک بھائی تے کافر ہور یہود عیسائی

Marfat.com

تیری نظر وچہ فرق پیا — نی ڈبی ہوئی ترجائیں دی
شان اُچی اے نبیاں ولیاں — اوہ ربّ نوں لگن صورتاں بھلیاں
قرآنی سورتاں انہاندے نام — نی ڈبی ہوئی ترجائیں دی
زال آتے تیرا نام جاں آوے — حرام تھیں اوہ حلال ہو جاوے
دس کھاں نی توں غیر خدا — نی ڈبی ہوئی ترجائیں دی
زمین وی میری دکان وی میری — قرآن وی میرا روٹی وی میری
نئیں لینڈا نام خدا — نی ڈبی ہوئی ترجائیں وی
نسبت مجازی جائز ہے بھائی — اس وچہ شرک نہ ہرگز رائی
ویلے ذبح تکبیر چلا — نی ڈبی ہوئی ترجائیں دی
غوث اعظمؒ سلطان ہے ولیاں — قاری حسن دیاں کھلن کلیاں
ہو جائے فضل خدا — نی ڈبی ہوئی ترجائیں دی
ڈاکواں جنگل وچہ گھیرا پایا — بجھیاں غوث دا نام تہایا
کھڑاواں مار کے لیا بچا — نی ڈبی ہوئی ترجائیں دی
اِک بڈھی نے عرض گذاری — جنج سنے بیڑی ڈب گئی ساری
گئے باراں سال وِہا — نی ڈبی ہوئی ترجائیں دی
غوثِ اعظمؒ نے ہتھ اٹھائے — زور دے نعرے تن لگائے
یوسف بیڑی بنے لگی سی آء — نی ڈبی ہوئی ترجائیں دی
لے لے یار ہویں والے دا نال تے ڈبی ہوئی ترجائیں دی
پھڑ مرشد پاک وسیلہ نبیؐ دے گھر جائیں دی

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# درُود اَرواحِ

## اراحی درُود انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسّلام واولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بھیج ثواب اس طعام کلام دا برُوح رسولِ کریمؐ حضرت آدمؑ شیثؑ اتے ادریسؑ۔ نوحؑ وت حضرت اسمٰعیلؑ اتے اسحٰق صالح مہتر ہودؑ۔ موسیٰؑ۔ ہارونؑ ۔ زکریاؑ۔ یحییٰؑ اتے داؤدؑ۔ لوطؑ۔ یُونسؑ۔ ایوبؑ نالے حضرت عیسیٰؑ۔ یعقوبؑ اتے اولاد اس دِی یوسفؑ اتے جرجیسؑ ذوالکفلؑ یسعؑ شعیبؑ اتے اوزہریاؑ۔ عزیرؑ، عیسیٰؑ اتے سُلیمانؑ سکندرِ خضرؑ۔ دانیالؑ اتے یارؑ۔ الیاسؑ اتے لقمانؑ ۔ طیمؑ اور تمامی انبیاءؑ منجی اتے مشہور بخش ثواب انہاں جملیاں تیرا اِسم غفورؔ آباؤ اجداد پیغمبراں جیہڑے مُسلم ہور اولاد انہاں زوجات بھی بخشیں ربّا ثواب صدیق اکبرؓ۔ عمرؓ خطاب نالے ذوالنورینؓ نالے شاہ علیؓ اتے بیٹے اس دے حسنؓ و حسینؓ ابوعبیدہؓ طلحہؓ زبیرؓ نالے سعد سعیدؓ عبدالرحمٰنؓ بن عوف نوں بخشیں ثواب مجید۔ حضرت بی بی عائشہؓ۔ بی بی خدیجہؓ بی بی حفصہؓ۔ زینبؓ۔ سودہؓ ۔صفیہؓ۔ ماریہؓ اور کلّی خرم بنی۔ حضرت بی بی فاطمہؓ اولاد رسولِ کریم طیّب طاہر عبداللہؓ قاسم اتے ابراہیمؓ زینب

Marfat.com

رقیہؓ ام کلثومؓ اور جمعیہ اصحابؓ بنی۔ عباس حمزہؓ۔ دائی حلیمہؓ اور
خواجہ اویس قرنیؒ تبع تابعین نالے مذہب چار۔ ابوحنیفہؒ شافعیؒ۔ مالکؒ
حنبلؒ یار۔ غوث ربانی محی الدینؒ اور کلی اولیاءؒ اتے شہیداں ساریاں
جیٹھرے امت دے علماء التفسیر حدیث۔ سارے فقہ دے اصول
حافظ فاضل عالم، حاجی متقی ملک اشرف عرض کریندا سب کریں قبول
استاد مربیؒ۔ ماں باپ میرے دادیاں دادے بھی بھین بھرا واں
ساریاں نہر ہر پیڑ دھی۔ چاچیاں چاچے۔ مامیاں مامے۔ جنہی نسبی
ہور جنہاں دے حق میں نے یار آشنا اور مومن مسلم مرد زن آدم
کنوں لاء۔ شاہ گدا آزاد غلام جو ہوئے اس دم تا اے ربا اس
طعام کلام دا بھیج ثواب انہاں جملیاں تیرا اسم غفور برکت محمد مصطفیٰؐ
تیرا اسم وہاب یا الٰہی جمیع پاک کلام اور جمیع اشیاء کو اپنی بارگاہ میں
قبول فرما کر اس کا ثواب سید کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کے روح مبارک کو عطا کر حضورؐ کے والدین حضورؐ
کی آلِ بیعت کو، حضورؐ کے ازواجِ مطہرات، حضورؐ کے اصحابِ
کرامؓ کو ثواب عطا کر اور جنت البقیع کو اور جنت معلّٰے والوں
کو شہداء غزوۂ بدر والوں کو اور غزوۂ احد والوں کو، امیر حمزہؓ
کو اور شہدائے کربلا کو، جناب حضرت علیؓ و حسنؓ۔ حسینؓ
و مائی فاطمہؓ کو، بارانؑ امامؑ، چودہؑ معصوم۔ حضرت غوث الاعظم

Marfat.com

پیرانِ پیرؒ۔ حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ، حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ۔ سلطان العارفین سخی سلطان باہوؒ۔ حضرت داتا گنج بخشؒ۔ پیر شاہ غازی دمڑیاں والی سرکارؒ۔ حضرت خواجہ احمد میریؒ۔ حضرت خواجہ محمد نقشبندؒ۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ۔ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ۔ حضرت پیر غلام محی الدین بابو جیؒ۔ حضرت پیر محمد قاسم موہڑویؒ۔ حضرت میاں فضل الدین چشتی کلیامیؒ۔ حضرت معظم شاہ جھلیاریؒ حضرت پیر سید عبداللہ شاہؒ جھنگاں شریف والے۔ حضرت امامؒ غازی نوناں شریف بالکھو والے حضرت بابا شاہ شرطی حسینؒ۔ حضرت سرشاہ مست ملاں والے۔ حافظ جی صاحبؒ۔ بابا لعل شاہ قلندر سوراسی شریف۔ سائیں اسمٰعیلؒ کوری شہر والے۔ بی بی مائی آزادؒ چن پیر بادشاہؒ پنڈوریاں شریف رحمۃ اللہ علیہ جمیع اولیاء کرامؒ کی ارواح پاک کو ثواب پہنچا اور خاص کر اس مرحوم (جو بھی ہو) کی روح کو ثواب بخشیں۔ آمین

یا الٰہی جمیع مومنات و مومنین و مسلمین و مسلمات و کلمہ طیب پڑھنے والوں کو ایصالِ ثواب پہنچاوے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

آمین ثم آمین۔

Marfat.com

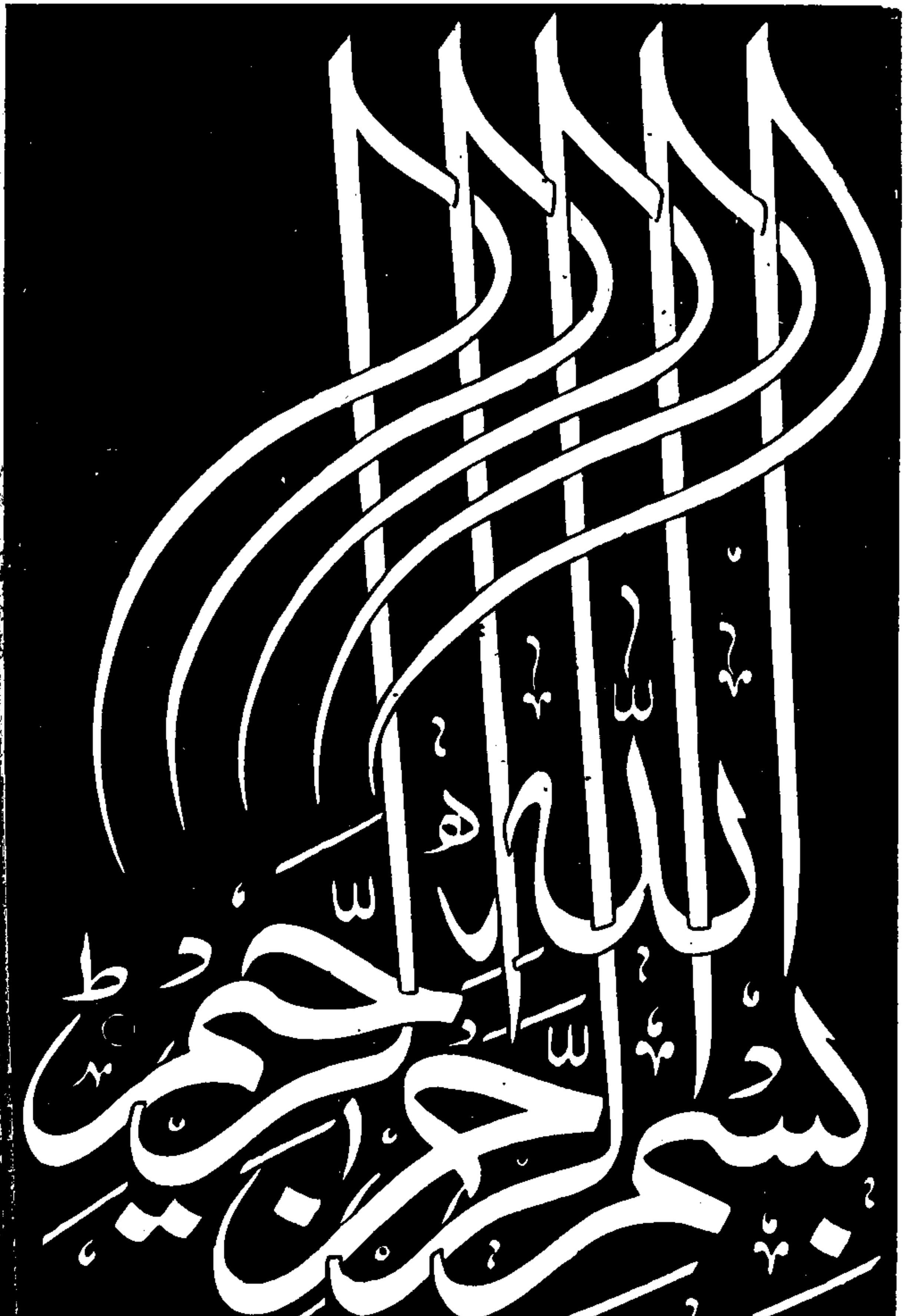
بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# سوال

آج کل لوگ فاتحہ، خیرات، صدقات کو یہ کہہ کر منع کر دیتے ہیں کہ یہ مَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ میں داخل ہے اور قرآن شریف میں اس کو حرام کیا گیا ہے۔ اس لئے مَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ کی تشریح کر دیجئے، تاکہ مسئلہ اچھی طرح صاف ہو جائے۔

# الجواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْکَرِیْمِ

مَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ کی حرمت قرآن کریم میں چند جگہ وارد ہوئی ہے۔

آیت نمبر ۱۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَۃَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ۔ سورۂ بقرہ

آیت نمبر ۲۔ حُرِّمَتْ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَۃُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ وَمَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ۔ پ ۶ ع ۵ سورۂ مائدہ

آیت نمبر ۳۔ اَوْ فِسْقًا اُھِلَّ لِغَیْرِ اللّٰہِ بِہٖ۔ پ ۸ ع ۶ انعام

آیت نمبر ۴۔ وَمَا اُھِلَّ لِغَیْرِ اللّٰہِ بِہٖ۔ پ ۱۴ ع ۲

ان آیات میں مَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ کو حرام فرمایا گیا۔

Marfat.com

تحقیق طلب بات یہ ہے کہ قرآن کریم میں مَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ سے مراد کیا ہے۔ اس لئے ذیل کے حوالے ملاحظہ کیجئے۔

## مفرداتِ راغب اصفہانی ص۵۶۶ مطبع میمنہ مصر

قولہٗ وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ اَیْ مَا ذُكِرَ عَلَيْهِ غَيْرُ اسْمِ اللّٰهِ وَهُوَ مَا كَانَ يُذْبَحُ لِاَجْلِ الْاَصْنَامِ۔

مَا اُهِلَّ بِهٖ اللّٰہ یعنی وہ جس پر غیر خدا کا نام ذکر کیا گیا۔ یہ وہ جانور ہے جو بتوں کیلئے ذبح کیا جاتا ہے۔

## تفسیر جلالین، پ۲، ع ۵

وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ اَیْ مَا ذُبِحَ عَلٰى اِسْمِ غَيْرِهٖ وَالْاِهْلَالُ رَفْعُ الصَّوْتِ وَكَانُوْا يَرْفَعُوْنَهٗ عِنْدَ الذَّبْحِ لِاٰلِهَتِهِمْ،

مَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰہ یعنی جو غیر خدا کے نام پر ذبح کیا گیا اور اہلال کے معنی آواز بلند کرنا ہیں اور مشرکین اپنے معبودوں کے لئے ذبح کرنے کے وقت آواز بلند کرتے تھے۔

## تفسیر مدارک تحت آیت مذکورہ بالا

وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ اَیْ ذُبِحَ لِلْاَصْنَامِ فَذُكِرَ عَلَيْهِ غَيْرُ اسْمِ اللّٰهِ وَاَصْلُ الْاِهْلَالِ رَفْعُ الصَّوْتِ اَیْ رُفِعَ بِهِ الصَّوْتُ لِلصَّنَمِ وَذٰلِكَ قَوْلُ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ بِاسْمِ اللَّاتِ وَالْعُزّٰى۔

مَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰہ جو بتوں کے لئے ذبح کیا گیا کہ اس پر غیر خدا کا نام ذکر کیا گیا اور اصل میں ہلال آواز بلند کرنا ہے۔ یعنی اس کے ساتھ بت کے لئے آواز بلند کی گئی اور یہ اہل جاہلیت کا بنام لات وعزیٰ کہنا تھا (لات وعزیٰ مشرکین کے بتوں کے نام ہیں ان کے لئے جو جانور قربان کرتے تھے اس کو بنام لات وعزیٰ کہہ کر ذبح کرتے تھے۔

Marfat.com

## تفسیر لباب التاویل جلد اوّل

وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ یَعْنِیْ مَا ذُبِحَ لِلْاَصْنَامِ وَالطَّوَاغِیْتِ وَاَصْلُ الْاِھْلَالِ رَفْعُ الصَّوْتِ وَذٰلِکَ اَنَّھُمْ کَانُوْا یَرْفَعُوْنَ اَصْوَاتَھُمْ بِذِکْرِ اٰلِھَتِھِمْ اِذَا ذَبَحُوْا لَھَا.

مَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ یعنی جو بتوں اور باطل معبودوں کے لئے ذبح کیا گیا۔ اہلال اصل میں آواز بلند کرنا ہے اور یہ بات یوں ہے کہ مشرکین اپنے معبودوں کے ذکر کے ساتھ آواز بلند کرتے تھے جس وقت کہ ان کے لئے ذبح کرتے تھے۔

## تفسیر علامہ ابی السعود جلد ۲ صـ۱۲۱

وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ اَیْ رُفِعَ بِهِ الصَّوْتُ عِنْدَ ذَبْحِهٖ لِلصَّنَمِ

وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ یعنی وہ چیز جس کو بت کے لئے ذبح کرنے کے وقت آواز بلند کی گئی ہو۔

## تفسیر کبیر جلد ۲ صـ۱۲۰

نمعنیٰ قَوْلِهٖ وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ۔ یَعْنِیْ مَا ذُبِحَ لِلْاَصْنَامِ وَھُوَ قَوْلُ مُجَاھِدٍ وَالضَّحَّاکِ وَقَتَادَۃَ

مَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ کے معنی یہ ہیں کہ جو بتوں کے لئے ذبح کیا گیا ہو یہ قول مجاہد وضحاک وقتادہ کا ہے۔

## تفسیر احمدی مطبوعہ کلکتہ صـ۴۰

وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ مَعْنَاہُ ذُبِحَ بِهٖ لِاِسْمِ غَیْرِ اللّٰہِ مِثْلُ لَاتٍ وَعُزّٰی.

مَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ کے معنی یہ ہیں کہ غیر خدا کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ مثلاً لات وعزیٰ۔

## تفسیر ابن عباس

وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ اَیْ مَا ذُبِحَ لِغَیْرِ اسْمِ اللّٰہِ مِنْدَ الْاَصْنَامِ

یعنی جو اللہ کے نام کے بغیر عمداً بتوں کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔

Marfat.com

تفسیر معالم التنزیل، تفسیر بیضاوی، تفسیر کشاف، تفسیر جامع البیان تفسیر درمنشور، تفسیر ابن کثیر، تفسیر ابن جریر، تفسیر خازن، تفسیر نیشاپوری مسلم شریف جلد اوّل، تفسیر موضح القرآن۔

**آیت نمبر ۵**۔ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ۔ "یعنی حرام ہے وہ جانور جو بتوں کے نام پر ذبح کیا جائے"۔

**آیت نمبر ۶**۔ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ "اور اسے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور یہ بیشک حکم عدولی ہے"۔

**آیت نمبر ۷**۔ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ۔ پ ۸ ع "تو کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا۔ اگر تم اس کی آیتیں مانتے ہو"۔

**آیت نمبر ۸**۔ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ "اور تمہیں کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھا جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا"۔

**شان نزول**:۔ مشرکین کہتے تھے کہ مسلمان اپنا ذبح کیا ہوا تو حلال کہتے ہیں اور خدا کا مارا ہوا (یعنی مردار) کو حرام کہتے ہیں۔ اس کے جواب میں یہ آیت اتری جس میں فرمایا گیا کہ جو اللہ کے نام پر ذبح کر دیا گیا وہ حلال ہے جو اس کے نام پر ذبح نہ ہوا حرام ہے۔

**آیت نمبر ۹**:۔ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا۔ تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کھانا حرام"۔ اس سے معلوم ہوا کہ جس چیز کی حرمت شریعت میں نہ ملے وہ حلال ہے۔ حلال ہونے کے لئے دلیل کی ضرورت نہیں کیونکہ یہاں حرام نہ ہونے کو حلت کی دلیل بتایا گیا کہ چونکہ وحی الٰہی میں ان چیزوں کی حرمت نہ آئی لہٰذا حرام نہیں۔

**آیت نمبر ۱۰**:۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ پ ۷ ع ۲

Marfat.com

اللہ نے مقرر نہیں کیا ہے کان چرا ہوا اور نہ بحار سائبہ اور وصیلہ اور حامی کو، ہاں کافر لوگ اللہ پر جھوٹا افترا باندھتے ہیں اور ان میں اکثر نرے بے عقل ہیں۔ یعنی ان جانوروں کی زندگی میں اس پر کسی کا نام پکارنے سے حرام نہیں ہوا کرتا۔ ہاں ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارنا حرام کر دے گا۔

رب فرماتا ہے وَمَا اُهِلَّ بِهٖ اگر شرعاً یہ جانور حرام ہوتے تو کافر بچتے تھے۔ (شان نزول) یہ چار جانور وہ تھے جنہیں مشرکین عرب بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے، پھر ان کا گوشت، دودھ حرام سمجھتے تھے۔ ان کی تردید میں یہ آیت اتری ۔ تفسیر۔ بحیرہ وہ اونٹنی تھی جو پانچ بار بچے دے اور آخر میں نر ہو۔ اس کا کان چیر دیتے تھے۔ سائبہ وہ اونٹنی تھی جس کے متعلق وہ بتوں کی نظر مانتے تھے اگر بیمار اچھا ہو جائے یا فلاں سفر سے بخریت آجاوے تو میری اونٹنی سائبہ ہے یعنی بحار وصیلہ یہ وہ بکری تھی جس کے سات بچے ہو جاتے اور آخر میں نر مادہ جوڑا ہوتا۔ حامی یہ وہ اونٹ تھا جس سے دس بارہ بچے حاصل کر لئے جاتے تو اسے چھوڑ دیتے ان جانوروں کو حرام سمجھتے تھے جو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے حالانکہ وہ جانور حلال ہیں کیونکہ وقت ذبح اللہ کے نام سے مسلمان ذبح کرتے تھے۔ ان آیات بینات سے ثابت ہوا ذبح سے پہلے خواہ کسی کا نام لیں اور ذبح کے وقت اللہ کا نام آجائے تو وہ جانور حلال ہے۔ جب بتوں کے نام لینے سے حرام نہیں ہوتا تو خدا کے دوستوں کے نام آنے سے کیسے حرام ہوگا۔ عقیقہ، شادی، ولیمہ کے لئے بکرا اسی طرح گیارہویں شریف کے لئے۔ بالفرض اگر اس آیت مبارکہ کا ترجمہ وہی لیا جائے جو جاہل لوگ کرتے ہیں تو اس لحاظ سے کوئی چیز بھی حلال نہیں رہ سکتی بلکہ قرآن شریف بھی نہیں پڑھ سکتے، کیونکہ اکثر سورتیں اللہ کے دوستوں کے نام پر ہیں۔

مثلاً سورۂ بقر گائے والی سورت، اس میں ایک ولی اللہ کی گائے کا ذکر ہے۔ سورۂ آل عمران، سورۂ لقمان، سورۂ یوسف، سورۂ یونس، سورۂ نمل، یہ وہ چیونٹی ہے جس کے کلام پر حضرت سلیمانؑ خوش ہوئے تھے۔ سورۂ مومنون، سورۂ

Marfat.com

کہف، سورۂ محمد، سورۂ حجرات، سورۂ مزمل وغیرہ۔ کیوں صاحب آپ وہ قرآن پڑھیں جس میں سورتوں کے سبھی نام خدا کے ہوں۔

**آیت نمبر ۱۱۔** وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا (مریم) اور وہی سلام مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں۔

**تفسیر:۔** اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا خدا تعالےٰ کے دوستوں کی پیدائش اور وفات کا دن فضیلت والا ہوتا ہے۔ نیز ثابت ہوا کہ نبی ولادت، زندگی، وفات اور حشر ہر جگہ اللہ تعالےٰ کے امن میں رہتے ہیں۔ یہ بھی پتہ چلا کہ وہ حضرات اپنے انجام سے خبردار رہتے ہیں۔

**آیت نمبر ۱۲:۔** وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا (مریم) اور سلامتی ہو اس پر جس دن پیدا ہوا اور جس دن مرے گا اور جس دن اٹھایا جائے گا۔

**تفسیر:۔** اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام کے ایام پیدائش بابرکت ہوتے ہیں۔ اسی لئے انہی ایام میں ایصال ثواب کرنا زیادہ بہتر ہے۔

**آیت نمبر ۱۳:۔** وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ ط ایام اللہ میں انہیں نصیحت کیجئے ایام اللہ جیسے شعائر اللہ صفا و مروہ ہیں۔ ایسے ہی اللہ والوں کے دن ایام اللہ ہیں لہٰذا ان ہی ایام میں صدقات و خیرات زیادہ بہتر ہیں۔

# احادیثِ مبارکہ

**حدیث نمبر ۱:۔** يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اُنْزِلَ عَلَيَّ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوشنبہ کا روزہ بلاناغہ رکھتے تھے۔ آپ سے وجہ دریافت کی گئی تو فرمایا اس دن

Marfat.com

میں پیدا ہوا اور اسی دن مجھ پر قرآن مجید کا نزول ہوا ہے۔

**حدیث نمبر۲**۔ خَیْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ۔

"میرا زمانہ تمام زمانوں سے بہتر ہے"

**حدیث نمبر۳**۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِیْ مَسْجِدِیْ هٰذَا خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِیْمَا سِوَاهُ (بخاری جلد ۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک نماز میری مسجد میں بہتر ہے ہزار نماز سے سوا اس کے"۔ (اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اللہ والوں کی طرف منسوب ہونے سے زیادہ ثواب ملتا ہے)

**حدیث نمبر۴**۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْتِیْ مَسْجِدَ قُبَاءٍ کُلَّ سَبْتٍ مَاشِیًا وَّ رَاکِبًا۔ (بخاری جلد ۱)

"حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ کے دن مسجد قبا میں تشریف لاتے تھے پیادہ اور سوار"

**حدیث نمبر۵**۔ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّهٗ کَانَ یُضَحِّیْ بِکَبْشَیْنِ اَحَدُهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْاُخْرٰی عَنْ نَّفْسِهٖ فَقِیْلَ لَهٗ فَقَالَ اَمَرَنِیْ بِهٖ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اَدَعُهٗ اَبَدًا۔ (ترمذی شریف)

"حضرت علی رضی اللہ عنہ دو بکرے ہمیشہ قربانی دیا کرتے تھے۔ ایک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور دوسرا اپنی طرف سے۔ آپؓ سے اس کے متعلق جب سوال کیا گیا تو فرمایا مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا تھا اس لئے میں ہمیشہ کرتا رہوں گا اور نہ چھوڑوں گا"

Marfat.com

**حدیث نمبر ۶:-** عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ شَہِدْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْاَضْحٰی بِالْمُصَلّٰی فَلَمَّا قَضٰی خُطْبَتَہٗ نَزَلَ عَنْ مِنْبَرِہٖ فَاُتِیَ بِکَبْشٍ فَذَبَحَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ وَقَالَ بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ھٰذَا عَنِّیْ وَعَمَّنْ لَّمْ یُضَحِّ مِنْ اُمَّتِیْ۔

(ترمذی جلد ۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں عید الضحیٰ کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھا۔ آپؐ جب خطبہ سے فارغ ہو کر منبر سے اُترے پس آپؐ کی خدمت میں دو بکرے حاضر کئے گئے پس ذبح فرمائے۔ آپؐ نے اپنے دستِ مبارک سے اور فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر واللہ اکبر یہ میری طرف سے اور اس کی طرف سے جس میرے اُمتی نے قربانی نہیں کی۔

**فائدہ:-** نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر موقعہ پر اپنی اُمت کو یاد رکھیں۔ اُمت کا بھی حق ہے کہ اپنے نبی پاک اور ان کی آل کو یاد رکھیں۔ شعر

اور میرے آقا کی عنایت نہ سہی
بخدا یو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

**حدیث نمبر ۷:-** عَنْ اَنَسٍؓ اَنَّہٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّا نُصَدِّقُ عَنْ مَوْتَانَا وَنَحُجُّ عَنْھُمْ وَنَدْعُوْا لَھُمْ فَھَلْ یَصِلُ ذٰلِکَ عَلَیْھِمْ فَقَالَ نَعَمْ اَنَّہٗ لَیَصِلُ وَیَفْرَحُوْنَ بِہٖ کَمَا یَفْرَحُ اَحَدُکُمْ بِالطَّبَقِ اِذَا اُھْدِیَ اِلَیْہِ (رواہ ابو حفص العکبری مراقی الفلاح نور الایضاح ص۳۶۳)

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم اپنے مردوں کے واسطے صدقہ دیتے ہیں ان کے لئے حج کرتے ہیں کیا یہ ان کو پہنچتا ہے فرمایا ہاں ضرور پہنچتا ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جیسا کہ تم میں سے کوئی ایک طبق (سینی) پر خوش ہو جبکہ اس کو ہدیہ کیا جائے۔ اس حدیث کو ابو حفص نے روایت کیا۔"

Marfat.com

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ آدمی کو اختیار ہے خواہ وہ عمل نماز ہو، روزہ یا حج یا صدقہ یا تلاوتِ قرآن یا ذکر یا ان کے علاوہ اور نیکیاں یہ میت کو پہنچتی ہیں اور اس کو نفع ہوتا ہے۔

**حدیث نمبر ۸:۔** عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ

"فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم پر میری سُنت بھی لازم ہے اور میرے خلفائے راشدین کی سُنت بھی لازم"

**حدیث نمبر ۹:۔** بیہقی و شعب الایمان از ابن عمر رضؓ روایت کردہ کہ حضرت امیر المومنین عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سورہ بقر را باحقائق آں در مدت دوازدہ سال خواندہ فارغ شدند و روزے ختم شترے را کشتہ طعام وافر پختہ یارانِ پیغمبر را خورانیدند
(تفسیر فتح العزیز صـ۸۶)

"بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابن عمر رضؓ سے روایت کی کہ حضرت امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سورۂ بقر کو اس کے حقائق و دقائق کے ساتھ بارہ سال میں پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے ختم کے روز ایک اونٹ ذبح فرما کر بہت سا کھانا پکوایا اور اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلایا"

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ذکرِ جمیل کے بعد سرورِ دینی کے لئے تقسیم اطہامِ طعام خلیفہ دوم رضؓ کی سُنت ہے۔

الحمد للہ گیارہویں شریف اور میلاد مبارک کے متعلق دلائل قویہ معتبرہ پیش کئے گئے۔

**سوال:۔** کھانا سامنے رکھ کر اس پر قرآن مجید پڑھنا جائز ہے کہ نہیں؟

**الجواب:۔** ہر عبادت خواہ بدنی ہو یا مالی صدقہ ہو یا تلاوتِ قرآن کریم یا ذکر سب کا ثواب اموات کو پہنچ جاتا ہے۔ گیارہویں، بارہویں، سترہویں ہو یا سوم دہم، بستم، چہلم یا کوئی عُرس سب میں اطہام طعام و صدقہ و تلاوت و ذکر اللہ ہی

Marfat.com

ہوتا ہے اور اس کا ثواب بزرگان اور اموات کی روحوں کو پہنچایا جاتا ہے۔ ان امور کا جائز اور نافع اور سبب خوشنودی ارواح ہونا ثابت ہے۔ رہا کھانا سامنے رکھنا۔ اس نسبت سوال بہت عجیب ہے۔ کھانا سامنے رکھنے کی چیز ہے۔ پس پشت اس کا رکھنا کسی صاحب کو ثابت ہوا ہو تو وہ اس کی مخالفت کر سکتے ہیں۔

**حدیث نمبر ۱۰** ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى اٰلِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ ثُمَّ اَصَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنَ الطَّعَامِ۔

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک اٹھا کر دعا فرمائی بسعد ابن عبادہ کی اولاد کے لئے رحمت اور برکت۔ اس کے بعد کھانا تناول فرمایا۔

اور کون مسلمان نہیں جانتا کہ کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا چاہیئے تو کیا بسم اللہ قرآن نہیں ہے؟ یا بسم اللہ پڑھتے وقت کھانے کو سامنے سے ہٹا دینا شریعت نے لازم کیا ہے (معاذ اللہ)

قرآن پاک کی تلاوت سے برکت حاصل ہوتی ہے۔ صدقہ ایک نیکی ہے تلاوت دوسری نیکی ہے۔ نیکی کے ساتھ نیکی کو ملانا نیکیوں کی زیادتی ہے اور دعا میں ہاتھ اٹھانا یہ سنت دعا ہے۔ احادیث سے ثابت ہے۔ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعاؤں میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔ صحابہ دعاؤں میں ہاتھ اٹھاتے تھے۔ یہ ہاتھ طلب و سوال کے لئے اللہ کے حضور پھیلائے جاتے ہیں۔ بندے کی سعادت ہے اور اس کے مانگنے سے اللہ تعالےٰ خوش ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

**حدیث نمبر ۱۱۔** قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَيْهِ اَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ صاحب حیا و سخا ہے اس کو شرم آتی ہے جب بندہ اس کے دربار میں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگتا ہے کہ اسے

Marfat.com

(رواہ الترمذی۔ ابوداؤد۔ بیہقی۔ مشکوٰۃ شریف) خالی ہاتھ واپس فرمائے۔

**حدیث نمبر ۱۲**:۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے "جو شخص کسی قبرستان سے گزرے اور گیارہ بار قل ہو اللہ پڑھ کر مُردوں کو ایصال ثواب کرے تو جتنا ثواب اہلِ قبور کو عطا ہوگا اسی قدر پڑھنے والے کو دیا جائے گا۔" (رواہ دار قطنی)

**حدیث نمبر ۱۳**:۔ اللہ تعالےٰ جنت میں جب ایک بندے کا کوئی درجہ بلند کرتا ہے تو بندہ یوں عرض کرتا ہے "اے اللہ یہ میرا درجہ کیونکر بلند ہوا"۔ ارشاد باری ہوتا ہے بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ (مشکوٰۃ) یہ درجہ تیرے بیٹے کی استغفار کی وجہ سے بلند کیا گیا ہے"۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اولاد کی عبادت کا ثواب پہنچتا ہے خواہ اولاد روحانی ہو یا جسمانی، بیٹا ہو مُرید۔

**حدیث نمبر ۱۴**:۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ مردہ قبر میں ڈوبنے والے فریاد کرنے والے کی طرح ہوتا ہے تاکہ کوئی اس کا ہاتھ پکڑے اور وہ اپنے ماں باپ، بھائیوں اور دوستوں کی طرف سے دُعائے خیر کا طالب ہوتا ہے جب اُسے ان کی طرف سے کوئی خبر پہنچتی ہے تو وہ دُعا اسے دُنیا و مافیہا سے بھی زیادہ محبوب ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ اہلِ دُنیا کی دُعا کا ثواب اہلِ قبور کو بخشتا ہے اور رحمت پہاڑوں کی مانند پہنچاتا ہے"۔ (مشکوٰۃ)

**حدیث نمبر ۱۵**:۔ طبرانی نے اپنی اوسط میں حضرت انسؓ کے واسطہ سے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میری اُمت ہی اُمتِ مرحومہ ہے اس کے افراد اپنے گناہ لئے قبروں میں داخل ہوتے ہیں اور جب قبروں سے نکلیں گے تو اُن کے سر پہ گناہوں کا کوئی بار نہ ہوگا اور مسلمانوں کے طلب مغفرت کی وجہ سے اُن کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

**حدیث نمبر ۱۶**:۔ بخاری و مُسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ میری والدہ کا اچانک انتقال ہوگیا اور وہ کوئی وصیت نہ کر سکیں میرا

Marfat.com

خیال ہے کہ وہ صدقہ کی وصیت کرتیں۔ اب اگر میں ان کی جانب سے صدقہ دوں تو ان کو ثواب ہوگا۔ ارشاد عالی ہوا۔ ہاں، ہوگا۔

**حدیث نمبر ۱۷**: حضرت سعد بن عبادہؓ دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ! میری والدہ نے انتقال کیا ہے فرمائیے کس چیز کا صدقہ دینا افضل ہے۔ ارشاد ہوا پانی کا صدقہ۔ چنانچہ حضرت سعدؓ نے ایک کنواں کھدوا کر کہا۔ اس کا ثواب بنام والدہ سعد بن عبادہ پہنچایا جائے (مشکوٰۃ شریف)

**حدیث نمبر ۱۸**: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے لوگو جب تم کوئی صدقہ نفل دینے لگو تو اپنے والدین کے نام سے دو، جس کا ثواب تمہارے والدین کو ملے گا اور تمہارے اجر میں سے رتی برابر بھی کمی نہ ہوگی۔ (طبرانی)

**حدیث نمبر ۱۹**: طبرانی نے اپنی اوسط میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جس متوفی کے متعلقین متوفی کی طرف سے صدقہ دیتے ہیں حضرت جبرائیل امین اس صدقہ کو ایک کشادہ پُر رونق سینی میں رکھ کر اس متوفی کے سرہانے کھڑے ہو کر کہتے ہیں۔ اے گہری قبر میں سونے والے یہ وہ ہدیہ ہے جو تمہارے متعلقین نے تمہیں تحفہ دیا ہے اور یہ قابل قبول ہے۔ پھر وہ تحفہ اسے دیتے ہیں جس سے متوفی شادمان اور مسرور ہوتا ہے اور اس کے ہمسائے اس وجہ سے کہ اُن کے متعلقین نے ان کے بعد کوئی صدقہ نہیں دیا۔ رنجیدہ و مغموم نظر آتے ہیں۔ (طبرانی)

**حدیث نمبر ۲۰**: حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم میری والدہ پر دو ماہ کے روزے واجب تھے اگر ان کی طرف سے میں یہ روزے رکھوں تو ان کو کفایت کریں گے۔ ارشاد فرمایا (ہاں)، پھر اس نے عرض کیا میری والدہ نے کبھی حج نہیں کیا۔ اگر میں ان کی طرف سے حج بدل کروں تو انہیں ثواب ملے گا۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Marfat.com

جواباً فرمایا، ہاں۔ (مسلم)

**حدیث نمبر ۲۱**:۔ بیہقی نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی زبانی رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان بیان کیا ہے کہ جو شخص اپنے مرحوم والدین کی جانب سے حج کرے تو اس حج کرنے والے کو آتش دوزخ سے نجات ملتی ہے، اور اس کے والدین کو پورے حج کا ثواب ملتا ہے اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ سب سے بڑھ کر صلۂ رحمی یہ ہے کہ بیٹا اپنے مرحوم والد یا والدہ کی طرف سے ان کے انتقال کے بعد حج کرے۔

از قلم:۔ حضرت علامہ مولانا ابوالحسن محمد علی رضوی



Marfat.com

# فرمانِ الٰہی

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

خبردار! اللہ (تعالیٰ) کے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (القرآن الحکیم)

"یہ ایسی کتاب ہے جس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ ان لوگوں کو ہدایت بخشتی ہے جو متقی ہیں اور متقی وہ لوگ ہیں جو غیب پر یقین رکھتے ہیں اور صلوٰۃ قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے دے رکھا ہے، انہیں، اس میں سے خرچ کرتے ہیں"۔

# فرمانِ رسولؐ

حضرت سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ حضور سراپا نورؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان انسان کے دل پر ناک لگائے ہوئے ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب وہ یادِ الٰہی (عزوجل) سے غافل ہو جاتا ہے تو شیطان اس کے دل کو نگل لیتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب)

Marfat.com

# مسئلہ گیارہویں شریف

## سوال : گیارہویں شریف دینا جائز ہے ناجائز ؟ ؟ ؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّ آدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَسِیْلَتُنَا فِی الدَّارَیْنِ اِلَی اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَ اَصْحَابِہِ الطَّاہِرِیْنَ ۝

جس فاتحہ و نیاز کا ثواب حضرت محبوب سبحانی شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی روح پرفتوح کو پہنچایا جاتا ہے اُسے گیارہویں شریف کہا جاتا ہے۔ ماہ ربیع الثانی کی گیارہ تاریخ اور ہر مہینہ کی گیارہویں تاریخ کو سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی فاتحہ دلائی جاتی ہے بلکہ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصال ثواب کے لئے جب بھی فاتحہ ہوتی ہے خواہ کسی تاریخ یا وقت ہو عوام اسے گیارہویں کی فاتحہ کہتے ہیں یہ جائز ہے اور ایصالِ ثواب میں داخل ہے اور ایصالِ ثواب کا ثبوت قرآن و حدیث اور اقوالِ سلف سے پیش ہے۔

Marfat.com

قرآن شریف:

۱۰: وَالَّذِیْنَ جَآءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ ۝

ترجمہ:- اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

(پ ۲۸ سورۂ حشر)

۱۲: وَلْیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ۔

ترجمہ:- اور مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور علم میں ہر چیز سمائی ہے تو انہیں بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے۔ (پ ۲۴ سورۂ مومن)

پس ثابت ہوا اہل ایمان کے لیے دعائے مغفرت کرنے اور ایصالِ ثواب کرنے میں یقیناً فائدہ ہے تبھی تو اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کا طریقہ بتایا اور سمجھایا ہے۔

## حدیث شریف:

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ہم اپنے مردوں کی طرف سے صدقہ کرتے ہیں اور حج کرتے ہیں تو کیا انہیں ثواب

Marfat.com

پہنچتا ہے ؛ تو حضور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جواباً فرمایا "ہاں" وہ بے شک اس سے خوش ہوتے ہیں جیسا کہ تم میں سے کسی کے پاس طبق ہدیہ کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہوتا ہے"۔

(مشکوٰۃ شریف)

# گیارھویں شریف

## الٰہی خیر گردانی بحق شاہِ جیلانی

حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے معتقدین ہر ماہ کی گیارہ تاریخ کو آپ کا ختم دلوانے میں محفلِ وعظ ونعت خوانی ہوتی ہے۔ اور کچھ کھانا پکا کر حاضرین میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ یہ ختم جو گیارہویں شریف کے نام سے مشہور ہے۔ اصل میں حضور علیہ السلام کا ختم شریف ہے۔ علامہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب، قرۃ الناظرہ میں لکھا ہے۔ "کہ ایک دفعہ حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فاتحہ دلایا وہ نیاز اس قدر مقبول ہوئی کہ آپ نے ہر ماہ کی گیارہ تاریخ کو یہ فاتحہ مقرر کر دی۔ آہستہ آہستہ یہ عمل آپ کی طرف منسوب ہو گیا۔ گیارہویں شریف پاک کی یعنی وہ گیارہ تاریخ کو ہی ہوتا ہے۔ حالانکہ آپ کی

Marfat.com

تاریخ وصال سترد ہے۔

# شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

---

شیخ محقق رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "ماثبت بالسنۃ" میں فرماتے ہیں قَدِ اشْتَهَرَ فِیْ دِیَارِنَا هٰذَا الْیَوْمُ الْحَادِیْ عَشَرَ وَهُوَ الْمُتَعَارَفُ عِنْدَ مَشَائِخِنَا۔

"گیارہویں شریف ہمارے مُلک میں مشہور ہے۔ اور یہی ہمارے مشائخ کا معمول ہے۔" گیارہویں شریف ایصالِ ثواب کا ایک طریقہ ہے اور ایصالِ ثواب پر علماء سلف وخلف کا اجماع چلا آرہا ہے اس کے ثبوت کے لیے وہ قرآن و سُنّت کے کئی دلائل لاتے ہیں۔

**بعض لوگ** :۔ گیارہویں شریف کے ختم کو بدعت کہہ عوام کے دل میں اچھے طریقے سے نفرت پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِن لوگوں کا مشغلہ ہی کچھ اِس قسم کا ہے کہ ہر نیک کام کو بدعت اور شرک کی آڑ میں حرام وناجائز کہہ دیا جائے۔ حالانکہ وہ لوگ بدعت وشرک کی تعریف سے بھی واقف نہیں۔

**ایک واقعہ** :۔ حیدرآباد سندھ کے علاقہ ہالا میں ایک مولوی صاحب

Marfat.com

سے دورانِ مناظرہ میں نے یہی سوال کیا کہ بدعت کسے کہتے ہیں؛ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں. مولوی صاحب نے بدعت کی تعریف تو کر دی مگر غلط، پھر اس کی قسمیں بتانے سے انکار کر دیا. وجہ یہ تھی کہ اگر بدعت کی قسمیں بیان کرتے تو ان کے لیے یقینی شکست کا سامنا تھا. بدعت کی انہوں نے یہ تعریف کی کہ جو چیز حضور علیہ السّلام کے زمانہ میں نہ ہو، بعد میں پیدا ہو وہ بدعت ہوتی ہے. اور بدعت حرام ہوتی ہے اس کے میں نے دو جواب دیئے. ایک الزامی تھا. میں نے کہا مولوی صاحب مجھے یہ بتایئے کہ آپ خود حضور علیہ السّلام کے زمانہ میں تھے، کہنے لگے نہیں! تو میں نے کہا کہ پھر آپ بعد میں پیدا ہوئے ہیں اور بقول آپ کے جو چیز بعد میں پیدا ہو، وہ بدعت ہوتی ہے تو گویا تمہارا تمام وجود ہی بدعت ہوا۔ اور بدعت حرام ہوتی ہے، مولوی صاحب سخت گھبرائے اور کہنے لگے. آپ مجھ پر زیادتی کرتے ہیں۔ میں نے کہا حضرت یہ زیادتی کاہے کی؛

آپ کی تعریف آپ پر بیان کر دی. میں نے اپنے پاس سے تو کچھ نہیں کیا. آپ کا ہی منہ اور آپ کا ہی تھپڑ!

دوسرا جواب یہ دیا کہ مولوی صاحب! یہ کہنا کہ یہ چیز حضور کے زمانہ میں نہ تھی. اور اب ہے. بالکل غلط ہے، کیونکہ ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

کا زمانہ ختم ہونے والا نہیں، قیامت تک حضور ہی کا زمانہ ہے۔ اکثر یہ لوگ عوام کو نیکی سے روکنے کے لیے بدعت و شرک کے فتوے لگاتے رہتے ہیں حالانکہ لفظِ بدعت میں فی نفسہٖ کوئی بُرائی نہیں ہے۔

**بدعت کی قسمیں:** کوئی عمل جو حضور علیہ السلام کی ظاہری زندگی کے بعد پیش آئے۔ اس کی دو صورتیں ہوں گی۔ یا وہ عمل قرآن و سنت کے مطابق ہوگا یا خلاف، اگر مطابق ہوگا تو اسے بدعتِ حسنہ کہیں گے اور خلاف ہوگا تو بدعتِ سیئہ کہلائے گا۔ حضرت شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ شریف فرماتے ہیں کہ:

"آنچہ موافقِ اصول و قواعدِ سنّت است و قیاس کردہ شدہ است آں را بدعتِ حسنہ گویند و آنچہ مخالفِ آں باشد باعث ضلالت گویند"

ترجمہ: "جو بدعت اصول و قواعد سنّت کے موافق ہو اور اس سے قیاس کی ہوئی ہو اس کو بدعتِ حسنہ کہتے ہیں اور اس کے خلاف کو گمراہی"

**حدیث:** مشکوٰۃ شریف باب العلم میں ہے۔

مَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّۃً حَسَنَۃً فَلَہٗ اَجْرُھَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِھَا مِنْ بَعْدِہٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ

Marfat.com

مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئٌ وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ وِزْرُهَا وَمِنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئٌ۔

ترجمہ:۔ "جو کوئی اسلام میں اچھا طریقہ جاری کرے۔ اس کو اس کا ثواب ملے گا۔ اور ان کا بھی جو اُس پر عمل کریں گے۔ اور ان کے ثواب سے کچھ کم نہ ہوگا۔ اور جو شخص اسلام میں بُرا طریقہ رائج کرے گا۔ اُس پر اُس کا گناہ اور جو اس پر عمل کریں۔ اُن کا گناہ ہوگا۔ اور اُن کے گناہ میں کچھ کمی نہ ہوگی"۔

اس حدیث میں بدعت کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لفظ سنت سے لفظِ سُنّت، سے تعبیر فرمایا ہے۔ یعنی سُنت سیئہ اور سُنّت حسنہ۔

حضرت امیر المومنین عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے اپنے دورِ خلافت میں نمازِ تراویح کو باقاعدہ رواج دیا، جماعت مقرر فرما کر کہا:۔

نِعْمَ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ

"یہ بدعت اچھی ہے"۔

نوٹ:۔ اِس ماہ ربیع الثانی کی ستر تاریخ کو حضور قطب الاقطاب، غوث الاغواث، محی الدین ابو محمد سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی

Marfat.com

تاریخ وصال ہے۔ اطرافِ عالم میں اِس ماہ کی گیارہ اور بعض مقامات پر سترہ کو حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عُرس منایا جاتا ہے۔

**عُرس** : مشائخ عظام اور بزرگانِ دین کے عُرسوں کا سلسلہ علماء سلف و خلف سے چلا آرہا ہے۔ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سال شہدائے اُحد کی قبروں پر تشریف لے جایا کرتے تھے۔ علامہ فخر الدین رازیؒ نے تفسیر کبیر میں اور علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر در منثور میں فرمایا ہے۔

اِنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْتِیْ قُبُوْرَ الشُّھَدَاءِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ حَوْلٍ فَیَقُوْلُ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ وَالْخُلَفَاءُ الْاَرْبَعَۃُ ھٰکَذَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝

ترجمہ: "حضور علیہ السلام ہر سال شہداء کی قبروں پر تشریف لے جایا کرتے تھے۔ اور اُن کو سلام فرماتے تھے۔ اور چاروں خلفاء بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔"

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی فرماتے ہیں۔

"ازیں جا است حفظِ اعراس مشائخ و مواظبت زیارت قبور و التزام اتحہ خواندن و صدقہ دادن برائے ایشاں و اعتنائے تمام کردن بہ تعظیم

Marfat.com

آثار و اولادِ ایشاں۔"

ترجمہ:۔ اسی سبب سے مشائخ کے عُرسوں کی حفاظت اور قبروں کی زیارت کرنا اور فاتحہ پڑھنا، صدقہ دینا، اہتمام کرنا اور اُن کی نشانیوں اور اولاد کی عزت کرنا۔"

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"فقیر ایک سال میں دو مجلس کرتا ہے۔ ایک مجلس حضور علیہ السلام کے وصال کے ذکر میں اور دُوسری حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے ذکر میں جو عموماً محرم الحرام کی دسویں تاریخ کو اور کبھی اس سے زیادہ یا ایک دو دن پہلے بھی ہو جاتی ہے۔ اس مجلس میں دُرود شریف پڑھا جاتا ہے۔ اِس کے بعد فقیر آکر بیٹھ جاتا ہے۔ اور حسینؓ کے فضائل جو وارد ہوئے ہیں۔ بیان کرتا ہے اور شہادت کی جو خبریں احادیث میں وارد ہیں اُن کا ذکر کرتا ہے۔ اور قاتلوں کی بدانجامی کے بعض حالات بھی بیان ہوتے ہیں اور اس ضمن میں بعض اشعار بھی جو جنوں اور پریوں سے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دُوسرے صحابہ نے سُنے ہیں۔ بیان کئے جاتے ہیں اور وہ پریشان کن خوابیں جن کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دیکھا تھا۔ بیان کی جاتی ہیں۔ اِس کے بعد قرآن شریف اور پانچ آیتوں کا ختم پڑھ کر جو طعام حاضر ہو۔ اُس پر فاتحہ

Marfat.com

بھی پڑھا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی خوش الحان شخص سلام پڑھنے والا ہو تو سلام پڑھنے کا بھی اتفاق ہوتا ہے"۔

(فتاویٰ عزیزیہ)

اب آپ غور فرمادیں کہ ختم گیارہویں شریف میں کون سی چیز ہے۔ جو قرآن و سنت کے خلاف ہے، کس چیز کو برا کہا جائے نعت خوانی ہوتی ہے علماء کرام مسائل شرعیہ بیان فرماتے ہیں۔ بعد ازاں ختم شریف پڑھ کر اس کا ثواب، انبیاء، اولیاء حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارواحِ طیبات کو پہنچا دیا جاتا ہے، اور طعام شیرینی وغیرہ حاضرین میں تقسیم کر دی جاتی ہے۔ یہ سب چیزیں الگ الگ بلاشک و شبہ جائز ہیں۔ تو ان کا مجموعہ کیوں حرام ہو گیا؟

---

خطیب پاکستان مولانا محمد شریف نوری رحمۃ اللہ علیہ۔

Marfat.com

# اقوالِ اسلاف

(۱) شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "عبادتِ مالیہ سے مردوں کو نفع اور ثواب حاصل ہونے پر سب کا اتفاق ہے۔ (جامع البرکات۔ مسائل اربعین ص۲۳)

(۲) حضرت سیدنا امام اعظم و امام احمد و جمہور سلف صالحین کا مذہب ہے کہ میت کو ثواب پہنچتا ہے۔ (شرح فقہ اکبر)

(۳) قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "جمہور فقہائے کرام علیہم الرحمۃ نے حکم فرمایا ہے کہ ہر عبادت کا ثواب میت کو پہنچتا ہے۔" (تذکرہ الموتیٰ والقبور)

(۴) شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فاتحہ پڑھنا اور اس کا ثواب ارواح کو پہنچانا فی نفسہٖ جائز اور درست

Marfat.com

ہے۔" (فتاویٰ عزیزی ص۱۷۱)

ایصالِ ثواب کا یہ ثبوت تو قرآن و حدیث اور اقوالِ سلف صالحین سے پیش کیا گیا ہے اب اس مستحب کام کے مخالفین حضرات کے چند جید علماء کی کتابوں سے بھی ایصال ثواب کا ثبوت پیش کیا جا رہا ہے۔ تاکہ کسی کو مجال انکار نہ ہو۔

۵: مولوی اسماعیل صاحب دہلوی لکھتے ہیں کہ

---

"جب میت کو کچھ نفع پہنچانا مقصود ہو تو اسے کھانا کھلانے پر ہی موقوف نہ سمجھنا چاہیئے اگر ہو سکے تو بہتر ہے ورنہ صرف سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کا ثواب بہت بہتر ہے۔" (صراطِ مستقیم ص۶۴)

۶: مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں کہ:

---

ہر شخص کو اختیار ہے کہ اپنے عمل کا ثواب مُردہ کو یا زندہ کو دے دے جس طرح مردہ کو ثواب پہنچتا ہے اسی طرح زندہ کو بھی پہنچے جاتا ہے۔

(التذکیر ص۲۶ حصہ سوم)

۷: مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کا قول ہے کہ

احادیث سے نفع پہنچنا محقق ہے اور جمہور صحابہ و ائمہ کا یہ مذہب ہے

Marfat.com

(تذکرہ الرشید ص ۲۶)

پس ایصالِ ثواب برحق ہے بلکہ کفارۂ گناہ اور بلندیٔ درجات کا سبب ہے۔ حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر بزرگانِ دین رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کا مسلمانوں پر بڑے احسانات ہیں اسی لیے مسلمان اظہارِ تشکر کے طور پر گیارہویں شریف اور ان کے عرسوں کی محفلیں منعقد کر کے اُن کو ایصال ثواب کرتے ہیں اور اِن کے درجات کی بلندی کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعائیں عرض کرتے ہیں۔

رہا یہ شبہ کہ جس کھانے یا نیاز یا نیاز یا چیز پر کسی ولی اللہ کا نام آجائے تو وہ حرام و مکروہ ہوتی ہے تو یہ سراسر عقل کی بدہضمی ہے شرعاً ایسا نہیں بلکہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے کہ نسبتِ مجازی استعمال کرنا جائز ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا مثلاً جب یہ کہا جاتا ہے کہ یہ نیاز یا گیارھویں شریف، غوثِ پاکؓ کی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس نیاز یا گیارھویں شریف کا ثواب غوثِ پاکؓ کو پہنچایا جائے گا۔ دیکھئے حدیث شریف میں ہے کہ

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قافلہ کو مسجدِ عشار میں دو چار رکعت نماز پڑھنے کو کہا اور فرمایا کہ یوں کہنا کہ "ھٰذِہٖ لِاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ" یہ نماز ابوہریرہ کی ہے یعنی اس کا ثواب ابوہریرہؓ کو ملے۔ اس حدیث کے

Marfat.com

تحت مشکوٰۃ شریف کے حاشیہ میں ہے" معناہ ثواب ھٰذہ الصّلوٰۃ لابی ھریرۃ" (مشکوٰۃ صفحہ ۴۶۰)

(۲) حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں سعد کی ماں کے انتقال کا ذکر کیا گیا اور اس کے لیے بہتر صدقہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے پانی کا حکم فرمایا تو سعد نے کنواں کھودا اور کہا "ھٰذہٖ لِاُمِّ سَعْدٍ" کہ یہ کنواں سعد کی ماں کا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۶۹)

تو بظاہر یہاں بھی تو اس ایصالِ ثواب کے پانی پر غیر اللہ کا نام آیا مگر یہ مجاز ہے اور جائز ہے مطلب واضح ہے کہ اس کا ثواب سعد کی ماں کے لیے ہے۔

صحابۂ کرام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر جانور پالا کرتے تھے اور اس کا اہتمام رکھتے تھے۔ حدیث شریف یہ ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عطاء بن ابی رباح سے اور انہوں نے عبداللہ بن رواحہ سے روایت کی ہے۔ "انہ سمی شاۃ من غنمہ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم" کہ انہوں نے اپنی بکریوں میں سے ایک بکری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کو انہوں نے اپنی بکریوں میں سے ایک بکری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نامزد کر رکھی تھی اور اپنی لونڈی کو وصیت کی کہ اس بکری کی نگہبانی کرے چنانچہ وہ اس کی نگہبانی کرتی تھی اور جب وہ خود بکریوں میں آتے تو اس بکری کی طرف دیکھتے تھے یہاں

Marfat.com

تک کہ وہ خوب موٹی اور فربہ ہو گئی۔

(کتاب الآثار باب الایمان ص۱۷۱ مولفہ امام محمد شاگرد امام اعظم رضؓ)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

"اگر کسی بزرگ کی روح پاک کو ایصال ثواب کرنے کے لیے مالیدہ دودھ اور چاول پکا کر فاتحہ پڑھی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں جائز ہے۔

(فتاوی عزیزی ص۳۹ ج ۱)

"حضرت امامین یعنی حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نیاز کا کھانا جس پر سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور درود شریف پڑھنے سے وہ کھانا متبرک ہو جاتا ہے اور اس نیاز کا کھانا بہت ہی بہتر ہے"۔

(فتاوی عزیزی ص۱۷۱ ج ۱)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد ماجد شاہ عبدالرحیم محدث دہلوی علیہ الرحمۃ ہر سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی فاتحہ ۱۲ ربیع الاول شریف کو دلایا کرتے تھے"۔

(انفاس العارفین ص۱۳۱ درثمین ص۔ دعوت عبدیت ص۹)

نام کی طرف منسوب کرنے کو شرک کرنے والوں کے مشہور بزرگ مولوی اسماعیل دہلوی بھی لکھتے ہیں کہ "دوزانوں بطور نماز بیٹھ کر چشتیہ طریقہ کے

Marfat.com

بزرگوں یعنی حضرت معین الدین سنجری اور خواجہ قطب الدین بختیار کاکی وغیرہ حضرات کے نام کی فاتحہ پڑھ کر بارگاہِ خداوندی میں ان بزرگوں کے توسط اور وسیلہ سے التجا کرے۔" (صراطِ مستقیم ص۱۱۱)

علیٰ ہذا القیاس غوثِ پاکؓ کا بکرا، گیارھویں والے کی نیاز، داتا کا لنگر، خواجہ کی دیگ اور امام حسینؓ کی سبیل وغیرہ کہنا بھی درست اور جائز ہے کیونکہ کسی چیز کو اولیاء اللہ کی طرف منسوب کرنے کا اصل مطلب ان کی ارواحِ طیبات کو ایصال ثواب کرنا ہے چنانچہ کسی جانور کو عمر بھر غیرِ خدا کے نام سے پکارا گیا ہو۔ مثلاً یہ کہا گیا ہو کہ عبدالرحمٰنؓ کا دُنبہ، ولیمہ کی گائے، عقیقے کی بکری، مولیٰ کا مُرغا اور علامہ کی بھینس وغیرہ۔ مگر ذبح کے وقت کہا جائے "بسم اللہ اللہ اکبر" تو وہ حلال وطیب ہے۔ اور کسی بھی طرح "ما اھل بہ لغیر اللہ" میں داخل نہیں کیونکہ اس کی تفسیر میں سلطان اورنگ زیب عالمگیر کے استاد حضرت مُلّا جیونؒ رحمۃ اللہ علیہما فرماتے ہیں" وما اھل بہ لغیر اللہ" سے مراد وہ جانور ہے جو لات وعزیٰ وغیرہ بتوں غیر خدا کے نام پہ ذبح کیا گیا ہو۔ اس سے ثابت ہوا کہ جو گائے اولیاء اللہ کے نام نذر کی جاتی ہے جیسا کہ ہمارے زمانہ میں دستور ہے وہ حلال وطیب ہے"

(تفسیراتِ احمدیہ مطبوعہ کلکتہ ص۴۰)

پس ثابت ہوا گیارھویں شریف وغیرہ نیازات جو اولیاء اللہ کی طرف

Marfat.com

منسوب ہیں یہ بالکل جائز اور درست ہے۔

اب رہا معترضین کا یہ اعتراض کہ جب، فاتحہ اور دِنوں میں بھی ہو سکتی ہے تو کسی خاص دن یا خاص تاریخ یا حاضرِ وقت کا تعین کرنا بدعت و ناجائز ہے تو اس کا جواب ہم اپنی طرف سے دینے کے بجائے خود علمائے دیوبند کے مرشد اور بہت بڑے بزرگ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی دیتے ہیں حاجی صاحب مذکور ایسے ہی اعتراض کے جواب میں فرماتے ہیں "مقصود ایجاد رسم عرس یہ تھا کہ سب سلسلے کے لوگ ایک تاریخ میں جمع ہو جائیں باہم ملاقات بھی ہو جائے اور صاحبِ قبر کی روح کو قرآن و طعام کا ثواب بھی پہنچا دیا جائے۔ یہ مصلحت ہے تعینِ یوم میں" (فیصلہ ہفت مسئلہ ص) پھر لکھتے ہیں "رہا تعینِ تاریخ تو یہ بات تجربہ سے ثابت ہوئی ہے کہ جو امر کسی خاص وقت میں معمول رہا ہو اس وقت وہ یاد آ جاتا ہے اور ضرور ہوتا رہتا ہے نہیں تو سالہا سال گزر جاتے ہیں کبھی خیال بھی نہیں ہوتا۔ پس اس مصلحت کی بناء پر گیارھویں اور اعتراض وغیرہ کے لیے دن مقرر کیا جاتا ہے"۔

(فیصلہ ہفت مسئلہ ص)

علاوہ ازیں ایصالِ ثواب سمیت تمام تر کام بغیر تاریخ اور دن اور وقت مقرر کرنے کے ہو ہی نہیں سکتے۔ مثلاً جب بھی آپ ایصالِ ثواب کا ارادہ کریں

Marfat.com

گے آخر تاریخ اور وقت اور دن کا تعین ضرور کرنا پڑے گا دین و دنیا کا کوئی بھی کام اس تعین کے بغیر کیا ہی نہیں جا سکتا۔ بغیر تعین کے تو سامان بھی نہیں آسکتا اور نہ ہی کوئی آدمی بلایا جا سکتا ہے تو جب اپنی مرضی سے کوئی نا کوئی تاریخ اور دن وقت مقرر کرنا ہی پڑتا ہے تو ایصالِ ثواب کے لیے سب سے بہتر وہی وقت و تاریخ ہے جو بزرگوں کا یومِ وفات ہے یا یومِ ولادت ہے۔

حاصل کلام یہ کہ مذہبِ حق اہلسنت وجماعت کے لیے دن یا تاریخ یا وقت کا مقرر کرنا کوئی فرض اور واجب کی طرح ضروری نہیں یعنی یہ نہیں کہ گیارھویں شریف گیارہ تاریخ کو ہی دی جائے تو ہوگی ورنہ نہیں یہ کسی بھی صحیح العقیدہ سُنی مسلمان کا نظریہ نہیں ہوتا بلکہ جب بھی ایصال ثواب کیا جائے جائز ہے۔ لیکن احباب کی آسانی کے لیے دِن یا تاریخ کا تعین کیا جاتا ہے۔ اہلِ شعور کے لیے اتنا کافی ہے۔

ہاں اگر کوئی منکر لضد ہو کر دن اور تاریخ مقرر کرنا ہر حال میں بدعت ہے تو ایسے متعصّب ضدی شخص کو آپ جواباً کہیں کہ صاحب! آپ بھی تو شکم مادر میں نو ماہ مقرر رہے ہوں گے چاہیئے تھا کہ کم و بیش ایام رہتے تاکہ آپ کے معیارِ توحید میں فرق نہ آتا۔ صاحب آپ کے لیے بیوی بھی مقرر کی گئی ہوگی چاہیئے تھا کہ آپ کے مذہب میں عورت کسی ایک کے لیے مقرر نہ کی جاتی اور نہ ہی

Marfat.com

سونے کا وقت، کھانے کا وقت، پڑھنے کا وقت اور دفتر جانے کا وقت مقرر کیا جائے۔ آپ اُس مدرسہ میں تعلیم حاصل کریں جس کے کھلنے اور بند ہونے کا کوئی وقت مقرر نہ ہو آپ اُس بس یا ایل اور جہاز میں سوار ہوں جس کا کوئی ٹائم مقرر نہ ہو۔ آپ اس ہسپتال سے دوائی لائیں جس کا کوئی وقت مقرر نہ ہو۔ آپ اس جلسہ میں جائیں جس کی تاریخ مقرر نہ کی گئی ہو۔ آپ فیصلہ ایسی عدالت کا مانیں جو وقت کی پابند نہ ہو آپ غلہ وہ استعمال کریں جس کے بونے اور کاٹنے کا وقت مقرر نہ ہو ورنہ توحید آپ کی باقی نہ رہے گی۔

# گیارھویں شریف کی ابتداء

حضرت علامہ امام یافعی قادری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب قرۃ الناظرہ وخلاصۃ المفاخرہ میں فرماتے ہیں "گیارھویں کی اصل یہ تھی کہ حضرت غوث صمدانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چالیسویں کا ختم شریف ہمیشہ گیارہ ماہ ربیع الآخر کو کیا کرتے تھے وہ نیاز اتنی مقبول و مرغوب ہوئی کہ اس کے بعد آپ ہر ماہ کی گیارہ تاریخ کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ختم شریف دلانے لگے۔ آخر رفتہ رفتہ یہی نیاز خود حضرت غوث پاکؓ

Marfat.com

کی گیارہویں شریف مشہور ہوگئی آج کل لوگ آپ کا عرس مبارک (گیارہویں شریف) بھی گیارہ تاریخ کو کرتے ہیں۔

(قرۃ الناظرین وخلاصۃ المفاخرہ ص")

جناب سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ جس ذوق وشوق سے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عرسِ مقدس ہر ماہ کی گیارہ تاریخ کو منعقد فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے اسے ایسا قبولِ عام عطا فرمایا کہ آپ کے وصال کے بعد خود آپ کی فاتحہ کے لیے بھی ہر ماہ کی گیارہ تاریخ مقبول ہوگئی چنانچہ حضرت ملاّ محمد بن حضرت ملاّ جیون رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "وجیز الصراط" میں لکھتے ہیں کہ وہ دیگر مشائخ کا عرس تو سال کے آخر میں ہوتا ہے لیکن غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی یہ امتیازی شان ہے کہ بزرگانِ دین نے آپ کا عرس مبارک (گیارھویں شریف) ہر مہینہ کی گیارہ تاریخ کو مقرر فرمادیا ہے"۔

(وجیز الصراط ص۸۳)

حضرت شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۵۱ھ) جو اُس زمانہ کے علماء میں قرآن وحدیث سمجھتے ہیں عدیم النظیر تھے۔ تحریر فرماتے ہیں

"ہم نے اپنے سردار امام وعارف کامل شیخ عبدالوہاب قادری منتقی قدس سرہٗ کو حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے یوم عرس (گیارہویں شریف)

Marfat.com

کی محافظت و پابندی فرماتے ہوئے دیکھا۔ علاوہ ازیں ہمارے شہروں میں ہمارے دیگر مشائخ کے نزدیک بھی گیارھویں شریف مشہور و متعارف ہے۔"

(ماثبت من السنۃ ص۱۲۷)

سرکار غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی گیارہویں شریف صرف پاکستان ہی میں رائج نہیں بلکہ اس کا اہتمام عرصۂ دراز سے بزرگانِ عرب و عجم کرتے آئے ہیں جس کی شہادت ہندوستان میں سب سے پہلے علمِ حدیث کی اشاعت کرنے والے محدث شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ دیتے ہیں کہ:

"بے شک ہمارے ملک (ہندوستان) میں آج کل (غوث الاعظم کی گیارھویں شریف کی) گیارہ تاریخ مشہور ہے اور یہی تاریخ آپ کی ہندی اولاد و مشائخ میں متعارف ہے۔ امام عبدالوہاب متقی مکّی رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی تاریخ کو گیارھویں شریف کا ختم دلایا کرتے تھے اور ان کے مشائخ بھی۔

"ماثبت من السنۃ" ص۱۲۴

اسی طرح شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جو کل علماءِ ہند و پاک کے حدیث کے استاد ہیں۔ گیارھویں شریف سرکاری طور پر منائے جانے کا ثبوت اس طرح پیش فرماتے ہیں کہ:

حضرت غوثِ پاکؓ کے روضۂ مبارک پر گیارھویں تاریخ کو بادشاہ اور

Marfat.com

شہر کے اکابر وغیرہ جمع ہوتے، نمازِ عصر کے بعد مغرب تک قرآن شریف کی تلاوت کرتے اور سرکارِ غوث پاکؓ کی شان میں قصائد اور منقبت پڑھتے مغرب کے بعد سجادہ نشین درمیان میں تشریف فرما ہوتے اور ان کے آس پاس مریدین حلقہ بنا لیتے اور ذکرِ جہر شروع ہوتا۔ اسی حالت میں بعض پر وجدانی کیفیت طاری ہو جاتی۔ اس کے بعد طعام شیرینی جو نیاز تیار رہوتی تقسیم کی جاتی اور نمازِ عشاء پڑھ کر لوگ رخصت ہوتے۔"

(ملفوظات عزیزی فارسی صہ ۶۲)

اسی طرح ہندوستان کے مشہور شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے استادِ محترم مُلّا جیون رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے مُلّا محمد اپنی کتاب "وجیز الصراط" میں شاہ عبدالحق دہلوی اخبار الاخیار صہ ۲۴ میں۔ علامہ مفتی غلام سرور لاہوری خزینۃ الاصفاء صہ ۹۹ میں۔ داراشکوہ سفینۃ الاولیاء صہ ۷۲ میں اور حضرت شاہ ابوالمعالی علیہ الرحمۃ نے تحفہ قادریہ صہ ۹ میں آپ کے عرس و گیارھویں شریف کے متعلق ثبوت پیش کئے ہیں۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب کلمات الطیبات میں مکتوبات مرزا مظہر جانِ جاناں علیہ الرحمۃ کے ایک مکتوب میں ہے کہ حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک وسیع چبوترہ دیکھا جس میں بہت سے

Marfat.com

اولیاء اللہ حلقہ باندھ کر مراقبہ میں ہیں اور ان کے درمیان حضرت خواجہ نقشبند دوزانو اور حضرت جنید تکیہ لگا کر بیٹھے ہیں۔ استغنا ماسوی اللہ اور کیفیاتِ فنا آپ میں جلوہ نما ہیں پھر یہ سب حضرات کھڑے ہو گئے اور چل دیئے۔ میں نے ان سے دریافت کیا کہ یہ کیا معاملہ ہے تو ان میں سے کسی نے بتایا کہ امیر المؤمنین حضرت علی المرتضٰے رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے استقبال کے لیے جا رہے ہیں۔ پس حضرت علی المرتضٰے رضؓ شیر خدا کرم اللہ وجہہ تشریف لائے آپ کے ساتھ ایک گلیم پوش سر اور پاؤں سے برہنہ زولیدہ بال ہیں حضرت علیؓ نے ان کے ہاتھ کو نہایت عزّت اور عظمت کے ساتھ اپنے ہاتھ مبارک میں لیا ہوا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہیں؛ تو جواب ملا کہ یہ خیر التابعین حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ہیں پھر ایک حجرہ شریف، ظاہر ہوا۔ جو نہایت ہی صاف تھا اور اُس پر نور کی بارش ہو رہی تھی۔ یہ تمام باکمال بزرگ اس میں داخل ہو گئے۔ میں نے اس کی وجہ دریافت کی تو ایک شخص نے کہا کہ" امروز عرس حضرت غوث الثقلین است بتقریب عرس تشریف آوردند" یعنی آج حضرت غوث الثقلینؓ کا عرس (گیارھویں شریف) ہے عرس پاک کی تقریب پر تشریف لے گئے ہیں"

(کلمات طیبات فارسی صفحہ ۷۸)

آخر میں مرشدِ علماءِ دیوبند حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکیؒ کا فیصلہ کن فیصلہ ملاحظہ ہو وہ فرماتے ہیں۔" پس یہ ہیئت مروّجہ ایصال ثواب

Marfat.com

کسی قوم کے ساتھ مخصوص نہیں اور گیارہویں شریف حضرت غوثِ پاک قدس سرہٗ کی اور دسواں اور بیسواں، چہلم، ششماہی، سالہانہ (عرس) وغیرہ اور توشۂ حضرت شیخ احمد عبدالحق ردولوی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدمنی حضرت شاہ بوعلی قلندر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وحلوائے شبِ برات وغیرہ طریق ایصال ثواب کے اسی قاعدے (جواز) پر مبنی ہیں۔" (فیصلہ ہفت مسئلہ ص۸) ثابت ہوا کہ یہ اہلسنت وجماعت کے معمولات سے ہے۔ پس معلوم ہوا کہ گیارہویں شریف موجودہ دور کی ایجاد نہیں بلکہ یہ اسلاف کرام کا پسندیدہ طریقہ ہے اور صالحین کی پسندیدہ چیز پر عمل کرنے کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔" ماراٰہ المسلمون حسنا فھو عنداللہ حسن" یعنی جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھی ہے۔ مؤطا امام محمد ص۱۱۷، کتاب الروح لابن القیم ص۱۰۱، ہمولات فارسی ص۲۹، شاہ ولی اللہ، بستان العارفین عربی للعلامۃ السمرقندی ص۹، ردالمختار المعروف فتاویٰ شامی ص۵۱۸ ج ۳ ص۴۳۰ ج ۵ اوتفسیر مواہب الرحمٰن ومرقاۃ شرح مشکوٰۃ باب الاعتصام وغیرہم"

لہٰذا حضور پیران پیر غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی گیارہویں شریف ایک مستحب کام ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو عمل کیجئے اور اولیاء اللہ، بزرگان دین کے معمولات پر بے جا تنقید نہ کی جائے۔

Marfat.com

ھٰذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم

# گیارہویں شریف کی کیا حقیقت ہے؟

جیسا کہ ہم نے مختصر طور پر اس بات کی وضاحت کی ہے کہ شہنشاہ بغداد حضور غوث الثقلین سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال پاک کی تاریخ گیارہ ربیع الآخر ہے اور گیارہویں شریف منانے کی خصوصی وجہ یہی ہے۔ نیز اولیائے متقدمین اور جمیع اہلسنت کا اس پر صدیوں سے عمل رہا ہے کہ وہ سرکار غوث اعظم رضؓ کے وصالِ پاک کی تاریخ پر کھانا وغیرہ آپ کی نیاز کا پکا کر غرباء مساکین میں تقسیم فرماتے اور قرآن مجید کی تلاوت کر کے طعام و کلام کا ثواب سیدنا غوث اعظم کے حضور میں پیش کرتے۔

منکرین کی طرف سے عام طور پر جو اہلسنت پر بدعتی ہونے کا فتویٰ صادر ہوتا ہے اس کا اہم گیارہویں شریف ہے جیسا کہ آپ اپنے علاقہ میں آزما کر دیکھ سکتے ہیں کہ جو مسلمان گیارہویں کا طعام پکائے گا تو فوراً یار لوگ کہہ دیں گے یہ بدعتی ہے۔

Marfat.com

# نعت شریف

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے
سب کے مطلوب کا محبوب ہے تو
اللہ اللہ زہے تیری شان مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو جاؤں کہاں
میرے آقا میرے سلطان مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے

بھر دے بھر دے میرے آقا میری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سر و سامان مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے

مدد آتی ہے تری ذات سے ہر ایک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینہ کا ہے ارمان مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے

سگِ طیبہ مجھے کہہ کے پکاریں سب تم
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

Marfat.com

# گیارھویں شریف

## "التحقیق الافخم فی عرس غوث اعظم"

ہم اہلسنت کو حضور شہنشاہِ ولایت غوث الثقلین سیدنا محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خصوصی نسبت و عقیدت ہے اس وجہ سے جس تاریخ کو آپ کا وصال ہوا۔ اس تاریخ کی ہم گیارھویں شریف سے موسوم کر کے خیرات کا اہتمام کرتے ہیں۔ اسی دن فقراء و مساکین کو کھانا کھلایا جاتا ہے ایصال ثواب کے طور پر دودھ تقسیم کرتے ہیں، محفلیں منعقد کی جاتی ہیں۔ اور شمع غوثیت کے پروانے تاجدار جیلان کی بارگاہ میں نذرانۂ عقیدت پیش کرتے ہیں اس سلسلہ کو اتنی وسعت ہوئی کہ اسلامی حلقوں میں ہم گیارھویں شریف کے نام سے یہ طریقہ مشہور ہوا ہے اس کے اثبات میں دلائل قرآن و احادیث کی روشنی میں ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ ع

شاید اتر جائے کسی کے دل میں میری بات

### مقدمہ

اس مسئلہ میں دور سابق میں کسی فرقے سے اختلاف منقول نہیں۔

Marfat.com

غیر مقلدین وہابی اور اُن کے باقی رشتہ دار دیوبندی احراری تبلیغی کانگرسی، مودودی غلام خانی، پنجپیری وغیرہ وغیرہ جب سے پیدا ہوئے۔ جہاں دوسرے مسائل میں اختلاف کیا۔ مسئلہ گیارہویں شریف میں بھی نہ صرف اختلاف کیا۔ بلکہ بہت سے بد دماغ گیارہویں کا نام سُن کر چڑتے ہیں۔ اور بہت سے بدبخت گیارہویں کے ختم کو معاذ اللہ حرام اور خنزیر وغیرہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

۲: گیارہویں شریف میں مندرجہ ذیل امور ہوتے ہیں (۱) شیرینی یا دودھ یا بکرا وغیرہ کا گوشت اور سلونا پلاؤ پکا کر فقراء اور احباء و اعزۂ اقارب کے اجتماع میں قرآن مجید کی آیات پڑھ کر غوثِ اعظمؓ اور اُن کے سلسلہ کے اولیاء و عوام کی ارواح کا ثواب بخشش دیا جاتا ہے۔ فرداً فرداً مخالفین ہر مسئلہ پر ہمارے ساتھ متفق ہیں۔ صرف انہیں چند باتوں سے ضد ہے۔ جنہیں تفصیل سے بعد عرض کیا جائے گا۔

۳: جہاں اسلام پھیلا وہاں غوث اعظمؓ کے نام لیوا بھی پہنچے۔ اب جہاں آپ کو مسلمان ملے گا۔ وہاں گیارہویں والے پیر کا مرید بھی ملے گا۔ اور بفضلہ تعالیٰ اسلاف میں ایسے اکابر گیارہویں شریف کے پابند ملیں گے۔ جن کے مخالفین صرف اسماء گرامی سُن کر سرنگوں ہو جاتے ہیں۔ چند ایک حضرات کے اسماء مع ان کی تصریحات ملاحظہ ہوں۔

Marfat.com

۴۱۔ اِمام یافعی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب قرۃ المناظرہ کے صـ۱۱ پہ تحریر فرماتے فرماتے ہیں۔

"ذِکر یازدہم حضرتِ غوث الثقلین رضی اللہ عنہ، بود ارشاد شد اصل یاز دہم ایں بود کہ حضرت غوثِ صمدانی بتاریخ یازدہم ربیع الآخر فاتحہ بہ چہلم نبی کریم کردہ بودند آں نیاز آنچناں مقبول و مطبوع افتاد کہ در ہر ماہ بتاریخ یازدہم رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقرر فرمودند و دیگر اتباع حضرت غوث پاک بر تقلید وے یازدہم می کردند آخر رفتہ رفتہ یازدہم حضرت محبوب سبحانی مشہور شد الحال مردم فاتحہ حضرتِ شاں دوازدہم می کنند و تاریخ وصال حضرت محبوب سبحانی ہفت دہم ربیع الثانی بود۔"

ترجمہ:۔ حضرت محبوب سبحانی، قطبِ ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی گیارہویں شریف کا ذکر تھا۔ ارشاد ہوا، کہ گیارہویں کی اصل یہ تھی کہ حضرت غوث صمدانی رضی اللہ عنہ، حضور پر نور پیغمبر خدا احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چالیسویں کا ختم شریف ہمیشہ گیارہ ماہ ربیع الآخر کو کیا کرتے تھے۔ وہ نیاز اتنی مقبول و مرغوب ہوئی کہ زاں بعد آپ ہر ماہ کی گیارہ تاریخ کو ہی نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ختم شریف اور نیاز دلانے لگے۔ آخر رفتہ رفتہ یہی نیاز حضور غوث پاک کی گیارہویں شریف مشہور

Marfat.com

ہوگئی۔

اے یہ امام یافعی قدس سرہٗ کسی مولوی کا نام نہیں بلکہ وہ ایک نامور شخصیت تھی کہ جس کے شاگردوں میں مخدوم جہانیاں جہاں گشت جیسے شیخ الاسلام قدس سرہٗ ایک ہیں۔ ذکر شیخنا وسیدنا السید یحیی الرضی الوصی ابوالمحاسن سیدی الشیخ الکامل المعارف المعظم المکرم ابی الفتح الشیخ حامد الحسنی الجیلانی نقلا من اوراد القادریہ تصنیف المخادم الاعظم الاکرم الامجد الافخم۔

---

آج کل لوگ آپ کا عرس مبارک بھی گیارہ تاریخ کو کرتے ہیں حالانکہ آپ کی تاریخ وصال سترہ ربیع الآخر ہے"۔

معلوم ہوا کہ گیارہویں شریف اصل میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عرس مبارک ہے۔ جو غوث پاک رضؓ کی طرف منسوب ہوگیا۔ ہم عرس کی بحث آگے چل کر عرض کریں گے۔

۲۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "ماثبت بالسنۃ صـ۱۶۱ میں فرماتے ہیں۔

قَدِ اشتهر فِي دِيارِنَا هٰذَا الْيَوْمُ الحَادِيْ عَشَرَ وَهُوَ الْمُتَعَارَفُ عِنْدَ مشائِخِنَا مِنْ اهلِ الهندِ مِن اولادہٖ۔

Marfat.com

ہمارے ملک میں گیارہویں شریف کا دن مشہور ہے۔ اور یہی ہمارے مشائخ جو پیران پیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد سے ہیں کے نزدیک متعارف ہے۔

اسی طرح پیر و مرشد سید نا سید مہر رضی الوصی ابو المحاسن نے سیدنا شیخ کامل عارف معظم مکرم ابو الفتح شیخ حامد حسنی جیلانی اور ادقادریہ سے نقل کیا۔ شیخ محقق قدس سرہٗ نے اسی مقام پہ آپ نے گیارہویں شریف کو حضور غوث پاک کا عرس مبارک قرار دیا ہے۔ اور آپ کی تاریخ وصال بھی گیارہ ربیع الآخر ہی لکھی ہے۔

(ماثبت بالسنہ ص ۱۲۷) میں تحریر فرمایا کہ

---

لہ یہ وہی شیخ عبدالحق قدس سرہٗ ہیں۔ جن کی خود حضور علیہ السلام نے دستار بندی کر کے شیخ الحدیث بنا کر بھیجا۔ آپ کے فیض سے اقلیم ہند کے علماء کہلوانے والے بریلوی، دیوبندی، غیر مقلدین بہرہ ور ہوئے۔ یہ وہی شیخ ہیں جن کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر وقت زیارت ہو جاتی تھی۔ اسی لیے انہیں حضوری والی کہا جاتا ہے۔

خود اشرف علی تھانوی نے مانا ہے۔

(دیکھو الافاضات الیومیہ ۔

Marfat.com

هُوَ الَّذِیْ اَدْرَکْنَا عَلَیْہِ سَیِّدِنَا الشَّیْخُ الْاِمَامُ الْعَارِفُ الْکَامِلُ الشَّیْخُ عَبْدُ الْوَهَّابُ الْقَادِرِیُّ الْمُتَّقِیْ فَاِنَّہٗ قُدِّسَ سِرُّہٗ کَانَ یُحَافِظُ فِیْ یَوْمِ عُرْسِہٖ هٰذَا التَّارِیْخَ اَوْ عَلٰی مَا رَاٰی مِنْ شَیْخِہِ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ عَلَی الْمُتَّقِیْ اَوْ مِنْ غَیْرِہٖ مِنَ الْمَشَایِخِ رَحِمَہُمُ اللّٰہُ ؕ

یعنی یہ وہ تاریخ ہے کہ جس پر ہم نے شیخ کامل عارف عبدالوہاب قادریؒ کو پایا ہے۔ یہ حضرت ہمیشہ اسی تاریخ کو حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس شریف کیا کرتے تھے۔ یا اس سبب سے کہ اپنے پیر و مرشد شیخ الکبیر علی متقی یا اور کسی بزرگ کو دیکھا ہے۔ یہی شیخ محقق برحق فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ امان پانی پتی علیہ الرحمۃ جو کہ اولیائے کرام میں بلند مرتبہ رکھتے ہیں۔ ربیع الثانی کی دس تاریخ کو حضرت غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کا عرس کرتے تھے۔

(اخبار الاخیار) حضرت ملا جیونؒ رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے حضرت ملا محمد علیہ الرحمۃ اپنی کتاب جنیز الصراط میں فرماتے ہیں۔ کہ دیگر مشائخ کا عرس شریف توسال کے بعد ہوتا ہے۔ لیکن حضرت غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ امتیازی شان ہے کہ بزرگانِ دین نے آپ کا عرس مبارک ہر مہینہ میں مقرر فرمادیا ہے۔

## گیارہویں شریف خاندان غوثیہ مآب میں

سیدنا مرشد شاہ عبدالحق کے حضرت موسیٰ پاک شہید قدس سرہٗ نے

Marfat.com

تیسیر الشاغلین صـ۱۰۰ میں لکھا ہے۔

اے یہ وُہ ملا جیون قدس سرہٗ نہیں، جنہوں نے نورالانوار لکھی ہے۔ بلکہ یہ اور عالم دین ہیں۔ جو داجل میں رہتے تھے۔ ہمارے بعض معاصرین کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

تیجنی ومولائی وسیدی وسندی وجدی حضرت قطب عالم شیخ عبدالقادر ثانی کہ در زمان خود ثانی نداشت فرزند صوری ومعنوی وہم سجادہ نشین وقائم مقام شیخ محمد قادری است در کتاب اولاد قادریہ خود بخط شریف نوشتہ ودارانجا نص کردہ کہ نوت غوث اعظم یازدہ شہر ربیع الثانی است ولبس دے شیخی ومرشدی والی سید حامد کہ ہم سجادہ نشین وقائم مقام دہم خلیفہ مطلق کاملِ مکمل جدِ خود حضرت شیخ عبدالقادر ثانی بود ودرانجا کہ مشہور ایام عُرائس مشائخ سلسلہ قادریہ را بخط خود نوشتہ است۔ عُرس حضرت غوثِ اعظم تاریخ یازدہم ربیع الثانی است پھر لکھا ہے کہ

دیگر در بلادِ عرب وعجم سندھ وہند تاریخ یازدہم شہر ربیع الثانی عُرس حضرت غوثِ اعظم می کنند ودریں روز اطعمہ۔ مجالس وانواع خیرات تبرعات می نمایند واجماع وانعقاد عرب وعجم بریں تاریخ منعقد شدہ لے

Marfat.com

(ف) ان عبارات سے واضح ہوتا ہے کہ مشائخ سلسلہ قادریہ ہر دور میں گیارہویں شریف کرتے رہے اور وہ مشائخ ان فتویٰ باز مولویوں سے علم و عمل اور تقویٰ و طہارت کروڑ درجہ نہ صرف بہتر تھے۔ بلکہ آج کل ان فتویٰ بازوں کو ان کے ایک معمولی خادم سے نسبتِ دُنیا بھی ان مشائخ کے شان کے خلاف ہے۔

---

لہ از غوث اعظم برخوردار ص ۱۰۳

Marfat.com

# گیارھویں کے نام موسوم کیوں؟

اس سے ایک طرف دلائل سے واضح ہوا کہ قدم الایام سے اولیاء اللہ اور مشائخ فقہاء و محدثین و مفسرین گیارہویں شریف کرتے چلے آرہے ہیں۔ دوسری طرف اس کا گیارہویں شریف کے نام سے موسوم ہونے کی وجہ بھی معلوم ہوئی۔ اس سے وہابیہ، دیوبندیہ کا وہم دور ہونا چاہیے۔ جب کہ کہا کرتے ہیں کہ اسے گیارہویں شریف کیوں کہا جاتا ہے۔ اس کا ہم یہی جواب دیں گے کہ:۔

۱۔ چونکہ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پاک کی یہی تاریخ ہے اسی لئے اس کے یوم وصال کو لفظی مناسبت سے گیارہویں کے نام سے موسوم ہوئی۔

۲۔ اسی تاریخ کو اولیاء کرام و فقہاء و محدثین رحمہم اللہ تعالیٰ حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عرس مبارک نہایت عقیدت اور بڑے اہتمام سے کرتے چلے آئے ہیں۔ اسی شہرت کی بنا پر اسے گیارہویں شریف سے موسوم کیا گیا ہے۔

۳۔ اس کی اور وجہ بھی بتائی گئی ہے کہ پیر پیران پیر میر میراں سیدنا غوث اعظمؓ

Marfat.com

ہر گیارہ تاریخ کو بحضور سید الانبیاء علےٰ نبینا علیہم السلام کا عرس مبارک کیا کرتے تھے۔ اسی لیے غوث الاعظم کے شیدائی تبعلیہ واطاعت آنجناب گیارھویں شریف کرتے ہیں۔ چونکہ یہ انتساب بہ عالی جناب تھا۔ اسی لیے یہ گیارھویں شریف پیر پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی اور خود پیر صاحب گیارھویں والے مشہور ہوئے۔ (کذا فی انوار الرحمٰن ص۔ اس کا دوسرا حوالہ امام یافعی احمد اللہ) ہم نے پہلے بیان کیا ہے۔

۴ : بعض کہتے ہیں کہ جس بوڑھیا کی بارات کو سیدنا غوث اعظم نے دریا سے نکالا تھا۔ اس نے حضور غوث اعظم سے عقیدت کی بنا پر خیرات، صدقات، بروحِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ وافر دروافر کئے اسی لئے اس نام سے گیارہویں مشہور ہے۔

۵ : بعض کہتے ہیں کہ حضور غوثِ اعظم کے مُریدین ملازمین کو دسویں کو تنخواہیں ملتی تھیں۔ تو سب کے سب اسی تاریخ کو حضور غوثِ اعظمؓ کے نام ایصالِ ثواب بہت زیادہ کرتے تھے۔ اسی بنا پر اسے "گیارہویں" کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

# خلاصہ یہ کہ

اگرچہ گیارھویں شریف کی وجہ تسمیہ میں مختلف اقوال آئے ہیں لیکن میرے نزدیک وہی دو قول زیادہ میسر اور قرین قیاس ہیں۔

۱۔ حضور غوثِ اعظمؓ نے حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عرس مبارک پہ مداومت کر رکھی تھی۔ ان کی ملاومت پہ دہ تا دم زیست پھر بعد وصال تا قیامت ان کے عمل کو گیارہویں اور ان کے اسم گرامی کو گیارہویں والے پیر کہا جانے لگا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ کہا جائے گا۔

۲:۔ چونکہ آپ کا وصال گیارہ تاریخ کو ہوا۔ آپ کے وصال شریف کی نسبت سے آپ کے عرس مبارک کا نام گیارہویں شریف پڑ گیا۔

**سوال**:۔ تم نے کہا کہ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال گیارہ ربیع الثانی کو ہوا۔ حالانکہ بحر السرائر و ما ثبت بالسنۃ و دیگر کتب سے کہ ۷ ربیع الثانی سے تک روایات ملتے ہیں۔ کسی نے ۹ کسی نے ۱۱ کسی نے ۱۳ کسی نے ۱۷۔ اور کسی نے ۱۸ ذکر کیا ہے۔

**جواب**:۔ یہ تو غوثِ اعظمؓ کے متعلق اختلاف ہے۔ حضور سرورِ عالم تاجدارِ

Marfat.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال شریف میں بھی اختلاف کیا ہے۔ کسی نے ۹۔ بتائی تو کوئی ۱۸ ربیع الاوّل کہتے ہیں۔ لیکن بعض محدثین نے اسی قول کو لیا ہے۔ یعنی بارہ ربیع الاوّل ہے۔ اسی طرح غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے متعلق جمہور کا قول گیارہ تاریخ کا ہے۔ باقی اقوال کے لیے لا اصل کہ فرمایا۔ چنانچہ یہی شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہٗ ماثبت بالسنۃ میں گیارہ تاریخ کو متعین کرکے ۱۷ ربیع الثانی کے قول کے لیے لکھا" لا اصل لہ، اور خاندان غوثیہ کا محقق ترین قول تو ہم نے پہلے لکھا ہے کہ وہ گیارہ تاریخ پہ اجتماع اولیاء لکھا۔ اور متعدد روایات میں یہی ثابت ہے۔

چنانچہ شاہ عبدالحق دہلوی قدس سرہٗ ماثبت بالسنۃ میں لکھتے ہیں حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال گیارہ ربیع الثانی کو ہوا۔ اس کا حوالہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں۔ یہی شاہ صاحب قدس سرہٗ اخبار الاخیار میں صـ۲۴۲ میں لکھتے ہیں کہ

یازدہم ماہ ربیع الآخر عرس غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ربیع الآخر کی گیارہ کو عرس کیا کرتے تھے۔

o

Marfat.com

# نبیّنز

تفریح الخاطر ص ۱۳۹ میں لکھا ہے کہ

وفی لیلۃ الاثنین بعد صلوۃ العشاء بعدی عشرۃ من ربیع الثانی سنۃ خمسماۃ واحد وستین

حضور غوث اعظم کا وصال سوموار کی شب کو عشاء کے بعد ۱۱ ربیع الثانی ۵۶۱ کو ہوا۔

غوث وقت حضرت موسیٰ پاک شہید ملتانی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ مانا کہ گیارہویں تاریخ ضعیف بھی ہو تو۔

بقاعدہ اصول کہ روایت ضعیف بہ سبب کثرت عمل قوی و مفتی بہ می شود اس کے بعد فرمایا کہ

اصول کا قاعدہ ہے۔ کہ روایت ضعیف کثرت عمل سے قوی اور مفتی بہ بن جاتی ہے۔

بقواعد اصول مقرر است کہ روایت ضعیف از سبب کثرت عمل قوی و مفتی بہ میشود خلاف از وجائز نہ

قاعدہ اصول مسلّم ہے کہ روایت ضعیف جب قوی اور مفتی بہ ہو جائے تو اسے رد کرنا یا اس کے خلاف کرنا ناجائز ہے۔

تیسیر المشاغلین ص ۱۰۰ در غوث اعظم

ص ۲۷۳

Marfat.com

چونکہ ۱۱ تاریخ لکھنے والے بھی بڑے بڑے نامی گرامی اور محقق تاریخ دان تھے۔ اسی لیے اِس کی توجیہ ضروری ہے اس لئے مسٹر طامس ولیم میل صاحب بہادر نے بھی مفتاح التواریخ بھی گیارہ تاریخ کو قبول کر کے آخر میں لکھا کہ سہو کاتب کی وجہ سے یہ غلطی ہوتی رہی کہ اس نے یازدہم کو مقدم لکھ دیا۔ ورنہ تحقیق وہی ہے کہ غوث اعظمؓ کے وصال کی تاریخ گیارہ تھی بہرحال سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کی نسبت سے گیارہویں شریف کے نام مشہور ہوئی۔ ورنہ دراصل یہ وہی ایصال ثواب یہ ہے جس کا اقرار تو صرف دیوبندیوں کو بلکہ غیر مقلدوں وہابیوں اور نجدیوں کو بھی ہے۔

لیکن چونکہ مخالفین کا طریقہ ہے کہ جس مسئلہ سے ضد اور عناد ہو تو اس کے خلاف بجائے صریح انکار کرنے کے طرح طرح کے حیلے حوالے بناتے ہیں۔

Marfat.com

# نام بدلنے سے کام نہیں بگڑتا

ورنہ ظاہر ہے کہ ہم گیارہویں شریف کو اصلی اور حقیقی "ایصالِ ثواب" کی صورت مانتے ہیں۔ صرف بوجہ نسبت کے نام علیحدہ رکھ دیا ہے۔ ہزاروں عبادات ہیں۔ جنہیں معمولی نسبت سے علیحدہ نام دیا جاتا ہے۔

۱۔ تسبیح فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کون نہیں جانتا وہ ایک عبادت ہے لیکن اسے چونکہ بی بی صاحبہ سے نسبت ہے۔ اس لیے اس نام سے موسوم ہوتی ہے

۲: صلوٰۃ التسبیح اگرچہ وہ ایک نماز ہے۔ لیکن چونکہ اس میں تسبیح بار بار پڑھی جاتی ہے۔ اسی لیے اس نام سے موسوم ہے

# وہابیوں دیوبندیوں کیلئے مقامِ عبرت

چونکہ شرعی اصولوں کے مطابق "گیارہویں شریف" ایک مقدس عمل اور متبرک فعل ہے۔ جس سے ہزاروں جگہ بے شمار فیوض و برکات نصیب ہوتے ہیں۔ لیکن انہیں جو اس طریقہ کار سے حقیقی طور نسبت رکھتے ہیں۔

Marfat.com

یہی وجہ ہے کہ ہندوپاکستان کے علاوہ ممالک اسلامیہ کے ہر خطہ میں ۱۱ ربیع الثانی عُرس شریف اور ہر ماہ کی گیارہ بلکہ ہر روز اہلِ اسلام نواع واقسام سے طعام و فواکہ حاضرین علماء واہل تصوف فقراء اور درویشوں کے پیش کئے جاتے ہیں وعظ اور نعتیہ نظمیں بھی بیان ہوتی ہیں۔

خوش بختوں کی گیارہویں شریف کی محفلوں میں اولیائے کاملین کی ارواح طیبہ تشریف لاتی ہیں۔ چنانچہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی مکتوبات مرزا مظہر جان جاناں سے ایک مکتوب نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:۔

میں نے خواب میں ایک چبوترہ دیکھا۔ جس میں بہت سے اولیاء اللہ حلقہ باندھ کر مرقبہ میں بیٹھے ہیں۔ اور ان کے درمیان حضرت خواجہ نقشبندؒ دوزانو اور حضرت جنیدؒ تکیہ لگا کر بیٹھے ہیں۔ استغفار، ماسوا اللہ اور کیفیاتِ فناء آپس جلوہ نما ہیں۔ یہ سب کھڑے ہو گئے۔ پھر لحد کو چل پڑے۔ میں نے دریافت کیا کہ یہ معاملہ ہے تو ان میں سے کسی نے بتایا کہ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ الکریم کے استقبال کے لیے جا رہے ہیں۔ آپ کے ساتھ ایک گلیم پوش سر اور پاؤں سے برہنہ ژولیدہ بال ہیں۔ حضرت علیؓ نے ان کے ہاتھ کو نہایت عزت و عظمت کے ساتھ اپنے ہاتھ مبارک میں لیا ہوا تھا۔ میں نے پوچھا کہ کون ہیں؟ تو جواب ملا کہ یہ خیر التابعین حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ہیں۔

Marfat.com

پھر ایک حجرہ میں ظاہر ہوا جو نہایت ہی صاف تھا۔ اور اس پر نور کی بارش ہو رہی تھی۔ یہ تمام کمال بزرگ اس میں داخل ہو گئے۔ میں نے اس کی وجہ پوچھی تو ایک شخص نے کہا۔

"اِمروز عُرس حضرت غوث الثقلین است تقریب عُرس بردند"

یعنی آج غوثِ اعظم کا عُرس تھا۔ یہ حضرات اسی میں تشریف لے گئے تھے۔ (کلمات طیبات شاہ ولی اللہ صفحہ ۷۸) بحمدہٖ تعالیٰ یہ کیفیت اکثر بزرگوں کے اعراس میں ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ہم اور ہمارے عوام گہری دلچسپی اور عقیدت مندی کے ساتھ اعراس کی حاضری دیتے ہیں۔ لیکن شومِ بخت نے اپنے گند سے دماغ کا ثبوت دیتے ہوئے "گیارہویں شریف" پر گندے اور غلیظ حملے کرتے ہیں۔ لیکن مندرجہ بالا حضرت مرزا مظہر جان جاناں کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ غیر مقلدین کے لیے بالعموم اور دیوبندیوں کے لیے بالخصوص دعوتِ غور و فکر ہے۔ غیر مقلدین تو اس لیے کہ یہ لوگ شاہ ولی اللہ کی علمی شخصیت کے پورے طور پر معترف ہیں، اور اس واقعہ کو نقل کرنے والے شاہ ولی اللہ ہیں۔ اور دیوبندی اس لیے کہ وہ حضرت مرزا مظہر جان جاناں کی عظیم المرتبت شخصیت کے نہ صرف مداح ہیں۔ بلکہ انہیں بظاہر اپنا روحانی پیشوا مانتے ہیں۔ کیا یہ واقعی طور پر ان لوگوں کے لیے موجب غور و فکر اور نصیحت آموز سبق ہے۔ ہم

Marfat.com

کہتے ہیں کہ اگر بغور اس عبارت کو پڑھا جائے تو ہمارے اور ان کے مابین کوئی ایک چھوٹے سے چھوٹا مسئلہ بھی باعثِ نزاع نہیں رہ سکتا۔ لیکن ہم نہایت فخر کے طور کہنے کا حق رکھتے ہیں۔ کہ آج بزرگوں کے اعراس بالخصوص حضور سیدنا غوث اعظم پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عرس پاک میں صحابہ کرام اور اولیائے عظام کی شرکت ہوتی ہے۔ خواہ ان کے مزارات پہ ہوں یا جہاں مواقع میسر آئیں۔ اعراس اولیائے کرام بالخصوص بحضور سیدنا غوثِ اعظمؓ کے عرس مبارک میں شمولیت کرنے والوں کی سربراہی شیرِ خدا حضرت علی مشکل کشا کرم اللہ وجہہ، سیدنا اویس قرنیؓ کرتے ہیں۔ دنیائے عالم میں ہزاروں بلکہ بے شمار ایسے واقعات ہو رہے ہیں۔ کہ یہی شرارتی ٹولہ ایک طرف ایسی پاک اور مقدس محفل اور ایسے محبوب اور مرغوب غذا کو خنزیر اور دیگر خرافات بکتے ہیں۔

لیکن ہاضمہ ایسا کہ جب شروع ہو جائیں تو من من مٹر بیر کا شور مچاتے ہیں اور کھائیں تو سیر نہیں ہوتے۔ پالتی لگا کر بیٹھیں گے تو لقمہ بھر لقمہ اٹھاتے ہوئے دم تک نہ لیں گے۔ پھر عادات سے مجبور ہیں ہر قدم پہ ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔

Marfat.com

# اہلِ سُنّت کے دلائل

جو لوگ گیارہویں کو بدعت و حرام کہتے ہیں ان کے تین گروہ ہیں۔

(۱) کم علمی کی وجہ سے اصولِ قرآن و حدیث اور صحتِ معلومات سے معذور ہیں

(۲) وہ علم کے باوجود دیانت سے کام نہ لیتے ہوئے محض ہٹ دھرمی کی وجہ سے مخالفت کرتا ہے۔

(۳) گیارہویں شریف کو صرف اس لیے بدعت و ناجائز کہہ دیا کرتے ہیں کہ ان کے اکابر اسے بدعت و ناجائز کہتے ہیں۔

جو لوگ دیانتِ علمی سے کام نہیں لیتے اور محض ہٹ دھرمی کی بناء پر اسلامی اتحاد کو مکدر بناتے رہتے ہیں ظاہر ہے کہ یہ لوگ نہ آج ہماری بات مانیں گے نہ بعد کو بلکہ ان کی قسمت میں نہ ماننا ہی لکھا ہے۔ ہاں اگر کوئی فقیر کی تحریر کو انصاف کی نگاہ سے مطالعہ کرے تو انشاء اللہ غلط فہمیوں کا ازالہ ممکن ہے۔

## (دلیل اوّل)

فقیر نے پہلے متعدد حوالہ جات پیش کئے ہیں کہ گیارہویں شریف کا عمل

Marfat.com

مدت سے قدماء صالحین و علماء راسخین و مشائخ کاملین میں معمول و مقبول رہا ہے۔

اور فقیر نے ایسے نامور علماء و فقہاء و محدثین و مفسرین اور اولیاء مشائخ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کے اسماء گرامی پیش کیے ہیں کہ جن کا صرف نام مبارک اہل اسلام کے لیے موجب فخر و ناز ہے اور ان میں وہ حضرات مذکور ہوئے جن کے علم و عمل پر اسلام کو ناز ہے۔ آج کل کے ہر فرقہ کے علماء ان کے نہ صرف خوشہ چین ہیں بلکہ آج اگر وہ زندہ ہوتے تو موجودہ ہر فرقہ کے علماء کو ان کے ادنیٰ شاگردوں کے سامنے طفل مکتب، کا مرتبہ مل جاتا تو یہ صاحبان اپنے لیے باعث برکت اور موجب رحمت سمجھتے۔

وہ حضرات، قرآن و احادیث موجودہ علماء سے زیادہ ماہر و حاذق بلکہ روح اسلام کی بھی روح تھے جبکہ انہیں اسلام کے ہر مسئلہ کی تحقیق و تدقیق وافر دسترس نصیب تھی وہ بدعت کو بھی جانتے تھے اور سنت کو بھی لیکن باوجود اتنہ گیار ہویں کے نہ صرف قائل بلکہ عامل تھے اسی لئے ہم موجودہ دور کے محققین کی ہر نئی تحقیق کو تو دیوار پر مار سکتے ہیں لیکن ان کی تحقیق کو نہ صرف جائز بلکہ اپنے لئے حرز جان اور روح ایمان مانیں گے۔ اس لیے کہ ان حضرات کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کئی عرصہ اپنی امت کو سمجھایا ما رآہ المؤمنون حسنا فھو عند اللہ حسن

Marfat.com

"جس کو مومن اچھا جانیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہے۔"

ایک اور حدیث میں وارد ہے۔

لا تجتمع امتی علی الضلالۃ

"میری امت کا اجماع گمراہی پر نہیں ہو سکتا۔"

جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تصدیق فرمائی ہے اور اسلاف میں بھی گیارہویں شریف، کے متعلق کسی معتبر عالم دین کا انکار موجود نہیں تو پیر چند ضدی ملوانے انکار کرتے ہیں حرج کیا ہے ان کی بھی صرف ہٹ دھرمی اور ضد ہے اور بس۔

ورنہ منصف مزاج مسلمان ان سے صرف یہی سوال کر کے سوچ لے کہ اسلاف رحمہم اللہ تعالیٰ جس عمل کے عامل تھے کیا وہ بدعتی تھے اور حرام خور اور اگر معاذ اللہ وہ ایسے تھے تو پھر وہ اولیاء اللہ کہلانے کے حقدار کیسے حالانکہ مخالفین اب بھی انہیں اولیاء مانتے ہیں۔ چونکہ بدعت، انکا خانہ ساختہ فتویٰ ہے لہذا اسے پھینک دو کہ یہ انڈے ہیں گندے۔

## (دلیل نمبر ۲)

گیارہویں شریف "ایصال ثواب" ہے جیسا کہ ہم نے رسالہ ہذا کے ابتداء میں عرض کیا ہے کہ جب یہ ایصال ثواب ہے تو حرام کیوں۔ اس کی حرمت چند

Marfat.com

مخالفین پیش کرتے ہیں اگرچہ مخالفین کے ہر اعتراض کے لئے ایک علیحدہ تصنیف ضروری ہے لیکن رسالہ ہذا کی مناسبت سے مختصراً ہر ایک جواب کا قرآن وحدیث اور دلائل شرعیہ کی روشنی میں پیش کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

# اعتراضات کے جوابات

اگر گیارہویں شریف ایصالِ ثواب ہے تو اسے گیارہویں شریف کیوں کہتے ہیں۔ اصلی نام کیوں نہیں لیتے۔

## جواب نمبر ۱

نام بدلنے سے کام نہیں بگڑتا اس کے چند دلائل فقیر نے پہلے عرض کئے ہیں۔ چند اور لیجئے۔

۱ : حضور علیہ السلام نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اسلام سکھایا۔ اس وقت ہر مسئلہ صحابہ کے دل ودماغ پر اثر کرتا چلا گیا۔ لیکن انہوں نے کبھی کسی مسئلہ کو مستقل نام سے پکارا لیکن آج ہم نے انہی مسائل کو ایک ہیئت مستقلہ میں لاکر کسی فن کا نام حدیث کسی کا تفسیر کسی کا فقہ وغیرہ وغیرہ پھر ہر ایک کے لیے ہم

---

لہ چونکہ ایصال ثواب متفق علیہ مسئلہ ہے اس لیے اس پر دلائل لکھنے کی ضرورت نہیں ۱۲

Marfat.com

نے ہزاروں نہیں بیشمار ایجادیں کی ہیں۔

۲ ؛ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو علمی و عملی دولتوں سے نوازا لیکن آپ کے دور میں ہماری ایجاد کردہ اصطلاحیں نہیں تھیں مثلاً پڑھنے کی جگہ کا نام مدرسہ دارالعلوم. درس گاہ. جامعہ وغیرہ وغیرہ اور پڑھانے والا معلم متعلم. تلمیذ وغیرہ وغیرہ. اس طرح ہزاروں مثالیں دی جا سکتی ہیں. العاقل تکفیہ ؛ اشارہ تفصیل فقیر کی کتاب العصمۃ عن البدعۃ" میں ہے۔

## جواب نمبر ۲

ایصال ثواب عام لفظ ہے جو عوام کے لئے سجتا ہے. ہم اہل سنت چونکہ باادب واقع ہوئے ہیں اسی لئے ایک شیخ کامل کے ایصال ثواب کے نام کو نمایاں کر کے عوام میں ولی کامل کی شان کا امتیاز کراتے ہیں. تاکہ ولایت کی عظمت کا سکہ دلوں پر بیٹھ جائے اور یہی عین فطرت ہے چنانچہ ہم سب آدم زادے انسان یا آدمی کہلاتے ہیں. لیکن اللہ تعالیٰ نے ہم میں ایک دوسرے سے ممتاز کرنے سے مختلف قومیں بنائیں تاکہ التباس نہ ہو کما قال وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا۔

چونکہ ایصال ثواب ایک عام حیثیت تھی پھر ہم نے انہیں مختلف شعوب و قبائل بنائے تاکہ تم ایکدوسرے سے متعارف ہو۔ یعنی ایصال ثواب انبیاء و اولیاء

Marfat.com

کے نام نکلنے کو اعراس اور غوث اعظم کے عرس کو گیارہویں سے موسوم کیا جاتا ہے اس میں کونسا حرج ہے۔

## (سوال)

تمہارے اس دوغلہ پالیسی سے ہم شاکی ہیں ایصالِ ثواب تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہوتا ہے۔ اور تم اسے غوث اعظم کے نام کرتے ہو۔

## (جواب)

یہ اہلسنت پر بہت بڑا بھاری بہتان ہے اور تقریباً ایسے غلط تاثرات دے کر عوام کو وہابی دیوبندی اپنے دام تزویر میں پھنسا لیتے ہیں ورنہ ہم نے بارہا کہا لکھا اور کہتے رہیں گے کہ ہم بھی گیارہویں یا اعراس یا دیگر نذر و نیاز سب اللہ تعالیٰ کے لئے کرتے ہیں اور ثواب انبیاء و اولیاء اور غوث اعظم کے ارواح مقدسہ کو پہنچاتے ہیں باقی رہا ان اشیاء پر انبیاء و اولیاء اور غوث اعظم کے نام لیا جانا یہ مجاز ہے اور ایسے مجازات قرآن و احادیث اور محاورات عرب اور ہمارے عرف میں کثیر الرواج اور روزمرہ کا معمول ہیں۔

---

Marfat.com

# چند احادیث شواہد

عن سعد بن عبادہ قال یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان اُمّ سعدٍ ماتت فَاَیُّ الصّدقۃ افضل قال الماء فحفر بیئراً وقال ھٰذہٖ لِاُمِّ سَعدٍ"

(ابوداؤد شریف، نسائی از مشکوۃ باب فضل الصدقہ۔

سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سعد کی ماں یعنی میری ماں مرگئی ہے پس کونسا صدقہ بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا۔ پانی! پس سعد نے کنواں کھودا اور کہا یہ سعد کی ماں کے واسطے ہے۔

اس روایت میں صاف ظاہر ہے کہ کنواں کھودا یا تو خدا تعالیٰ کے لیے گیا اور اس کا ثواب بھی ام سعد کے لیے مطلوب ہے۔ لیکن حدیث شریف میں صرف لام سعد" ام سعد کے لیے کا لفظ ہے۔ یہی ہم کہتے ہیں۔

۲:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ کون ہے جو میرے لیے مسجد عشار میں چار رکعت پڑھے اور کہے ھذہ لابی ھریرۃ۔ یہ ابوہریرہؓ کے لیے ہے۔ مشکوۃ شریف باب (الفتن) اس سے حضرت ابوہریرہؓ کا مقصد بھی یہی تھا کہ نماز کا ثواب ابی ہریرہ کے لیے ہے اس میں اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا بلکہ ابوہریرہؓ کا نام کیا اسی سے نہ حضرت ابوہریرہؓ کو کوئی مشرک

Marfat.com

کہہ سکتا ہے اور نہ اس کو ہم کہتے ہیں پھر ہی گیارہویں غوث پاک کی۔ تو ہم مشرک کیوں مخالفین کو مذکورہ روایات کے متعلق مابہ الامتیاز واضح کرنا چاہیے بلکہ ہمارے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت تک آنے والے تمام امتیوں کا نام لیا۔ ملاحظہ ہو۔

من جابر بن عبداللہ قال شھدت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم الاضحیٰ بالمصلّٰی فلمّا قفیٰ خطبۃ نزل عن منبرہ فاتی بکبشین فذبحہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم بیدہٖ وقال بسم اللہ واللہ اکبر ھذا عنّی وعمّن لّم یضح من اُمّتی

رواۃ الترمذی ج ۲

مشکوٰۃ شریف ص ۱

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الضحیٰ کے دن میں حاضر تھا آپ جب خطبہ سے فارغ ہوئے تو منبر سے اترے پس آپ کی خدمت میں دو مینڈھے حاضر کئے گئے بس ذبح فرمائے آپ نے اپنے دست مبارک سے اور فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر واللہ اکبر یہ میری طرف سے اور اس کی طرف سے جس میرے اُمتی نے قربانی نہیں کی۔

Marfat.com

اس میں قربانی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور اس کا ثواب بندوں کو پہنچانا مطلوب ہے تو اس سے ثابت ہوا کہ تو بجائے اللہ تعالیٰ کے نام لینے کے بندوں کا نام لیا جائے تو حرج نہیں دیکھئے حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کرتے وقت صاف کہہ دیا کہ یہ میری اور میری تمام امت کی طرف سے ہے چونکہ یہ بحث "ما اھل بغیر اللہ" سے متعلق ہے اسے فقیر نے اپنی تفسیر اویسی "تفصیل سے لکھا ہے. اسی لئے انہی تین احادیث پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

# عقلی دلائل

چونکہ ہر فرد جانتا ہے کہ یہ مسئلہ حقیقت و مجاز کا ہے. جس طرح کائنات کی ہر چیز کا مالک و متصرفِ حقیقی اللہ تبارک و تعالیٰ ہے اسی طرح ہر قسم کی گیارہویں دیگر نذر، نیاز جو حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔

گیارہویں نیاز وغیرہ عام طور پر انسانوں سے منسوب کی جا سکتی ہے جیسے فلاں کی روٹی اور فلاں کا مکان وغیرہ وغیرہ

اگر حقیقت و مجاز کے اس مسئلہ پر اعتقاد و یقین نہ رکھا جائے تو پھر دنیا کی کوئی چیز کسی دوسرے سے منسوب نہیں کی جا سکتی اور نہ ہی حلال اور جائز رہ سکتی ہے. تفصیل کے لیے فقیر کی تفسیر کا مطالعہ کیجئے۔

Marfat.com

## (سوال)

اگر واقعی گیارہویں شریف ایصالِ ثواب ہے تو پھر تم اسے نذر و نیاز سے کیوں تعبیر کرتے ہیں۔ حالانکہ نذر و نیاز صرف اللہ تعالیٰ کی خاص باتوں کو پیروں فقیروں کے لیے ثابت کرتے ہو۔ اسی لیے مشرک ہو۔

(جواب) یہاں بھی وہی حقیقۃ و مجاز والی بات ہے اس لیے کہ ہم نے نذر و نیاز مجازاً ہدیہ و تحفہ پر استعمال کرتے ہیں اور یہ ہمارا ادب ہے کہ ہم اولیاء و انبیاء علیہم السلام کے ایصال ثواب کو نذر و نیاز وغیرہ سے تعبیر کرتے ہیں وہ اس لئے کہ ہم انبیاء و اولیاء کو زندہ مانتے ہیں اور یہ بحث اپنے مقام پر حق ہے اور شرعی امور میں سینکڑوں مسائل ایسے ہیں جن میں شرعی اصطلاحات کو مجازاً دوسرے معانی میں استعمال کیا جاتا ہے جسے فقیر نے متعدد مثالیں اپنی تفسیر میں لکھی ہیں۔

یہاں صرف چند حوالوں پر اکتفا کیا جاتا ہے جس سے غیر مقلدین اور دیوبندیوں کا منہ تو بند ہو سکتا ہے۔ لیکن ضد البتہ نہیں جائے گی۔ اس لیے کہ وہ لاعلاج بیماری ہے۔

حضرت ملاں جیون صاحب نور الانوار استاذ سلطان عالمگیر اورنگ زیب رحمۃ اللہ علیہما

---

وَمِنْ هٰهُنَا عَلِمَ اَنَّ الْبِشَارَةَ الْمَنْذُوْرَةَ لِلْاَوْلِيَاءِ كَمَا هُوَ الرَّحِيْمُ

Marfat.com

فِی زَمَانِنَا حَلَالٌ طَیِّبٌ (تفسیر احمدیہ)

اور یہاں سے معلوم ہوا کہ بے شک وہ گائے جس کی نذر اولیاء کے لئے جاتی ہے جیسا کہ ہمارے زمانہ میں رسم ہے حلال وطیب ہے۔

## حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

اپنے والد شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کا حال لکھتے ہیں کہ وہ قصبہ ڈاسنہ میں حضرت مخدوم اللہ دیا علیہ الرحمۃ کے مزار پر زیارت کو تشریف لے گئے جب آنے لگے تو حضرت مخدوم اللہ دیا نے مزار سے ارشاد فرمایا! اے عبدالرحیم ذرا ٹھہرو کچھ کھا کر جانا یہ سن کر والد صاحب ٹھہر گئے پھر ایک عورت اپنے سر پر چاول شیرینی لے کر آئی اور عرض کی کہ میں نے نذر مانی تھی کہ جس وقت میرا خاوند آئے گا میں اس وقت کھانا پکا کر مخدوم اللہ دیا کے دربار میں ٹھہرنے والوں کو پہنچا دوں گی وہ اسی وقت آ گیا اور میں نے یہ نذر پوری کر دی۔ اصل عبارت پڑھیئے۔

آں گاہ مرنے بیامد طبق پر برنج و شیرینی بر سر و گفت نذر کردم کہ اگر زوج من بیامد ہماں ساعتے طعام پختہ بہ نشینندگان درگاہ مخدوم اللہ دیہ رسانم دریں وقت آمد نذر ایفاء کردم و آرزو کردم کہ کسے آنجا باشد تناول کند۔

(انفاس العارفین ص۴۴)

Marfat.com

فی زمانِنا حلالٌ طیّبٌ (قفیر احمدیہ)

اور یہاں سے معلوم ہوا کہ بے شک وہ گائے جس کی نذر اولیاء کے لئے کی جاتی ہے جیسا کہ ہمارے زمانہ میں رسم ہے حلال و طیّب ہے۔

# حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی

اپنے والد شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کا حال لکھتے ہیں کہ وہ قصبہ ڈاسنہ میں حضرت مخدوم اللہ دیا علیہ الرحمۃ کے مزار پر زیارت کو تشریف لے گئے جب آنے لگے تو حضرت مخدوم اللہ دیا نے مزار سے ارشاد فرمایا اے عبدالرحیم ذرا ٹھہرو کچھ کھا کر جانا یہ سن کر والد صاحب ٹھہر گئے پھر ایک عورت اپنے سر پر چاول شیرینی لے کر آئی اور عرض کی کہ میں نے نذر مانی تھی کہ جس وقت میرا خاوند آئے گا میں اس وقت کھانا پکا کر مخدوم اللہ دیا کے دربار میں ٹھہرنے والوں کو پہنچاؤں گی وہ اسی وقت آ گیا اور میں نے یہ نذر پوری کر دی۔ اصل عبارت پڑھیے۔

آں گاہ زنے بیامد طبق برنج و شیرینی بر سر و گفت نذر کردم کہ اگر زوج من بیامد ہماں ساعتے طعام پختہ بہ نشیندگان درگاہ مخدوم اللہ دیہ رسانم دریں وقت آمدند ایفاء کردم و آرزو کردم کہ کسے آنجا باشد تناول کند۔

(انفاس العارفین ص۴۷)

Marfat.com

اس حکایت سے کئی مسائل مرتب ہوتے ہیں انہیں فقیر نے "کرامات اولیاء" نامی کتاب میں تفصیل سے لکھا ہے۔

وہابیوں دیوبندیوں کے پیشواؤں نے بھی لفظ نذر و نیاز تحائف و اہدایا بالخصوص اولیاء کرام و انبیاء علیہم السلام کے لیے بھی استعمال کیا ہے۔ اگر یار لوگوں کو مشرک و بدعت کے فتوی بازی کا شوق ہے تو ذرا ایک فتوی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ کے لئے بھی شائع فرما کر ماجور من اللہ ہوں۔

## (سوال)

ایصال ثواب کے تو ہم بھی قائل ہیں لیکن یہ جو تم معین کر کے گیارہویں یا عرس وغیرہ کرتے ہو یا ناجائز ہے اور کسی فعل و معین کیا جائے۔

## (جواب)

وہابیوں دیوبندیوں نے شریعت پاک پر یہ بہتان باندھا ہے کہ کسی نیکی کو معین کیا جائے تو وہ حرام ہے، ہم عوام دیوبندیوں وہابیوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے کسی مولوی کے قرآن مجید کی صرف ایک آیت پڑھوائیں جس میں حکم ہو کہ جائز طریقہ کی تعین حرام ہے حالانکہ آیات قرآنی کی کوئی جملہ اور احادیث مبارکہ کے تمام تر ذخیرہ سے ایک حدیث یا حدیث کا ایک جملہ بھی ایسا نہیں مل سکتا جس میں تعین ایام کو اشارہ کنایہ سے بھی حرام اور بدعت وغیرہ کہا گیا ہو۔

Marfat.com

# اِسی طرح

تمام تر اقوال اصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ایک قوم بھی ایسا نہیں مل سکے گا جس میں تعین ایام کی تردید کی گئی ہو۔

اور اگر ہمارا مندرجہ بالا دعویٰ درست ہے اور مخالفین ہمارے اس دعویٰ کو قرآن کے دلائل سے توڑنے کی ہمت نہیں رکھتے تو پھر مجبوراً کہنا پڑے گا۔ کہ لعنت اللہ علی الکاذبین حالانکہ شریعت کے اکثر امور تعینات کے بغیر ہوتے ہی نہیں اور خود اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے امور متعین فرمائے۔ فقیر نے اس موضوع پر ایک مستقل رسالہ لکھا ہے۔ فی الحال چند ایک دلائل پیش کرتا ہے تاکہ ناظرین یقین کر سکیں کہ شریعت معطرہ میں تعین برائے مصلحت نیکی کے امور میں شرعاً جائز ہے۔

عقلی دلیل :۔ نظام کائنات کا وہ کون سا کام ہے جس کے لیے کوئی دن معین نہیں۔ نوع انسانی کی تخلیق سے لے کر عالم آخرت تک کوئی بھی قضیہ تعین یوم سے خالی نہیں۔ بچے کی پیدائش کا دن معین ہے۔ شادی کا دن معین ہے۔ موت کا دن معین ہے۔ بہار اور خزاں کے دن معین ہیں۔ روزہ۔ نماز۔ حج۔ زکوٰۃ کے دن معین۔ غرض دینی و دنیوی امور معین ایام ہی میں انجام پذیر ہوتے ہیں اور پھر لطف کی بات تو یہ ہے کہ جو لوگ تعین یوم کو بدعت اور ناجائز کہتے ہیں ان

Marfat.com

اپنا کوئی کام بھی معین دن کے بغیر نہیں ہوتا۔ جلسوں کے دن معین کانفرنسوں کے دن معین۔ تبلیغی دوروں کے دن معین اگر بنظر عمیق دیکھا جائے۔ تو تعین یوم کا انکار کرنا قانون فطرت ہی کے خلاف ہے کیونکہ اگر تمام امور یوں ہی بے فائدگیوں اور بغیر تعین ایام کے شروع کر دیئے جائیں تو نظام حیات ہی درہم برہم ہو جائے گا۔ یہ مسئلہ اتنا بدیہی ہے جس پر دلائل کی چنداں ضرورت نہیں۔

# یہ تعینات

گیارہویں شریف اور اعرس اور دیگر اور ایصال ثواب جیسے نیک امور کے لیے کئے جاتے ہیں کفر، شرک، بدعت حرام اور ناجائز کیوں ہو جاتے ہیں۔ کیا کوئی شخص دین و دنیا کا کوئی کام بغیر دن اور وقت کا تعین کئے سرانجام دے سکتا ہے۔

اپنی پیدائش سے لیکر مرتے دم تک انسان ایام و اوقات کا پابند ہوتا ہے یا پابند کر دیا جاتا ہے۔ ہم یہاں مثالیں نہیں بیان کریں گے بلکہ ہر ذی شعور سے درخواست کریں گے کہ خدارا سوچیئے اور خوب سوچیئے کہ کیا دن اور وقت کا تعین کرنا فی الواقع موجب کفر و شرک ہے یا چھٹکے ہوئے ذہنوں کی اختراع اور بہکے ہوئے دماغوں کی یاوہ گوئی اور بیہودگی کی منہ بولتی تصویر ہے۔

Marfat.com

ہماری اس درخواست پر جو لوگ غور فرمائیں گے اُن کی نوازش ہے اور جن کے ذہن اب بھی اُن کے حضرات صاحبان کے فرامین تعصب آفرین میں اٹکے دے ہیں، وہ اب ضرور دیکھیں کہ تعنیات آیام کے متعلق شریعت مقدسہ کا کیا حکم ہے۔ ملاحظہ ہو۔

# قرآن مجید

۱: رب تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا وذکرھم بایام اللہ یعنی بنی اسرائیل کو وہ دن بیس بار دلا جن میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نعمتیں اتاریں جیسے غرق فرعون من وسلویٰ کا نزول وغیرہ (ف) آمین۔

معلوم ہوا کہ جن دنوں میں رب تعالیٰ اپنے بندوں کو نعمت دے ان کی یادگار منانے کا حکم ہے۔

۲: مشکوٰۃ کتاب الصوم میں ہے سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم من صوم یوم الاثنین فقال فیہ ولدت وفیہ انزل علی یعنی حضور علیہ السلام سے دوشنبہ کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ اسی دن ہم پیدا ہوئے اور اسی دن ہم پر وحی کی ابتدا ہوئی (ف) حدیث سے ثابت ہوا کہ یادگار منانا سنت اس کے لیے دن مقرر کرنا سنت حضور علیہ السلام کی ولادت

Marfat.com

کی خوشی میں عبادت کرنا سنت ہے. عبادت خواہ بدنی ہو. جیسے کہ روزہ
اور نوافل یا مالی جیسے کہ صدقہ و خیرات تقسیم شیرینی وغیرہ

۳: مشکوٰۃ یہ ہی باب فصل ثالث میں ہے کہ جب حضور علیہ السلام مدینہ پاک میں تشریف لائے تو وہاں یہودیوں کو دیکھا کہ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں. سبب پوچھا تو انہوں نے عرض کیا کہ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا فنحن احق واولیٰ بموسیٰ منکم ہم موسیٰ علیہ السلام سے تم سے زیادہ قریب ہیں فصامہ وامر بصیامہ خود بھی اس دن روزہ رکھا اور لوگوں کو عاشورہ کے روزہ کا حکم دیا چنانچہ اول اسلام میں یہ روزہ فرض تھا. اب فرضیت تو منسوخ ہو چکی ہے مگر استحباب باقی ہے۔

۴: مشکوٰۃ کے اسی باب میں ہے کہ عاشورہ کے روزے کے متعلق کسی نے حضور علیہ السلام سے عرض کیا کہ اس میں یہود سے مشابہت ہے تو فرمایا کہ اچھا سال آئندہ اگر زندگی رہی تو ہم دو روزے رکھیں گے یعنی چھوڑا نہیں. بلکہ زیادتی فرما کر مشابہت، اہل کتاب، سے بچ گئے۔

۵: یہ نماز ین گذشتہ انبیاء کی یادگاریں ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نے دنیا میں آکر رات دیکھی تو پریشان ہوئے. صبح کے وقت دو رکعت شکر ادا کیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا فدیہ

Marfat.com

پایا۔ مخت، جگر کی جان بچی۔ قربانی منظور ہوئی۔ چار رکعت شکر بجا لائیں۔ یہ ظہر ہوئی وغیرہ وغیرہ معلوم ہوا کہ نماز کی رکعت بھی ریگزار انبیاء کی یادگار متعین یادگار دین ہیں۔

۵:۔ حج۔ تلاش آخر یادگار حضرت اسمٰعیل و ابراہیم علیہ السلام کی یادگار ہے۔ اب نہ تو وہاں پانی کی تلاش ہے۔ اور نہ شیطان کا قربانی سے روکنا۔ مگر صفا و مروہ کے درمیان چلنا۔ بھاگنا۔ منیٰ میں شیطان کو کنکر مارنا بدستور ویسے ہی موجود ہے محض یادگار کے لیے اور پھر متعین اوقات میں۔

# خلاصہ

بہرحال تعیین نہ شرعاً حرام ہے نہ اس پر نفس کے پاس کوئی دلیل ہے۔ ہاں چند ایسے امور ہیں جنہیں ہم بھی ایسی تعیین کو منع کرتے ہیں۔ وہ چند امور مندرجہ ذیل ہیں۔

وہ دن یا جگہ کسی بت سے نسبت رکھتی ہو جیسے ہولی، ریوالی کو اس کی تعظیم کے لیے دیگ پکانا یا مندر میں جا کر صدقہ کرنا۔ اس لیے مشکوٰۃ باب النذر میں ہے کہ کسی نے بوانہ میں اونٹ ذبح کرنے کی منت کی۔ تو فرمایا۔ کیا وہاں کوئی بت یا کفار کا میلہ تھا۔ عرض کیا نہیں۔ فرمایا جا اپنی نذر پوری کر۔ (۲) اس تعین میں کفار سے مشابہت ہو۔ (۳) اس تعین کو واجب جاننا۔ اسی لئے حدیث

Marfat.com

شریف ہیں کہ صرف جمعہ کے روزے سے منع فرمایا گیا۔ کیونکہ اس میں یہود سے مشابہت ہے۔ واجب جاننا۔ وغیرہ۔ وغیرہ۔ اور ہم اہلبیت کے جملہ معاملات میلاد شریف۔ رجبی شریف۔ اعراس مبارکہ۔ گیارہویں شریف۔ جمعراتیں۔ چہلم سیوم۔ برسی وغیرہ۔ لقبر ضرورت فقیر نے یہاں مختصراً لکھ دیا ہے تفصیل کے لئے "الحبل المتین فی تحقیق التعیین" دیکھئے۔

گیارہویں سریف ایصالِ ثواب کا دوسرا نام ہے۔ اس میں خیرات وصدقات اور کلام الٰہی۔ محلس۔ وعظ وغیرہ کا ثواب سیدنا وغوثنا وغیاثنا ملوانا ملجانہ محبوب رب العالمین غوثِ اعظم محی الدین الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس سرہ العزیز کی روح مبارک کو ایصالِ ثواب ہوتا ہے۔ اس کے ہر ہر جزء پر وہابیہ دیوبندیہ کو اعتراضات ہیں۔ ان کا مکمل دندانِ شکن جواب دیا گیا ہے۔ اس کے باوجود کوئی مانے یا نہ مانے۔ اُس کا اپنا ایمان۔

میاں محمد بخش عارفِ کھڑی شریف نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ؎

اندھے نوں بازار پھرایا سارا شہر کرایا
جے پچھوتے ایہو کہسی کجھ نہیں نظری آیا

Marfat.com

# لطیفہ

**سوال:** ایک صاحب نے مجھ سے کہا، "تاریخ مقرر کرنا بدعت ہے!"
فقیر کی طرف سے جواب۔

**جواب:** صاحب آپ بھی تو ماں کے پیٹ میں ۹ ماہ مقررہ رہے ہوں گے۔ چاہیئے تھا کہ کم و بیش ایام رہتے، تاکہ آپ کے معیار توحید میں فرق نہ آتا۔ صاحب، آپ کے لیے بیوی بھی مقرر کی گئی ہوگی چاہیئے تھا کہ آپ کے مذہب میں عورت کسی ایک کے لیے مقرر نہ کی جاتی اور نہ ہی لڑکا کسی کے لیے مقرر اور نہ ہی سونے، جاگنے کا وقت، کھانے کا وقت اور پڑھنے کا وقت مقرر کیا جائے۔ آپ اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کریں، جس کے کھلنے بند ہونے کا وقت مقرر نہ ہو۔ آپ اُس ریل، جہاز پر سوار ہوں۔ جس کا وقت مقرر نہ ہو اور آپ اس شفاخانہ سے دوائی لائیں۔ جس کا وقت مقرر نہ ہو۔ آپ اُس جلسہ میں جائیں۔ جس کا وقت مقرر نہ کیا گیا ہو۔ آپ فیصلہ ایسی عدالت کا مانیں جو وقت کی پابندی نہ ہو۔ آپ گندم وہ کھائیں جس کے بونے اور کاٹنے کا مہینہ مقرر نہ ہو! ورنہ آپ کی توحید باقی نہ رہے گی۔ (معاذ اللہ)

Marfat.com

بھائیو! صرف ایصالِ ثواب بزرگانِ دین کے لیے ہی مقرر کرنا گناہ ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ جب بھی نیاز پکائیں، ختم دلائیں بلاشبہ جائز ہے۔

---

## حصّہ دوم

# اکابرین کا فیصلہ

۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے تیسرے اور ساتویں اور چالیسویں دن اور چھٹے ماہ اور سال کے بعد صدقہ کیا۔

۲) حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ نے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بارہ روز بعد بہت سا کھانا پکوایا اور مسلمانانِ مدینہ کو بلایا پھر اس کھانے کا ثواب حضور علیہ السلام کی روحِ عالیہ کو ایصال کیا۔ پھر وہ تمام کھانا تمام مسلمانوں کو کھلایا۔ جو اکابر حضرات اس راز سے واقف تھے۔ ان سے لوگ پوچھتے یہ کھانا کیسا تھا اور یہ آج کا دن کیسا تھا۔ تو وہ جواب دیتے

Marfat.com

اَلْیَوْمَ عُرْسُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعنی آج کا دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عرس مبارک کا دن ہے۔

(از ملفوظات سید شرف الدین یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ)

(۲) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوۂ تبوک میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھوک شدید ہوئی اور اونٹ ذبح کرنے کا ارادہ کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پتہ چلا تو فرمایا اگر اونٹ ذبح کر دیئے گئے تو جہاد کیسے کرو گے؟ اصحاب کہنے لگے پھر آپ کوئی تجویز بتائیں۔ فرمایا ٹھہرو میں ابھی نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتا ہوں۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دربارِ رسالت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم ہم لوگوں کا بچا ہوا توشہ منگوالیں۔ پھر اس پر دعا فرمائیں تاکہ اس میں برکت ہو۔ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توشہ لاؤ۔ چنانچہ وہ توشہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سامنے رکھا۔ جس پر جَو کی روٹی کا صرف ایک ٹکڑا اور مٹھی بھر چنا اور مٹھی بھر کھجوروں کی تھی اور دعا فرمائی۔ اس کے بعد اس کھانے میں اس قدر برکت ہوئی کہ تمام لشکر نے اپنے اپنے برتن بھر لیے۔ یہ حدیث شریف کے باب الایمان میں موجود ہے۔

(۳) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتاب شرح برزخ میں

Marfat.com

لکھا ہے کہ جب حضور علیہ السلام کے فرزند حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہوئے تو آپ کے پاس تیسرے دن حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پسند کھجور خشک کے دانے اور دودھ جس میں جَو کی روٹی بھیگی ہوئی تھی لائے۔ حضور علیہ السلام نے سورۂ فاتحہ اور تین دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پڑھ کر دونوں ہاتھ مبارک اٹھا کر دعا مانگی اور حضرت ابوذر غفاریؓ کو فرمایا کہ اس عباس میں تقسیم کر دو۔

(۵) حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما حضرت امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضرات حسنینؓ نے اپنے والد ماجد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب سے ایک غلام آزاد کیا۔ (تذکرہ مولیٰ علی)

(۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ابن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قاسم بن محمد سے روایت کی کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے اپنے چھوٹے بھائی عبدالرحمٰن کی طرف سے اپنے قدیم مال میں سے ایک غلام اس اُمید پر آزاد کیا کہ اُن کے انتقال کے بعد اس آزادی غلام سے اُن کو آخرت میں نفع ملے۔

## حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

تَهِ اشْهَرَ فِيْ دِيَارِنَا هٰذَا الْيَوْمَ الْحَادِيْ عَشَرَ وَهُوَ الْمُتَعَارَفُ

Marfat.com

عِنْدَ مَشَائِخِنَا مِنْ اَهْلِ الْهِنْدِ مِنْ اَوْلَادِہٖ۔

(ماثبت بالسنۃ)

ترجمہ: یعنی ہمارے شہروں میں گیارھویں شریف، کا دن مشہور ہے اور یہی ہمارے مشائخ جو پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد سے ہیں۔ اُن کے نزدیک متعارف رہے۔

## حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

حضرت مولانا جلال الدین بساطؒ لکھتے ہیں۔ ؎

اعراس پیراں ترک سنت پیراں سماع و صفائی دارند

یعنی اے جلال الدین عرس پیراں کو سماع کو صفائی کے ساتھ کریں۔

## حضرت علامہ عبدالغنی فرماتے ہیں،

حضرت علامہ عبدالغنی فرماتے ہیں۔ بزرگوں کے لیے جو نذر مانی جاتی ہے اور اُسے مریضوں کے شفا حاصل ہونے پر یا ولیہ کے آنے پر متعلق کیا جاتا ہے تو وہ نذر مجاز ہے اس سے اولیاء اللہ کی قبور پر خادمین کے لیے صدقہ کرنا مراد ہے

(حدیقہ ندیہ)

Marfat.com

# اولیاءُ اللہ کی وفات کے بعد ان کی قبور سے اتنا ہی فائدہ ہے

## بلکہ اس سے بڑھ کر ہے، حدیث شریف میں ہے۔

اِذَا تَحَیَّرْتُمْ فِی الْاُمُوْرِ فَاسْتَعِیْنُوْا مِنْ اَھْلِ الْقُبُوْرِ (یعنی تم کسی معاملہ میں پریشان ہو جاؤ تو اہلِ قبور سے مدد مانگو) اور حدیث شریف میں ہے مَنْ لَّمْ یَسْتَمِدَّ فِیْ حَیَاتِہٖ لَمْ یُسْتَمَدَّ بَعْدَ وَفَاتِہٖ (جس سے اس کی زندگی میں مدد مانگی جائے اس سے اس کی وفات کے بعد بھی مدد مانگی جا سکتی ہے)

اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جب صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے طلبِ بارش کی دعا کے لیے عرض کیا تو آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر اطہر پر جا کر چھت مبارک سے آسمان کی جانب سوراخ کر دو۔ چنانچہ ایسا کرنے سے بہت بارش ہوئی۔ صحابہؓ نے بعد میں بارش کی کثرت سے نقصان ہو جانے کا خیال اُمّ المومنینؓ سے ظاہر کیا۔ فرمایا قبر کی چھت کا سوراخ بند کر دو۔ جب بند کیا تو بارش رُک گئی۔ صحابہؓ کہتے ہیں وہ بارش اتنی نفع مند ہوئی کہ اونٹوں کی صحت دیکھ کر لوگوں میں مشہور ہوا عام الفتق (پھٹنے کا سال) اور امام شافعیؒ فرماتے ہیں: "امام موسیٰ کاظم رضاؒ کی قبر حاجات پوری ہونے میں تریاقِ اعظم ہے۔"

Marfat.com

اِسی لیے صاحبِ قبر کی عظمت کے ظاہر کرنے کے لیے قبر پر پھول چڑھا
جائز بلکہ سُنّت ہے وَضْعُ الرَّیحَانِ وَالجَرِیْدِ سُنَّۃٌ (خوشبو اور پھول
چڑھانا اولیاء اللہ کی قبر پر سُنّت ہے) طحطاوی علی مراقی الفلاح، ص۳۶۴
اور اولیاء اللہ کی قبروں پر غلاف چڑھانا، شمع جلانا، جھنڈے لگانا قبر
کے سرہانے پگڑی باندھ کر رکھنا اور صاحب مزار کے لیے نذر ماننا اور مزارات
اولیاء اللہ پر گنبد بنانا بالکل جائز وثواب کا کام ہے۔ تفسیر رُوح البیان ج۱۰
سورہ توبہ، حدیقۃ الندیہ شرح طریقۃ محمدیہ مصری جلد دوم ص۴۲۹ ردالمحتار
ج۵ کتاب الکراہیت باب اللبس وجلد اوّل بحث زیادۃ القبور وغیرہ کتب
ملاحظہ ہوں جن میں لکھا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَبِنَاءُ الْقِبَابِ عَلٰی قُبُوْرِ الْعُلَمَاءِ | پس گنبد بنانا علماء، اولیاء، صلحاء |
| وَالْاَوْلِیَاءِ وَالصُّلَحَاءِ | کی قبروں پر اور پردے لٹکانا، پگڑی |
| وَوَضْعُ السُّتُوْرِ وَالْعَمَائِمِ | باندھنا، کپڑے ڈالنا۔ یہ تمام کام |
| وَالثِّیَابِ عَلٰی قُبُوْرِهِمْ اَمْرٌ جَائِزٌ | جائز ہیں جب کہ مقصود لوگوں کی |
| اِذَا کَانَ الْقَصْدُ بِذَالِكَ | نظر میں تعظیم کرانا ہو کہ لوگ صاحب |
| التَّعْظِیْمَ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ | قبر کو حقیر نہ سمجھیں۔ |
| حَتّٰی لَا یَحْتَقِرُوْا صَاحِبَ | |

Marfat.com

هٰذَا الْقَبْرِ . ( روح البیان )

اور حدیقۃ الندیہ میں لکھا ہے :

تَعْظِیْمًا لِّرُوْحِهٖ اِعْلَاءً لِّلنَّاسِ اِنَّهٗ وَلِیٌّ لِیَتَبَرَّکُوْا بِهٖ وَیَدْعُوا اللّٰهَ تَعَالٰی عِنْدَهٗ فَیُسْتَجَابُ لَهُمْ فَهُوَ اَمْرٌ جَائِزٌ

یہ افعال ولی کی روح کی تعظیم کے لئے اور لوگوں پر ظاہر کرنے کے لیے کہ یہ ولی کی قبر ہے تاکہ لوگ اس سے تبرک حاصل کریں اور اس کے پاس اللہ سے دعا مانگیں پس ان کی دعا قبول کی جائے تو یہ تمام افعال جائز ہیں ہے۔

اور روح البیان صنا سے توبہ میں لکھا ہے :

وَنَذْرُ الزَّیْتِ وَالشَّمْعِ لِلْاَوْلِیَاءِ یُوْقَدُ عِنْدَ قُبُوْرِهِمْ تَعْظِیْمًا لَّهُمْ وَمَحَبَّةً فِیْهِمْ جَائِزٌ لَا یَنْبَغِیْ النَّهْیُ عَنْهُ

اور تیل، چراغ جلانے کی اولیاء اللہ کے لیے نذر ماننا کہ قبروں کے پاس جلائے گا ان کی تعظیم ظاہر کرنے اور ان کی طرف (لوگوں کی) محبت قائم کرنے کے لیے ایسا کرنا جائز امر ہے اس سے روکنا نہیں چاہیئے۔

Marfat.com

اور اسی وجہ سے اولیاء اللہ کی قبور کو بوسہ دینا بھی جائز ہے۔ شرح بخاری لابن حجرؒ پارہ ششم صفحہ ۱۵ پر لکھا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِسْتَنْبَطَ بَعْضُهُمْ مِنْ مَشْرُوْعِيَّةِ تَقْبِيْلِ الْاَرْكَانِ جَوَازَ تَقْبِيْلِ كُلِّ مَنْ يَسْتَحِقُّ الْعَظْمَةَ مِنْ آدَمِيٍّ وَّغَيْرِهٖ۔ | ارکان کعبہ کے چومنے سے بعض علماء نے بزرگانِ دین کے تبرکات کا چومنا جائز قرار دیا اور فرمایا جو شے تعظیم کے لائق ہے انسان ہو یا کوئی متبرک چیز اس کا چومنا شرعاً جائز ہے۔ |
| نُقِلَ عَنِ الْاِمَامِ اَحْمَدَ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ تَقْبِيْلِ مِنْبَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقْبِيْلِ قَبْرِهٖ فَلَمْ يَرَ بِهٖ بَاْسًا۔ | امام احمدؒ سے منقول ہے کہ آپ سے ممبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کی قبر چومنے کا پوچھا گیا فرمایا، اس میں کچھ حرج نہیں ہے۔ |
| وَنُقِلَ عَنِ ابْنِ اَبِي الصَّنَفِ اِيْمَانِيْ اَحَدِ عُلَمَاءِ مِلَّةٍ مِّنَ الشَّافِعِيَّةِ جَوَازُ تَقْبِيْلِ الْمُصْحَفِ وَاَجْزَاءِ الْحَدِيْثِ وَقُبُوْرِ الصَّالِحِيْنَ۔ | اور ابن صنفؒ ایمانی جو شافعی المسلک ہیں فرماتے ہیں قرآن مجید کا چومنا اور اوراق حدیث کا چومنا اور اولیاء اللہ کی قبور کا چومنا جائز ہے۔ |

Marfat.com

اور علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ :-

اِسْتَنْبَطَ بَعْضُ الْعَارِفِیْنَ مِنْ تَقْبِیْلِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ تَقْبِیْلَ قُبُوْرِ الصَّالِحِیْنَ ۔

بعض عارفین نے حجر اسود کے چومنے سے قبور صالحین کے چومنے کا جواز نکالا ہے۔

یہ ہیں اولیاء اللہ تعالیٰ کی برکات کہ جن کی قبریں بھی فیض کا سرچشمہ ہیں جن کی خاک بوس عظمتِ مومنین کے دلوں میں معرفت کا نور روشن کر رہی ہیں خواجہ ہند الولی خواجہ خواجگان معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے جب چالیس دن داتا ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر قدموں کی جانب چلہ فرمایا جب فیض سے سینہ لبریز ہوا تو بے ساختہ بول اٹھے

؎ گنج بخشِ فیضِ عالم مظہرِ نورِ خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را راہنما

یعنی صاحبِ مزار ہجویری گنج بخش خزانہ بخشنے والے جہان کے لیے فیض اور خدا کے نور کو ظاہر فرمانے والے وہ ہستی جو ناقصوں کا پیر کامل ہے اور کاملوں کے لیے راستہ دکھانے والا ہے۔

اسی وجہ سے مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

Marfat.com

یک زمانہ صحبتِ با اولیاء ۔۔۔ بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا ۔۔۔ او نشیند در حضورِ اولیاء

اولیاء را ہست قدرت از الٰہ ۔۔۔ تیر جستہ باز گرداند ز راہ

ایک ساعت اولیاء کی ہمرہی

بے ریا سو سال عبادت سے بڑی

جو خدا کے پاس چاہے بیٹھنا

اولیاء کے پاس سیکھے بیٹھنا

اولیاء اللہ کو وہ طاقت ملی

جس سے نکلے تیر کی ہو واپسی

حضور غوثِ پاک قدس سرہ العزیز ہمیشہ گیارہ ربیع الآخر کو حضور نبی

---

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چالیسواں کیا کرتے تھے۔ اسلئے عرس مبارک

---

حضرت غوث الوریٰ بھی گیارہ ربیع الآخر ہی کو ہونے لگا جیسا کہ ہر جگہ ہوتا ہے۔

---

تیرے جد کی ہے بارہویں غوثِ اعظم

Marfat.com

## ملی ہے تجھے گیارہویں غوثِ اعظمؓ

نیز اپنی کتاب اشعۃ اللمعات بابِ زیارتِ قبور میں فرماتے ہیں کہ

"روحِ میت مے آید خرد شبِ جمعہ پس نظر مے کند صدقہ مے دہند از دے یا نہ"۔

یعنی جمعرات کو روح اپنے گھر میں آکر نظر کرتی ہے کہ لوگ اس کی طرف سے صدقہ دیتے ہیں یا کہ نہیں۔

## حضرت مُلّا جیون صاحب نور الانوار اُستاذ سُلطان عالمگیر

## اورنگ زیب رحمۃ اللہ علیہ

وَمِنْ هٰهُنَا عُلِمَ اَنَّ الْبَقَرَةَ الْمَنْذُوْرَةَ لِلْاَوْلِيَاءِ كَمَا هُوَ الرَّسْمُ فِيْ زَمَانِنَا حَلَالٌ طَيِّبٌ۔ (تفسیر احمدیہ)

ترجمہ:۔ اور یہاں سے معلوم ہوا کہ بے شک وہ گائے جس کی اولیاء کے لیے مانی جاتی ہے جیسا کہ ہمارے زمانہ میں رسم ہے حلال اور طیب ہے۔

## حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

اپنے والد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کا حال لکھتے ہیں کہ وہ تو سب

Marfat.com

ڈاسنہ میں حضرت مخدوم اللہ دیا علیہ الرحمۃ کے مزار پہ زیارت کو تشریف لے گئے تو حضرت مخدوم اللہ دیا نے مزار سے ارشاد فرمایا اے عبدالرحیم ذرا ٹھہرو کچھ کھا کر جانا۔ یہ سن کر والد صاحب ٹھہر گئے پھر ایک عورت اپنے سر پہ چاول شیرینی لے کر آئی اور عرض کی کہ میں نے نذر مانی تھی کہ جس وقت میرا خاوند آئے گا۔ میں اس وقت کھانا پکا کر مخدوم اللہ دیا کے دربار میں ٹھہرنے والوں کو پہنچا دوں گی۔ وہ اسی وقت آگیا اور میں نے یہ نذر پوری کر دی۔" آں زن بیامد ہماں ساعتے طعام پختہ بہ تشنگانِ درگاہ مخدوم اللہ دیا رسانم دریں وقت آمد نذر ایفا کردم۔ و آرزو کردم کسے آنجا باشد کہ تناول کند۔

(انفاس العارفین ص۴۴)

سمجھائے کون بلبل غفلت شعار کو
محدود کر لیا جس چمن کی بہار کو

## حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں لفظِ نذر کا ایں جا مستعمل شود نہ بر معنی شرعی است چہ عرف آنست کہ پیش بزرگان برند و نذر و نیاز گویند۔ (رسالۃ النذر)

یعنی لفظ نذر جو اس جگہ مستعمل ہوتا ہے یہ نذر شرعی نہیں ہے بلکہ نذر عرفی کہلاتی

Marfat.com

ہے، جو بزرگوں کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ اسے نذر و نیاز کہتے ہیں۔

# مکالمہ شوخ چشم وہابی اور حاضر جواب سُنّی

ہمارے ایک بُزرگ دوست نے ایسے حرامخور مفتیوں اور شوخ چشم وہابیوں کا ایک منظوم مکالمہ لکھا ہے۔ ناظرین ملاحظہ فرمائیں۔

## (نظم)

بندہ مسلماں ایک تھا — اس کا عقیدہ نیک تھا
تھا غوث اعظم پر اس کا یقیں — اس نے پکائی گیارہویں
وہ سادگی سے بے خبر — لے آیا اِک ملاّں کو گھر
ملاّں تھا سُنی ظاہراً — پکا وہاں باطناً
کھانے کو سُنکر آگیا — سب اس کے چاول کھا گیا
کھا کے بکنے یوں لگا — یہ شرک تو نے کیوں کیا
سُنی بھی پھر کہنے لگا — میرا جواب بھی سُنتا جا
آج میں سمجھوں گا یوں — دل کو تسلّی دُوں گا یوں
ناغہ میرا اس پل سہی — پھر گیارھویں اب کل سہی
چاول جو تُو نے کھائے — بیشک وہ ضائع ہو گئے

Marfat.com

# کتا میرے گھر آگیا
# سب چاول میرے کھا گیا!

## حضرت علامہ رافعی رحمۃ اللہ علیہ

صاحب ردالمختار جلد اوّل میں فرماتے ہیں: وَنَذَرَ الزَّيْتَ وَالشَّمْعَ لِلْاَوْلِيَاءِ يُوْقَدُ عِنْدَ قُبُوْرِهِمْ تَعْظِيْمًا لَهُمْ وَمَحَبَّةً فِيْهِمْ جَائِزٌ "یعنی تیل اور شمع کو نذر ماننا اولیاء اللہ کے لیے کہ ان کی قبروں کے نزدیک شمعیں جلائی جائیں ان کی تعظیم و محبت کے لیے تو یہ جائز ہے۔"

عقلمنداں توں نکتہ کانی لوڑ نہیں دفتر دی
بے آدباں توں اثر نہ کردی پند نبیؐ سرور دی
گدھے قرآن کتاباں لدیئے مکے توڑ پہنچاوے
بھاویں پھیرے کتنے لاوے حاجی نہ بن آوے

یُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا آپ خدا فرماوے
ہر قرآن پڑھنے والا نہ ہدایت پاوے
نصیباں والیاں دے ہدایت بے آدباں گمراہی
صرف توحید شیطان ہوراندی کیتی خوب تباہی

Marfat.com

# حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

روزِ سیوم ہجوم مردم آں قدر بود کہ بیروں از حساب است ہشتاد ویک کلام اللہ بشمار آمد وزیادہ ہم شد وکلمہ را حصر نیست۔

"فرماتے ہیں جب والد شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا نتیجا ہوا تو اس قدر ہجوم تھا کہ شمار سے باہر تھا کیا سی قرآن پاک ختم ہوئے اور کلمے شریف کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں"۔

نیز فرماتے ہیں۔

(طعامیکہ ثوابِ آں نیازِ امامین نمایند۔ بر آں قل وفاتحہ و درود خواندن متبرک می شود وخوردنِ آں طعام بسیار ثواب است)

(فتاوی عزیزیہ)

"جس کھانے پر حضرتِ امام حسن وامام حسین رضی اللہ عنہما کی نیاز دلائیں اس پر قل شریف، فاتحہ اور دُرود شریف پڑھنا باعثِ برکت ہے اور اُس کا کھانا ثواب ہے"۔

نیز شاہ صاحب اپنے والدؒ کا ہمیشہ عُرس کرایا کرتے تھے مولوی عبدالحکیم پنجابی نے ان پر اعتراض کیا کہ تم نے عُرس کو فرض سمجھ لیا ہے جو ہر سال کراتے ہو

Marfat.com

شاہ صاحب نے جواب دیا کہ طعن کرنے والا میرے حال سے ناواقف ہے کہ فرضِ شرعیہ کے سوا کوئی شخص کسی چیز کو فرض نہیں جانتا ہے۔ البتہ زیارتِ قبور اور صالحین کے مزارات سے فیض حاصل کرنا اور تلاوتِ قرآن اور دُعائے خیر کرنا شیرینی اور کھانا تقسیم کرنا امر مسحن اور باتفاقِ علماء جائز ہے اور عُرس کا دن بہ نسبت کارِ خیر عرس مبارک کیا جائے تو نجات کا سبب ہے۔ بعد میں آنیوالوں کے لیے لازم ہے کہ اپنے بزرگوں کے ساتھ فاتحہ دُرود اور عُرس وغیرہ کا احسان کرتے رہیں۔ (زبدۃ النصائح)

اگر مالیدہ و شیر برنج بر فاتحہ بزرگے بقصد ایصالِ ثواب بروحِ ایشاں پختہ بخورند مضائقہ نیست۔

"یعنی اگر مالیدا اور دودھ چاول کسی بزرگ کی فاتحہ کے لئے اُن کی روح کو ثواب پہنچانے کی نیت سے پکا کر کھائیں تو مضائقہ نہیں"۔

نیز فرماتے ہیں "اگر فاتحہ بنام بزرگے دادہ شد، پس اغنیاء را ہم خوردن ازاں جائز است"۔ (فتاویٰ عزیزیہ)

اگر کسی بزرگ کے نام کی فاتحہ کی گئی تو مالداروں کو بھی اس میں سے کھانا جائز ہے"۔

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ اپنے رسالہ "بعنت مسئلہ" میں

Marfat.com

فرماتے ہیں: رہا تعینِ تاریخ۔ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوئی ہے جو کسی خاص وقت میں معلوم ہوا اس وقت وہ یاد آجاتا ہے اور ضرور ہو رہتا ہے نہیں تو سالہائے سال گزر جاتے ہیں پس کبھی خیال بھی نہیں آتا۔ اس مصلحت کی بنا پہ گیارھویں اور اعراس کے لئے بھی دن مقرر کیا جاتا ہے۔

# ثواب

عبادت کا ثواب خود عابد کو بھی ملتا ہے جیسا کہ نمازی کو نماز کا ثواب اور حاجی کو حج کا ثواب، صائم کو روزہ کا ثواب مصدق کو صدقہ کا ثواب ملتا ہے۔ اگر عابد اپنی عبادت قولی، فعلی، مالی کا ثواب کسی مومن کو ایصالِ ثواب چاہے تو اُس مومن کو بھی ثواب ملِ جائے گا۔ اور خود اس عابد کے ثواب میں بھی کمی نہ آئے گی۔ جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی طرف سے اور اپنی آل کی طرف سے اور اپنی اُمّت کی طرف سے قربانی فرمایا کرتے تھے اور مرتے کی نمازِ جنازہ پڑھا کرتے تھے اور ان کے حق میں دُعائے مغفرت فرمایا کرتے تھے۔

آج اسی حکم کے ماتحت ہم بھی اپنے مرتے کی نمازِ جنازہ پڑھتے اور دُعائے مغفرت کرتے ہیں۔ نمازِ جنازہ قولی فعلی دونوں عبادتوں کا مجموعہ ہے اسی

Marfat.com

طرح نج اپنی طرف سے بھی ہوتا ہے اور دوسرے کی طرف سے بھی کیا جاتا ہے. مذکورہ بالا ایام میں مومنین جو خیرات وصدقات اذکار واشغال، مذاکرہ مواعظ کرتے ہیں خالصاً لوجہ اللہ انبیاء واولیاء، صلحاء وشہداء اور اپنے تمام جسمانی وروحانی آباء واجداد کو ایصالِ ثواب کرتے ہیں۔ انبیاء وصلحاء وشہداء کے ایامِ ولادت ایام بعثت ایام وفات باعثِ برکت موجبِ رحمت کا سبب سلامتی اور رافعت ہوتے ہیں۔

# ختم شریف غوثیہ

دُرود شریف: ۱۱ بار۔ الحمد شریف ۱۱ بار تیسرا کلمہ ۱۱ بار خُذ بیدی شیئاً للہ یا حضرت سلطان شیخ عبدالقادر صاحب المدد ۱۱۔ اَلَمْ نَشْرَحْ ۱۱۔ سورۂ یٰسین ایک مرتبہ۔ یَا بَاقِیُ اَنْتَ الْبَاقِیُ ۱۱۔ یَا کَافِیُ اَنْتَ الْکَافِیُ ۱۱۔ یَا شَافِیُ اَنْتَ الشَّافِیُ ۱۱۔ یَا هَادِیُ اَنْتَ الْهَادِیُ ۱۱۔ امداد کن امداد کن، از رنج وغم آزاد کن۔ دَر دین ودُنیا شاد کن یا غوثِ اعظم دستگیر ۱۱۔ یا حضرت غوث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللہِ ۱۱۔ سَهِّلْ فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ ۱۱۔

Marfat.com

مشکلات بے عدد داریم ما، شَیْئًا لِلّٰہِ غَوْثِ اَعْظَمْ پیر ما۔ ما ہمہ محتاج تو حاجت روا اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ سَیِّدَا ۔ ۱۱۱۔ خُذْ بِیَدِیْ یَا شَاہِ جِیْلَانْ خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ الْاَحْمَدِیْ ۱۱۱۔ وقتِ امداد یا شاہِ بغداد رس بفریاد یا شاہِ بغداد ۱۱۱۔ کلمہ شریف ۱۱۔ درود شریف ۱۱۱ مرتبہ۔

---

# گیارھویں شریف

قولہ: عَاشُوْرَا وَاخْتَلَفُوْا فِیْہِ فَقِیْلَ لِاَنَّہٗ عَاشِرُ مُحَرَّمٍ وَقِیْلَ لِاَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی اَکْرَمَ فِیْہِ بِعَشْرِ کَرَامَاتٍ مِّنَ الْاَنْبِیَآءِ اَلْاَوَّلُ مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ فَاِنَّہٗ نَصَرَ فِیْہِ وَفَلَقَ الْبَحْرَ لَہٗ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَہٗ الثَّانِیْ النُّوْحُ عَلَیْہِ السَّلَامَ اسْتَوَتْ سَفِیْنَتُہُ الْجُوْدِیُّ فِیْہِ الثَّالِثُ یُوْنُسُ عَلَیْہِ السَّلَامَ نَجّٰی فِیْہِ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ الرَّابِعُ فِیْہِ تَابَ اللّٰہُ عَلٰی اٰدَمَ عَلَیْہِ السَّلَامَ اَلْخَامِسُ یُوْسُفُ عَلَیْہِ السَّلَامَ فَاِنَّہٗ اُخْرِجَ مِنَ الْجُبِّ فِیْہِ السَّادِسُ عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامَ فَاِنَّہٗ وُلِدَ فِیْہِ السَّابِعُ دَاوٗدُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

Marfat.com

فِيْهِ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الثَّامِنَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِهٖ فِيْهِ
اَلتَّاسِعُ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْهِ تُرِدَّ لِبَصَرُهٗ اَلْعَاشِرُ بَيْنَنَا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ غُفِرَ لَهٗ مَا لَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ

(شمائل ترمذی)

نزدلِ رحمت نالے پیا مینہ پہلے دِن دسواں تے رات یارھویں سی
حکمِ اکتب دا قلم نوں ہویا جس دن " " " "
جس دن زمین آسمان تے فرش بنیا " " " "
نُورِ نبیؐ دِچوں لوحِ قلم کرسی بنیا " " " "
پیدا ہوئے پہاڑ دریا جس دن " " " "
ایہہ تارے تے ملائکہ ہوئے پیدا " " " "
حضرت آدمؑ، عیسیٰؑ، ابراہیمؑ پیدا ہوئے " " " "
حضرت آدمؑ دا ہویا وصال جس دن " " " "
ابراہیمؑ تے نار گلزار ہوئی " " " "
حضرت نوحؑ دا بیڑا پار ہویا دِن دسواں تے رات یارھویں سی
اسماعیلؑ دے گلے تے چھری چلی " " " "
درلیس عیسیٰؑ آسمان تے گئے زندہ " " " "

Marfat.com

رسول پاکؐ دا وند شہید ہویا دن وسواں تے رات یارھویں سی

آیت کا تقدم ہوئی نازل " " " " " "

ٹل گئی بلا ایوبؑ اتوں " " " " " "

پیٹ مچھلی دیوں نکلے نبی یونسؑ " " " " " "

ہوئی بخشش سنی نبی داؤد اتے " " " " " "

ملیا ملک واپس سلیمانؑ تائیں " " " " " "

حضرت یوسفؑ یعقوبؑ دا میل ہویا " " " " " "

علی اصغرؑ دے گلے تے تیر لگا " " " " " "

جس دن شاہ حسینؑ شہید ہوئے دن وسواں تے رات یارھویں سی

قیامت وسویں محرم جمعہ دا دن رکھیا

دن وسواں تے رات یارھویں سی

چالیسواں رسول پاک دا غوث پاکؓ کیتا

دن وسواں تے رات یارھویں سی

Marfat.com

# ثبوت گیارھویں شریف

**انسانی زندگی** اللہ پاک نے انسان کو ہر نعمت سے مالا مال کیا مگر کسی انسان کو تکلیف پریشانی غم اور گردشِ ایام میں کسی نہ کسی طرح مبتلا بھی کیا تاکہ وہ اپنی اصلیت کو نہ بھولے ساتھ ہی ان کا علاج بھی بتایا اور فرمایا صدقہ مصیبتوں کو ختم کر دیتا ہے دن رسوال اور رات گیارھویں کو مسلمانوں کی تاریخ میں ایک اہم اہمیت حاصل ہے جس کی سند ات شرعی موجود ہیں اسی وقت یہ دن حضرت غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ تعالیٰ سے نسبت کے طور پر منایا جاتا ہے۔ تاریخِ اسلام میں اس دن کو اہم اہمیت حاصل ہے۔ شکرانہ کے طور پر شیرینی اور تقسیم پیاز اور ساتھ ہی حضرت محی الدین جیلانی رضی اللہ تعالیٰ کے اہم مشن تبلیغِ اسلام اور اپنی زندگیوں کو اسلام کے مطابق گذارنے کا عہد اس دن کی خصوصیت ہے۔

تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے کہ جس سے اس دِن کی فضیلت ظاہر ہو جاتی ہے۔ گیارہویں کی تقریری اللہ پاک نے لوح و قلم و قدرت، زمینوں آسمانوں، سورج ستاروں کو بنانے سے شروع کی اور یہی دن ہے جس دن

Marfat.com

جنت، دوزخ، حوض کوثر، حور و غلمان، فرشتے اور رضوان پیدا فرمائے۔
حضرت آدم علیہ السلام کے قلب اطہر پر انوار و اسرار تجلی بھی شب
گیارھویں کو ہوئی۔ نزہتہ المجالس جلد اوّل ص۱۷۴ مطبوعہ مصر میں تحریر ہے
اُردو ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کی جماعت سے اکرام انبیاء کا،
چنانچہ آدمؑ کو، اٹھایا ادریسؑ کو، اور ٹھہرایا سفینۂ نوح کو جودی پہاڑ پر دن عاشورے
کے۔ اور ابراہیمؑ خلیل اللہ کو اللہ تعالیٰ نے بچایا آگ سے دن دسویں کو اور
بخشش فرمائی داؤد علیہ السلام کی دن دسویں کو اور ملک کیا سلیمان علیہ السلام
کو دن دسویں اور نکاح ہوا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُمّ المومنین
حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سے دن دسویں اور پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور
زمین کو اور قلم کو اور آدم علیہ السلام کو اور حوّا علیہ السلام کو دن دسویں کو۔

**عاشورہ** عشر سے بنا ہے جس کے معنی دس ہیں۔ عام اصطلاح میں محرم کی
دسویں تاریخ کو کہتے ہیں۔ ہجرت کے بعد رمضان کے روزے
فرض ہوئے پہلے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی عاشورہ کا روزہ
رکھنے کو فرمایا۔ (بخاری شریف کتاب الصوم۔ ترجمہ اُردو)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہود کو دیکھا کہ عاشورہ کے دن

Marfat.com

روزہ رکھتے ہیں آپ نے استفسار فرمایا یہ روزہ کیسا ہے تو ان لوگوں نے عرض کیا کہ بہتر دن ہے، اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا آپ نے فرمایا ہم تمہارے اعتبار سے موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ حقدار ہیں چنانچہ آپؐ نے روزہ رکھا، اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ارشاد فرمایا کہ لوگوں میں اعلان کردو کہ جس شخص نے کچھ کھالیا ہے وہ باقی دن کچھ نہ کھائے اور جس نے نہیں کھایا وہ روزہ رکھے اس لیے کہ آج عاشورہ کا دن ہے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ارشاد فرمایا کہ لوگوں میں اعلان کردو کہ جس شخص نے کچھ کھالیا ہے وہ باقی دن کچھ نہ کھائے اور جس نے نہیں کھایا وہ روزہ رکھے اس لیے کہ آج عاشورہ کا دن ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کسی دن کو عاشورہ کے دن سے افضل سمجھ کر روزہ نہیں رکھتے تھے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی عاشورہ کے دن کو عید سمجھتے تھے تو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان

Marfat.com

اللہ تعالیٰ اجمعین سے فرمایا تم بھی اس دن روزہ رکھو۔

یہودی بھی عاشورہ کا روزہ رکھتے ہیں اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل نے فرعون اور اس کے لشکر سے نجات حاصل کی تھی اسی دن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ حضرت آدم و حوّا علیہم السلام کی تخلیق ہوئی۔ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کنارہ کو لگی اور حضرت نوح علیہ السلام نے باقی بچے ہوئے مختلف قسم کے اجناس کو ملا کر پکایا اور اللہ پاک کے شکرانہ کے طور پر تقسیم کیا جسے آج کل حلیم کہا جاتا ہے۔ ۱۰ محرم الحرام ۶۱ھ بمطابق ۱۰ اکتوبر ۶۸۰ء کو یزیدی فوجوں نے جگر گوشۂ رسولؐ حضرت امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا۔ دن دسواں اور رات گیارھویں تھی۔

شہرہ آفاق غنیۃ الطالبین صہ ۶۲۱ مطبوعہ دہلی میں تحریر ہے۔

اُ دوتر جملہ: اس کا نام عاشورہ اس واسطے رکھا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس دن دس پیغمبروں کو بزرگی عطا فرمائی دس کرامتوں کے ساتھ ایک یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی توبہ منظور فرمائی۔ دوسری یہ کہ اٹھا لیا اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت ادریس علیہ السلام کو مکان بلند میں اسی روز تیسری یہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی سے اسی دن جودی پہاڑ پر قرار پکڑا اور چوتھا کہ حضرت ابراہیمؑ اسی دن پیدا ہوئے اور بنایا حضرت

Marfat.com

گیارھویں شریف

ابراہیمؑ کو دوست اور نجات دی نار نمرود سے پانچویں یہ کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کی توبہ منظور فرمائی اور اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو پھر ملک واپس کیا اور چھٹی یہ کہ اسی دن اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کی مصیبت دور فرمائی اور ساتویں یہ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دریا سے اور فرعون کو معہ قوم کے غرق کیا اور آٹھویں یہ کہ اللہ تعالیٰ نے نجات دی حضرت یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے اور نہم اسی روز اٹھایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو طرف آسمان کے۔

عظمتِ عاشورہ کے متعلق حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہٗ اپنی تالیف ماثبتہ بالسنۃ صفحہ ۱۹ میں فرماتے ہیں۔

اسناد و تجدد ابوالشیخ نے کتاب الثواب میں روایت بیان کی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت نوح علیہ السلام عاشورہ کے دن اپنی کشتی سے جودی پہاڑ پر اترے اور روزہ رکھا اور ساتھیوں سے اللہ تبارک و تعالیٰ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا اور اسی عاشورہ کے دن حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ منظور فرمائی اور حضرت یونس علیہ السلام کے شہر والوں کی اور اسی دن بنی اسرائیل کے لیے دریا پھاڑا گیا اور اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام

Marfat.com

گیارھویں شریف

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔

دسویں دن اور رات گیارھویں کی خصوصیات اور فضائل کی تفصیل احاطۂ قلم سے باہر ہے کوزہ میں سمندر بند کرنے کے مصداق معلومات پیش خدمت ہیں۔ محبوبِ ربانی غوثِ صمدانی میراں محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ نے سال ہا سال مجاہدے فرمائے اور قدرتی طور پر تمام مجاہدوں کا آخری دن دسواں رات گیارہویں محیط ہوگی۔ آپ مجاہدہ کے آخری دن عمدہ عمدہ نفیس ترین کھانے پکواتے اور ہزارہا مخلوق غربا و امرا حتیٰ کہ سلطانِ وقت بھی برکت کے لیے کھاتے اور ہزارہا فوائد حاصل کرتے۔ آپ تمام عمر باقاعدگی سے ہر ماہ گیارھویں شریف کا اہتمام فرماتے اور آخر یہ آپ کا ہی دن اللہ پاک نے مقرر فرمایا۔

حضرت غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ تعالیٰ کی سنت، باصد شوق و ذوق اور خشوع و خضوع محبتِ دلی کے ساتھ بلا نمود و ریا اپنانے والے اور اس دن اللہ پاک کا ذکر اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کثرت سے بھیجنے والوں اور تبلیغِ اسلام کی مجالس قائم کرنا۔ نیاز تقسیم کرنا ہر محبت بھرے دل کے لیے شفائے ہر بلا اور نجات ہر رنج و درد ہے اور ختم غوثیہ نعمت غیر مرقبہ۔

Marfat.com

## محفل گیارھویں شریف

دنیا کی کسی دوست کی یا افسر کی خوشنودی کے لیے اس کی طبیعت کے مطابق کام کیا جاتا ہے گیارھویں شریف کی مجلس اللہ پاک کی رضا کے لیے قائم کی جائے اور کوئی ایسی حرکت نہیں کرنی چاہیئے جو دین اسلام کے خلاف ہوں اور حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ نے ساری زندگی ان حرکات کو ناپسند فرمایا ہو۔ یہ بات ایک مسلمہ ہے کہ جس انسان کو اللہ پاک اپنے دوستوں میں شمار فرمائیں اس کے کندھے حضرت غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ تعالیٰ قدم مبارک رکھتے ہیں۔ سرکار بغداد کسی بے ادب یا گستاخ اصحاب اکبار کے کندھے پر قدم نہیں رکھتے حضور کے قدم کے بغیر ولایت کا دعویدار جھوٹا ہے آپ کے اس فرمان حق قَدَمِیْ هٰذَا عَلٰی رَقَبَةِ کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہِ کے سامنے سر تسلیم کرنا ضروری ہے اور جس نے انکار کیا وہ مارا گیا۔ کسی ولی اللہ کو آپ کی ہمسری اور برابری کی جرأت اور توفیق نہیں ہوئی۔ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اولین و آخرین اولیاء آپ کے سامنے سر نیاز جھکانے کو اپنا فخر سمجھتے ہیں اور ایک دوسرے سے بڑھ کر آپ کی عزت و توقیر اور تعظیم و تکریم کرتے ہیں آپ کی شان سے انسانی زبان قاصر اور کمالات کا احاطہ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ سلطان العاشقین حضرت مخدوم علی احمد صابر کلیری

Marfat.com

نے آپ کو اس طرح پکارا۔

؎ من آمدم بہ پیش تو سلطان عاشقاں
ذاتِ تو ہست قبلہ ایماں عاشقاں
در ہر دو کون جز تو کسے نیست دستگیر
دستم بگیر از کرم اے جاں عاشقاں

قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہٗ
یوں بارگاہِ غوثیت میں نذرانہ پیش کرتے ہیں۔

؎ قبلہ اہل صفا حضرت غوث الثقلینؓ
دستگیر ہمہ ہا حضرت غوث الثقلینؓ
خاک پائے تو بود روشنی اہلِ نظر
دیدہ را بخش ضیا حضرت غوث الثقلینؓ

## بانی سلسلہ نقشبندیہ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

؎
بادشاہِ ہر دو عالم شاہِ عبدالقادر است
سروری اولادِ آدم شاہ عبدالقادر است

Marfat.com

آفتاب و ماہتاب و عرش و کرسی و قلم
نورِ قلب از نورِ اعظم شادِ عبدالقادر است

**محی الدین** :- حضرت غوثِ پاک کو محی الدین کے لقب سے پکارا جاتا ہے جس کے معنی ہیں اسلام کو زندہ کرنے والا آپ نے اسلام کی تبلیغ کی اور گمراہوں کو راہِ اسلام پر لائے۔ بہجۃ الاسرار میں تحریر ہے حضرت غوثِ پاک قدس سرہٗ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں سفر کر رہا تھا کہ راستہ میں ایک ضعیف اور کمزور بوڑھے انسان کو دیکھا جس کی حالت بہت کمزور تھی اور سالتِ نزع میں مبتلا تھا۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

---

اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے خواہ زندہ ہوں یا وفات یافتہ۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں مسلمانوں کا وسیلۂ عظمیٰ ہیں۔ ان کی ذات وسیلہ۔ ان کا نام وسیلہ، اُن کی چیزیں وسیلہ، جس چیز کو ان سے نسبت ہو جائے وہ وسیلہ ہے۔ مگر نئی زمانہ وہابی دیوبندی اس کے منکر ہیں۔ لہٰذا ہم رب تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ مسئلہ عرض کرتے ہیں۔

# وَسِیلَہ کے ثبوت

اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ان کی ذات ان کا نام۔ ان کے تبرکات مخلوق کا وسیلہ ہیں۔ اس کا ثبوت قرآنی آیات، احادیث نبویہ، اقوالِ بزرگان، اجماعِ امت اور دلائل عقلیہ بلکہ خود مخالفین کے اقوال سے ہے۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔ (سورہ نساء پ ۵ ع ۵)

اگر یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کر کے آپ آستانہ پر آجاویں اور اللہ سے معافی چاہیں اور آپ بھی یا رسول اللہ ان کی سفارش کریں تو بے شک یہ لوگ

Marfat.com

اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مجرم کے لیے ہر وقت تا قیامت وسیلۂ مغفرت ہیں۔ ظَلَمُوْا میں کوئی قید نہیں۔ اور اد غام ہے۔ یعنی ہر قسم کا مجرم ہمیشہ آپ کے پاس حاضر ہے۔

(۲) یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۃ مائدہ پ ۶ ع ۶)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور رب کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو۔ تاکہ تم کامیاب ہو۔

اس آیۂ کریمہ سے معلوم ہوا کہ اعمال کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں کے وسیلہ ڈھونڈنا ضروری ہے۔ کیونکہ اعمال تو اِتَّقُوا اللّٰہ میں آگئے اور اس کے بعد وسیلہ کا حکم فرمایا۔ معلوم ہوا کہ یہ وسیلہ اعمال کے علاوہ ہے۔

(۳) خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّیْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ

(سورہ توبہ پ ۱۱)

اے محبوب! ان مسلمانوں کے مالوں کا صدقہ قبول فرماؤ اور اس کے ذریعہ آپ انہیں پاک وصاف کرو۔ اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو۔ کیونکہ آپ

Marfat.com

کی دعا ان کے دل کا چین ہے۔ معلوم ہوا کہ صدقہ وخیرات اعمال صالحہ طہارت کا کافی وسیلہ نہیں بلکہ طہارت تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کرم سے حاصل ہوتی ہے۔

(۴) هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ (پ ۲۸۔ سورۃ جمعہ)

رب تعالیٰ وہ قدرت والا ہے جس نے بے پڑھوں میں ان ہی میں سے رسول بھیجا۔ جو ان پر رب کی آیات تلاوت فرماتے ہیں اور انہیں پاک فرماتے ہیں اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پاک وصاف فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا وسیلہ عظمیٰ ہیں۔

(۵) وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ یَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِیْنَ كَفَرُوْا۔ (پ ۱ ع سورۃ بقر)

یہ اہلِ کتاب حضورؐ کی تشریف آوری سے پہلے حضورؐ کے طفیل کفار پر فتح کی دعا کرتے ہیں۔

معلوم ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے اہل کتاب آپؐ کے نام کے وسیلہ سے جنگوں میں دعائے فتح کرتے تھے اور قرآن کریم نے ان کے فعل پر اعتراض نہ کیا۔ بلکہ تائید کی اور فرمایا کہ ان کے نام کے وسیلہ سے تم دعائیں مانگا کرتے تھے اب ان پر ایمان کیوں نہیں لاتے۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک نام ہمیشہ سے وسیلہ ہے

(۶) فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْہِ (پ۱ ع سورۃ بقر)

آدم علیہ السلام نے اپنے رب کی طرف سے کچھ کلمے پائے جن کے وسیلہ سے دُعا کی اور رب نے ان کی توبہ قبول کی۔

بہت سے مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ آدم علیہ السلام نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انبیائے کرام کا بس وسیلہ ہیں۔

(۷) قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا (پ۱ ع ۱۔ سورۃ بقر) ہم آپ کے چہرے کو آسمان کی طرف پھرتے دیکھ رہے ہیں۔ اچھا ہم آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیرے دیتے ہیں جس سے آپ راضی ہیں

معلوم ہوا کہ تبدیلی قبلہ صرف اسی لیے ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ خواہش تھی یعنی کعبہ معظمہ حضورؐ کے وسیلہ سے قبلہ بنا۔ جب کعبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ کا محتاج ہے تو مادر شما کا کیا پوچھنا ہے۔

(۸) وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا (پ۱۶ ع ۱ سورہ کہف)

حضرت خضر علیہ السلام نے دیوار بنا کر موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اس دیوار کے نیچے دو یتیم بچوں کا سرمایہ ہے ان کا باپ نیک تھا اس لیے

Marfat.com

گیارھویں شریف

نہ کی. جس سے پتہ لگا کہ ان کا یہ کام اللہ تعالیٰ کو پسند ہوا۔

(۱۲) اِذْهَبُوا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۝

(پ۱۳ ع ۱۰ سورۃ یوسف) یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے فرمایا کہ میری قمیض لے جاؤ اور میرے والد ماجد کے منہ پر ڈال دو ان کی آنکھیں بینا ہیں شفا ملتی ہے۔

(۱۳) لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝

(پ۳۰ سورہ بلد)

میں قسم فرماتا ہوں اس شہر مکہ کی. حالانکہ اے محبوب اس میں تم تشریف فرما ہو. معلوم ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ سے مکہ مکرمہ کو یہ فضیلت ملی کہ رب نے اس کی قسم فرمائی۔

(۱۴) وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝

(پ۳۰ سورۃ التین) یعنی قسم ہے انجیر، زیتون اور طور کی اور اس امانت والے شہر کی معلوم ہوا کہ موسیٰ علیہ السلام کے وسیلہ سے انجیر اور طور پہاڑ کو عزت ملی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے مکہ شریف کو ایسی برکت حاصل ہوئی کہ اس کی قسم رب نے فرمائی. اس سے ثابت ہوا کہ وسیلہ کا نفع بے جان چیزوں کو بھی پہنچ جاتا ہے۔

Marfat.com

تیرے رَبّ نے چاہا کہ ان کا خزانہ محفوظ رہے اور یہ جوان ہو کر اپنا خزانہ نکال لیں۔

معلوم ہوا کہ ان یتیم بچّوں پر رب کا یہ کرم ہوا کہ ان کی شکستہ دیوار بنانے کے لیے دو مقبول بندے بھیجے گئے اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کا باپ نیک آدمی تھا یعنی نیک باپ کے وسیلہ سے اولاد پر اللہ تعالیٰ کا کرم ہوتا ہے۔

(۹) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۝

(پ۱۵ ع ۵ سورۃ بنی اسرائیل)

وہ مقبول بندے جن کی بُت پرست پوجا کرتے ہیں وہ خود اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرّب ہے۔ اس کی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں۔ اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

معلوم ہوا کہ جن نیک بندوں کی کفار پوجا کرتے ہیں ان میں ہر ایک اللہ سے زیادہ قرب والے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس تلاش پر اعتراض نہ فرمایا۔

(۱۰) وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ

Marfat.com

گیارھویں شریف

فِیْ رَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا (پ ۲۶ ع ۱۰ سورۃ فتح)

اگر کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم نہیں جانتے۔ (اگر اس امر کا اندیشہ نہ ہوتا) کہ تم ان کو پیس ڈالتے پھر تم پر خرابی آپڑتی ان کی طرف سے بے خبری میں (فتح تو ہو جاتی) لیکن اس میں دیر اس لئے ہوئی تاکہ اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل فرمائے۔ اگر وہ مسلمان کفارِ مکہ سے جدا ہو جاتے تو ہم کافروں کو دردناک عذاب کی سزا دیتے۔

معلوم ہوا کہ کفارِ مکہ کے عذاب سے محفوظ رہنے کی وجہ یہ ہے کہ ان میں کچھ مسلمان رہ گئے تھے یعنی شہر میں اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا ہونا بے دینوں کے امن کا وسیلہ ہوتا ہے۔

(۱۱) وَقَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا عَلٰی اَمْرِھِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْھِمْ مَّسْجِدًا (پ ۱۵ ع ۱۴ سورۃ کہف)، غالب آنے والے لوگ بولے کہ ہم اصحابِ کہف پر مسجد بنائیں گے

معلوم ہوا کہ بزرگوں کی قبروں کے پاس مسجد بنانا تاکہ ان کے وسیلہ سے نماز میں برکت ہو اور زیادہ قبول ہو ہمیشہ سے مسلمانوں کا دستور رہا ہے۔ قرآنِ کریم نے اصحابِ کہف کی غار پر مسجد بنانے کا ذکر کیا اور اس کی تردید

Marfat.com

گیارھویں شریف

لِیْ نفسِیْ (پ ۱۶ ۔ ع ۱۳ طٰہٰ) سامری بولا کہ میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کی گھوڑی کی ٹاپ کے نیچے سے ایک مٹھی مٹی لی اور سونے کے بچھڑے کے منہ میں دی (اور بچھڑا آواز دینے لگا) معلوم ہوا کہ جبرائیل علیہ السلام کی گھوڑی کے پاؤں کی خاک کے وسیلہ سے سونے کے بیجان بچھڑے میں جان پڑ گئی۔

۱۸) قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ (پ ۲۱ ع ۱۳ سورۃ سجدہ) فرما دو کہ تم کو ملک الموت وفات دیں گے جو تم پر مقرر کئے گئے ہیں معلوم ہوا کہ حضرت ملک الموت کے وسیلہ سے جان نکلتی ہے۔

(۱۹) قُلْ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّکِ لِاَھَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا ط (پ ۱۶ ع ۱۴ سورۃ مریم) حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت مریم رضی اللہ عنہا سے کہا کہ میں تمہارے رب کا قاصد ہوں اس لیے آیا ہوں کہ تمہیں ستھرا بیٹا بخشوں معلوم ہوا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے وسیلہ سے لڑکا ملا۔

۲۰) وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ (پ ۹ ع سورۃ انفال) اللہ انہیں عذاب نہ دے گا۔ حالانکہ آپ ان میں ہیں۔ یعنی اہل مکہ عذاب سے اس لیے بچے ہوئے ہیں کہ ان میں آپ جلوہ گر ہیں۔ معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ بابرکات عذاب الٰہی سے امن کا وسیلہ ہے۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

۲۱) وَاِذْ قُلْتُمْ يَا مُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

(الخ پ۱، ع۶ سورہ بقرہ)

اور جب تم (بنی اسرائیل) نے کہا اے موسیٰ ہم ایک ہی کھانے (یعنی منّ وسلویٰ) پر ہرگز صبر نہیں کریں گے اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار نکالے۔ معلوم ہو کہ بنی اسرائیل جب کوئی بات رب سے عرض کرنا چاہتے تو موسیٰ کے وسیلہ سے دعا کرتے تھے۔

۲۲) هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ (پ۳ ع۱۱ سورۃ آل عمران) یعنی حضرت مریم رضی اللہ عنہا کو بے موسم پھل کھاتے ہوئے دیکھ کر زکریا علیہ السلام نے مریم کے پاس کھڑے ہو کر فرزند کے لیے دعا مانگی۔ معلوم ہوا کہ بزرگوں کے پاس دعا مانگنا زیادہ باعثِ قبول ہے۔ اگرچہ دعا مانگنے والا زیادہ بزرگ ہو۔

Marfat.com

# اَحَادِیث

(۱) مسند امام احمد بن حنبلؒ میں حضرت شرتح ابن عبیدؒ سے بروایت حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس ابدال کے متعلق فرمایا: یُسْقَی بِهِمُ الْغَیْثُ وَیُنْصَرُ بِهِمْ عَلَی الْاَعْدَاءِ وَیُصْرَفُ بِهِمْ عَنْ اَهْلِ الشَّامِ الْعَذَابُ (مشکوٰۃ باب ذکر الشام)

یعنی ان چالیس ابدال کے وسیلہ سے بارش ہوگی۔ دشمنوں پر فتح حاصل کی جاوے گی اور شام والوں سے عذاب دور ہوگا۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے پیاروں کے وسیلہ سے بارش فتح و نصرت اور بلا دفع ہوتی ہے۔

(۲) دارمی شریف میں ہے کہ ایک دفعہ مدینہ شریف میں بارش بند ہوگئی اور قحط پڑ گیا لوگوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ عنہا سے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا اُنْظُرُوا قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاجْعَلُوْا مِنْهُ کُوًی اِلَی السَّمَآءِ حَتّٰی یَکُوْنَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ السَّمَآءِ سَقْفٌ فَفَعَلُوْا فَمُطِرُوْا مَطَرًا حَتّٰی یَنْبُتَ الْعُشْبُ وَسَمِنَتِ الْاِبِلُ حَتّٰی تَفَتَّقَتْ مِنَ الشَّحْمِ فَسُمِّیَ عَامَ الْفَتْقِ (مشکوٰۃ باب الکرامات) یعنی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھت کھول دو کہ قبر انور اور آسمان

Marfat.com

گیارھویں شریف

کے درمیان چھت حائل نہ رہے لوگوں نے ایسا ہی کیا تو فوراً بارش ہوئی یہاں تک کہ چارہ اُگا. اونٹ موٹے ہوگئے گویا چربی سے بھر گئے معلوم ہوا کہ اللہ کے پیاروں کی قبر کے وسیلہ سے بارشیں آتی ہیں۔

(۳) شرح سُنن میں ابن مکندر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے غلام حضرت سفینہ عہدِ فاروقی میں گرفتار ہوگئے آپ قید سے بھاگ نکلے کہ اچانک ایک شیر سامنے آگیا آپ نے شیر سے فرمایا۔

یَا اَبَا الْحَارِثِ! اَنَا مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ مِنْ اَمْرِیْ کَیْتَ فَاقْبَلَ الْاَسَدُ لَہٗ بِصَصَتَہٗ حَتّٰی اَقَامَ اِلٰی جُنْبِہٖ کُلَّمَا سَمِعَ صَوْتًا اَھْوٰی اِلَیْہِ ثُمَّ اَقْبَلَ یَمْشِیْ اِلٰی جُنْبِہٖ حَتّٰی اَقَامَ اِلٰی حَتّٰی بَلَغَ الْجَیْشَ ثُمَّ رَجَعَ الْاَسَدُ (مشکوٰۃ باب الکرامات) یعنی اے شیر! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا غلام ہوں. میرا واقعہ ایسا ایسا ہوا ہے. یہ سن کر شیر دُم ہلاتا ہوا حضرت سفینہ کے پاس آگیا اور ساتھ چل دیا. جب کوئی آواز سنتا تو فوراً اِدھر پہنچتا. اور پھر حضرت سفینہ کے پاس آجاتا۔ غرض اسی طرح حفاظت اور خدمت کرتا رہا. یہاں تک کہ آپ لشکرِ اسلام میں پہنچ گئے. پھر لوٹ گیا. معلوم ہوا کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے وسیلہ سے شیر بھی تابع ہو جاتے ہیں۔ اور شیر حضور کے غلاموں کو پہچانتے ہیں۔

Marfat.com

(۴) مسلم و بخاری میں ہے کہ معراج کی رات پچاس نمازیں فرض ہوئیں۔ فَرَجَعْتُ فَمَرَرْتَ عَلٰی مُوْسٰی فَقَالَ بِمَا اُمِرْتَ ؟ قُلْتُ اُمِرْتُ خَمْسِیْنَ صَلٰوۃً کُلَّ یَوْمٍ قَالَ اِنَّ اُمَّتَکَ لَا تَسْتَطِیْعُ خَمْسِیْنَ صلٰوۃ کُلَّ یَوْمٍ وَاِنِّیْ وَاللّٰہِ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَکَ وَعَالَجْتُ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَشَدَّ المعالجۃِ فَارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ فَسْئَلُہُ التَّخْفِیْفَ لِاُمَّتِکَ (مشکوٰۃ باب المعراج)، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہم واپسی میں موسیٰ علیہ السلام پر گذرے تو آپ نے پوچھا کہ آپ کو کیا حکم ملا؟ فرمایا ہر دن پچاس نمازوں کا، فرمایا، حضورؐ آپ کی اُمت میں اتنی طاقت نہیں میں بنی اسرائیل کو آزما چکا ہوں اپنی اُمت کے لیے رب سے رعایت مانگئے۔ غرض کہ کئی بار عرض کرنے پر پانچ رہیں۔ معلوم ہوا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وسیلہ سے یہ رعایت اور رحمت ملی کہ پچاس نمازوں کی صرف پانچ باقی رہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے بندوں کا وسیلہ ان کی وفات کے بعد بھی فائدہ مند ہے۔

(۵) مسلم و بخاری میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک بار قحط پڑا تو جمعہ کے دن خطبہ میں ایک شخص نے حضور سے عرض کیا تو حضورؐ نے اسی حالت میں دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا وَضَعَہَا حَتّٰی ثَارَ السَّحَابُ اَمْثَالَ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ یَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِہٖ حَتّٰی رَاَیْتُ

Marfat.com

گیارھویں شریف

الْمُطَرُ یَتَحَادَرُ عَلَی الْجُتَعِ ۔ یعنی خدا کی قسم ابھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا کے ہاتھ نیچے نہ گئے تھے کہ پہاڑوں کی طرح بادل اٹھا اور حضور اقدس منبر سے نہ اُترے تھے کہ بارش کا پانی آپ کی ریش مبارک سے ٹپکتا تھا۔ سات دن بارش ہوتی رہی۔ اگلے جمعہ کو پھر زیادتی بارش کی شکایت کی گئی۔

فَرَفَعَ یَدَیْہِ فَقَالَ اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا فَمَا یُشِیْرُ اِلٰی نَاحِیَۃٍ مِنَ السَّحَابِ اِلَّا انْفَجَرَتْ ( مشکوٰۃ باب المعجزات )

تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دُعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور عرض کیا کہ مولیٰ اب ہم پر نہ برسے۔ ہمارے آس پاس برسے پھر بادل کو جس طرح اشارہ فرماتے اِدھر ہی پھٹ جاتا تھا۔ معلوم ہوا کہ صحابہ کرام مصیبتوں کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ اختیار کرتے تھے۔

(۶) مسلم و بخاری میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِیْ ( مشکوٰۃ کتاب العلم، ہم تقسیم فرمانے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں حضور پُرنور تقسیم فرماتے ہیں اور تقسیم فرمانے والا وسیلہ ہوتا ہے لہٰذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم خالق کی ہر نعمت کا وسیلہ ہیں۔

(۷) مسلم شریف میں ہے کہ حضرت ماعز سے ایک بڑا گناہ ہو گیا تو بارگاہِ

Marfat.com

رسالت میں حاضر ہوکر عرض کیا یا رسول اللہ طَهِّرْنِی اے اللہ تعالیٰ کے رسول! مجھے پاک فرمادیں (مشکوٰۃ باب الحدود) معلوم ہوا کہ صحابہ کرام رب گناہ کرکے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کرتے تھے کہ ہمیں پاک فرمادیں کیونکہ حضور انور کو وسیلۂ نجات جانتے تھے۔

(۸) مسلم شریف باب السجود میں ہے کہ حضرت ربیعہ ابن کعب نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا اَسْئَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِی الْجَنَّةِ میں آپ سے مانگتا ہوں کہ جنت میں آپ کے ساتھ رہوں گا۔

معلوم ہوا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رب کی تمام نعمتوں حتیٰ کہ جنت کے حصول کا وسیلہ سمجھ کر حضور پُرنور سے مانگتے تھے۔

(۹) ترمذی شریف میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت کبشہ کے گھر ان کے مشکیزہ سے منہ مبارک لگاکر پانی پیا۔ تو قُمْتُ اِلَیْهَا فَقَطَعْتُهٗ میں اٹھی اور میں نے مشکیزہ کا منہ کاٹ لیا (مشکوٰۃ باب الاشربہ)

اس کی شرح مرقاۃ میں ملا علی قاری فرماتے ہیں اَیْ فَمُ الْقِرْبَةِ فَقَطَعْتُهٗ فِی بَیْتِیْ وَاتَّخَذْتُهٗ شِفَاءً۔ یعنی مشکیزہ کا منہ کاٹ کر محفوظ رکھا تاکہ اس سے شفا حاصل کی جاوے۔ معلوم ہوا کہ صحابہ اسی مشکیزہ کے منہ کو بیماریوں کی شفا حاصل کرتی تھیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

سے مَس ہو جانے کی برکت سے اس چمڑہ کو شفا کا وسیلہ جانتی تھیں۔

(۱۰) مسلم شریف میں ہے کہ حضرت اسماءؓ کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جُبّہ شریف تھا اور فرماتی تھیں۔ هٰذَا جُبَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهَا وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضٰى نَسْتَشْفِي بِهَا

(مشکوٰۃ کتاب اللباس) یعنی یہ جبّہ شریف حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا ان کی وفات کے بعد میں نے اسے لے لیا۔ اسے جبّہ شریف کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے اور اب ہم یہ کرتے ہیں کہ مدینہ میں جو بیمار ہو جاتا ہے اسے دھو کر پلاتے ہیں اس سے شفا ہو جاتی ہے۔

معلوم ہوا کہ صحابہ کرام حضور علیہ السلام کے بدن شریف سے مَس کئے ہوئے جبّہ کو شفا کا وسیلہ سمجھ کر اسے دھو کر پیتے ہیں۔

(۱۱) نسائی شریف میں ہے کہ یہود کی ایک جماعت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئی اور عرض کی کہ ہمارے شہر میں عبادت خانہ بیعہ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسے توڑ کر مسجد بنائیں۔

فَاسْتَرْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ ظُهُوْرِهٖ نَدْعَا بِمَآءٍ فَتَوَضَّاَ وَتَبَضَّصَ ثُمَّ صَبَّهُ لَنَا فِيْ اِدَاوَةٍ وَاُمِرْنَا فَقَالَ اِخْرُجُوْا فَاِذَا اَتَيْتُمْ اَرْضَ بِيْعٍ

Marfat.com

گیارھویں شریف

فَاَکِسُرُوا بِیْعَتَکُمْ وَالْفِضُوْا مَکَانَہَا ھٰذَا الْمَنَآءَ فَاتَّخِذُوْھَا مَسْجِداً

(مشکوٰۃ باب المساجد)

ہم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے آپ کا غسالہ مانگا تو آپ نے پانی مانگا کر وضو کیا اور کلّی کی اور یہ تمام پانی کلّی اور وضو کا ایک برتن میں ڈال کر ہمیں عنایت فرمایا اور حکم دیا کہ جاؤ اپنے بیعہ میں اس پانی کو چھڑک دو اور وہاں مسجد بنا لو۔ معلوم ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کا غسالہ باطنی گندگی دُور کرنے کا وسیلہ ہے۔

۱۲) ابن البرّ نے کتاب الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب میں لکھا ہے کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے انتقال کے وقت وصیّت فرمائی کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کپڑا عنایت فرمایا تھا۔ وہ میں نے اسی دن کے لیے رکھ چھوڑا تھا۔ اس کپڑے کو میرے کفن کے نیچے رکھ دینا۔

وَخُذْ ذَالِکَ الشَّعْرَ وَالْاَظْفَارَ فَاجْعَلْہُ فِیْ فَمِیْ عَلٰی عَیْنَیَّ وَمَوَاضِعِ السُّجُوْدِ مِنِّیْ۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے یہ بال اور ناخن لو اور انہیں میرے منہ اور آنکھوں اور سجدوں کی جگہوں میں رکھ دینا۔ معلوم ہوا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے تبرکات کو راحت قبر کا وسیلہ سمجھ کر اپنی

Marfat.com

قبروں میں ساتھ لے جاتے ہیں۔ (اطرف الحسن)

۱۳) ابونعیم نے معرفۃ الصحابہ میں اور دیلمی نے مسند الفردوس میں روایت فرمایا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سیدنا علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ بنت اسد کو قمیص کا کفن دیا اور کچھ دیر ان کی قبر میں خود لیٹ کر آرام فرمایا۔ وجہ پوچھنے پر ارشاد فرمایا: اِنِّیْ اَلْبَسْتُھَا لِتُلْبَسَ مِنْ ثِیَابِ الْجَنَّۃِ وَاضْطَجَعْتُ مَعَھَا فِیْ قَبْرِھَا لِاَخَفَّفَ عَنْھَا عَنْ ضَغْطَۃِ الْقَبْرِ۔ ہم نے اپنی چچی صاحبہ کو اپنی قمیص اس لیے پہنائی تاکہ ان کو جنت کا لباس پہنایا جاوے۔ اور ان کی قبر میں اس لیے آرام فرمایا تاکہ انہیں تنگیٔ قبر سے امن ملے۔

معلوم ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لباس جنتی جوڑے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور جس جگہ ان کا پاک قدم پڑ جائے وہاں آفات سے امن ہو جاتا ہے۔

۱۴) مسلم شریف میں ہے: اذا صَلّی الغداۃ جَآءَ خَدَمُ المدینۃِ بِاٰنِیَتِھِمْ فِیْھَا الْمَاءُ فَمَا یُؤْتٰی بِاِنَاءٍ اِلَّا غَمَسَ یَدَہٗ فِیْھَا۔ (مشکوٰۃ باب اخلاق النبی صلی اللہ علیہ وسلم) جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر پڑھتے تھے تو مدینہ منورہ کے بچے برتنوں میں پانی لے آتے تھے۔ معلوم ہوا کہ مدینہ والے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دستِ مبارک کی برکت کو بیماروں کی شفا کا وسیلہ سمجھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کو منع فرماتے تھے۔ بلکہ اپنا ہاتھ شریف

Marfat.com

گیارھویں شریف

پانی میں ڈال دیتے تھے۔

(۱۵) مسلم و بخاری شریف میں ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یَاتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَنْغُزُوا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَیَقُوْلُوْنَ هَلْ فِیْکُمْ مَنْ صَاحِبَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَیُفْتَحُ لَہُمْ

یعنی لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ وہ جہاد کریں گے پس کہیں گے کیا تم میں کوئی صحابیِ رسول اللہ بھی ہیں۔ جواب ملے گا، ہاں اس صحابی کے وسیلہ سے انہیں فتح نصیب ہوگی۔

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے پیاروں کے وسیلہ جہاد میں فتح نصیب ہوتی ہے اور ان کا وسیلہ پکڑنے کا حکم ہے اس حدیث میں تابعین تبع تابعین کے وسیلہ کا ذکر بھی ہے۔ یعنی اولیاء اللہ کے توسّل سے فتح و نصرت حاصل ہوتی ہے۔

(۱۶) بخاری شریف میں ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے: هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ اِلَّا بِضُعَفَائِکُمْ۔ (مشکوٰۃ باب فضل الفقرا) تم کو نہیں فتح ملتی اور نہیں رزق ملتا مگر ضعیف مومنوں کی برکت اور وسیلہ سے معلوم ہوا کہ فقراء کے وسیلہ سے بارش ہوتی ہے رزق ملتا ہے۔ فتح و نصرت نصیب ہوتی ہے۔

۱۷۔ ترمذی ابوداؤد، ابن ماجہ وغیرہ میں ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے: شِفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ (مشکوٰۃ باب الشفاعت)

Marfat.com

گیارھویں شریف

یعنی میری سفارش و شفاعت میری اُمّت کے گناہ کبیرہ والوں کے لیے ہے اس کی شرح میں شیخ عبدالحق لمعات میں فرماتے ہیں ای لِوَضِعِ السَّیِّئَاتِ وَاَمَّا الشَّفَاعَۃُ لِرَفعِ الدَّرَجَاتِ فَلِکُلِّ مِنَ الْاَتقِیَاءِ وَالْاَوْلِیَاءِ یعنی گناہگاروں کے لیے تو معافی دلانے کی سفارش ہو گی۔ لیکن درجات بلند کرانے کی شفاعت وہ ہر متقی اور ولی کے لئے ہے۔ معلوم ہوا کہ ہر قسم کا مومن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ کا حاجتمند ہے۔ بہت سے بدعمل لوگ بھی حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے جنتی ہو جائیں گے اور کوئی ولی بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے نیاز نہیں۔

۱۸) ابن ماجہ میں ہے: کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے:

یَشْفَعُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ثَلٰثَۃٌ اَلْاَنْبِیَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّھَدَاءُ

(مشکوٰۃ باب الشفاعۃ)

یعنی قیامت کے دِن تین گروہ شفاعت کریں گے۔ انبیاء، علماء پھر شہداء۔ لوگو! معلوم ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طفیل علماء، شہداء عام مسلمانوں کے لیے وسیلۂ نجات ہیں۔

۱۹: ترمذی۔ دارمی۔ ابن ماجہ میں ہے کہ فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ بِشَفَاعَۃِ رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِیْ اَکْثَرُ مِنْ بَنِیْ تَمِیْمٍ۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

مشکوٰۃ باب الشفاعت ) یعنی میرے ایک امتی کی شفاعت سے بنی تمیم قبیلہ سے زیادہ آدمی جنت میں جائیں گے۔

اس کی شرح مرقات میں ملا علی قاری فرماتے ہیں قِیْلَ الرَّجُلُ عُثْمَانُ ابْنُ عَفَّانَ قِیْلَ اُوَیْسُ قَرْنِیْ وَقِیْلَ غَیْرُہٗ۔ بعض علما نے فرمایا وہ عثمان غنی ہیں بعض نے کہا کوئی اور بزرگ ہیں۔ معلوم ہوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے امتی بھی وسیلۂ نجات ہیں۔

(۲۰) شرح سنہ میں ہے کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی جگہ تشریف لے جا رہے تھے۔ ایک اونٹ نے جو کھیت میں کام کر رہا تھا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا اور منہ اپنا زانوئے پاک پر رکھ کر فریاد کی ہوا۔ سرکارِ دو عالم نے اس کے مالک کو فرمایا کہ فَاِنَّہٗ شَکٰی کَثْرَۃَ الْعَمَلِ وَقِلَّۃَ الْعَلَفِ فَاَحْسِنُوْا اِلَیْہِ (مشکوٰۃ باب المعجزات) یہ اونٹ شکایت کرتا ہے کہ تم اس سے کام زیادہ لیتے ہو اور چارہ کم دیتے ہو۔ اس کے ساتھ بھلائی کرو۔ معلوم ہوا کہ بے عقل جانور بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رفع حاجات کے لیے وسیلہ جانتے ہیں۔ جو انسان ہو کر ان کے وسیلہ کا منکر ہو وہ اونٹ سے زیادہ بے عقل ہے۔

(۲۱) حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طفیل سے ابولہب کے عذاب میں کچھ تخفیف ہوئی کیونکہ اس کی لونڈی ثویبہ نے حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

Marfat.com

گیارھویں شریف

دودھ پلایا تھا۔ (بخاری شریف کتاب الرضاع)

معلوم ہوا کہ نبیؐ کا وسیلہ ایسی نعمت ہے جس کا فائدہ ابولہب جیسے مردود نے بھی کچھ پالیا۔ مسلمان تو ان کا بندہ بے دام ہے۔

۲۲: بخاری شریف کتاب الماجد میں ہے کہ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حج کو جاتے ہوئے ہر اس جگہ نماز پڑھتے تھے جہاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے حج کے موقع پر نماز پڑھی تھی یہ مقامات بخاری شریف نے بتائے بھی ہیں۔ معلوم ہوا کہ جس جگہ بزرگ عبادت کرے وہ جگہ قبولیت کا وسیلہ بن جاتی ہے۔

---

Marfat.com

# عقلی دلائل

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

ترجمہ:۔ خبردار! بے شک اللہ کے دوستوں کو کوئی خوف وخطرہ نہیں اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے۔ (پارہ گیارہ۔ سورۃ یونس رکوع چھٹا)

اللہ تعالیٰ کے پیاروں کا وسیلہ پکڑنا جائز ہے۔

۱: شیطان نے ہزاروں برس بغیر وسیلہ والی عبادات کہیں۔ مگر وہ وسیلہ والا ایک سجدہ نہ کیا تو وہ رد کیا گیا۔ مردود ہوگیا۔ ملائکہ نے وسیلہ والا سجدہ کرکے محبوبیت پائی۔ معلوم ہوا کہ وسیلہ والی عبادت تھوڑی بھی تو بھی مقبولِ بارگاہِ الٰہی ہے

۲: قبر میں مُردہ سے تین سوال ہوتے ہیں۔ پہلا سوال توحید کا اور دوسرا سوال دین کا۔ مگر ان دونوں سوالوں کے جواب درست دینے پر بھی بندہ کامیاب نہیں ہوتا اور جنت کی کھڑکی نہیں کھلتی۔ تیسرا سوال یہ ہوتا ہے۔ مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ حَقِّ ھٰذَا الرَّجُلِ۔ تم اس کالی کملی والے۔ کالی زلفوں والے۔ ہرے گنبد والے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں کیا کہتا تھا۔ دیکھ یہ تیرے سامنے جلوہ گر بیٹھے ہیں، حضور کا فرمانبردار بندہ جواب دیتا ہے کہ یہ میرے

Marfat.com

گیارھویں شریف

رسولؐ ہیں۔ میرے نبیؐ ہیں۔ اور میں اِن کا اُمتی ہوں ۔

نکیرو! پہچانتا ہوں اِن کو یہ میرے مولا یہ میرے داتا ہیں

مگر تم اِن سے تو پوچھو اِتنا یہ مجھ کو اپنا بتا رہے ہیں!

اس وقت بندہ پاس ہوتا ہے۔ اور یہ آواز آتی ہے۔ صَدَقَ عَبْدِیْ اِفْتَحُوْا لَہٗ بَابًا مِنَ الْجَنَّۃِ۔ میرا بندہ سچّا ہے۔ اس کے لیے جنّت کا دروازہ کھول دو۔ اگر بندہ یہ جواب نہ دے گا۔ تو سزا ملائکہ شروع ہو جائے گی۔

معلوم ہُوا کہ وسیلہ کے بغیر قبر میں بھی کامیابی نہیں ہوتی۔ وہاں اعمال کا ذِکر نہیں ہوتا۔ اعمال کا ذِکر تو قیامت میں روزِ محشر کو ہوگا۔ دوستو! ثابت ہوا کہ پہلا امتحان ہی قبر کا ہے۔ پہلی رات قبر کی بڑی بھاری ہے۔ وسیلہ سے ہی چھٹکارا حاصل ہوگا۔

۳: نمازِ التحیات سے اور دُرود شریف سے مکمل ہوتی ہے۔ جس سے معلوم ہُوا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے بابرکات نام کے بغیر نماز بھی نہیں ہوتی۔ جو اصل عبادت ہے۔

۴: اگر بغیر وسیلہ عبادات دُرست ہوتیں تو کلمہ طیّبہ میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا کے بعد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

نہ ہوتا۔ معلوم ہُوا کہ توحید بھی وہی معتبر ہے۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

کے وسیلہ سے مانی جائے۔ عقلی توحید کا اعتبار نہیں۔ کلمہ طیبہ کے پہلے جزء میں توحید ہے اور دوسرے جزء میں وسیلہ توحید۔

۵: قیامت میں سب سے پہلے تلاش وسیلہ کی ہوگی۔ پھر دوسرے کام یعنی بغیر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت کے اللہ تعالیٰ کوئی کام شروع بھی نہ فرمائے گا۔ تاکہ معلوم ہو کہ آخرت میں ہماری عبادتیں ختم ہو جائیں گی مگر وسیلہ پکڑنا وہاں بھی باقی ہے۔

۶: اعمال صالحہ وسیلہ ہیں۔ رب تعالیٰ سے ملنے کا۔ اور اعمال کا وسیلہ انبیاء اولیاء۔ علماء کا تو یہ حضرات وسیلہ کے وسیلہ ہوئے۔ اور وسیلہ کا وسیلہ بھی وسیلہ ہے۔ لہٰذا یہ حضرات بھی وسیلہ ہیں۔

۷: دنیا آخرت کا نمونہ ہے کہ یہاں سے حالات دیکھ کر وہاں کا پتہ لگاؤ۔ کہ ایسے ہی وہاں بھی ہوگا۔ اس لیے قرآن کریم میں دنیا کے حالات سے آخرت پر استدلال کیا گیا ہے۔ دنیا میں اصل فیض دینے والا ایک ہوتا ہے۔ اور اس سے پہلا فیض لینے والا بھی ایک ہی ہوتا ہے۔ پھر وسیلہ کے ذریعہ یہ فیض اوروں تک پہنچتا ہے۔ بادشاہ ایک۔ اس کا وزیر ایک۔ پھر حکام کے ذریعہ اس کے احکام رعایا تک پہنچتے ہیں بے شمار تارے۔ درخت کی جڑ ایک اور اس کا تنا ایک پھر تنے سے چند اور شاخیں سینکڑوں اور پتے ہزاروں۔ ان ہزاروں پتوں میں جڑ کا

Marfat.com

گیارھویں شریف

فیض تنے اور رگوں اور شاخوں کے وسیلہ سے پہنچتا ہے۔ انسان کا دل جو جسم کا بادشاہ ہے وہ ایک اس دل کا وزیر اعظم جگر ایک۔ پھر بہت سی رگیں وسیلہ کے طور پر جسم میں پھیلی ہوئی ہیں۔ جن سے جسم کا ہر حصہ دل کا فیض لیتا ہے۔

پس اس طرح رب تعالیٰ شہنشاہ اعلیٰ احکم الحاکمین اور محبوب اعظم حضور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایک۔ جو رب تعالیٰ سے فیض لیتے ہیں۔ پھر اولیاء۔ علماء وسیلہ کی طرح عالم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جن کے ذریعہ رب کا فیض عالم کے ذرہ ذرہ میں پھیل رہا ہے۔ ان وسائل کو چھوڑنے والا رب کا فیض حاصل نہیں کر سکتا۔

۸۔ جب کمزور قوی سے فیض لینا چاہے تو درمیان میں ایسے وسیلہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو قوی سے فیض لینے اور کمزوروں کو فیض دینے پر قادر ہو۔ اگر روٹی کو گرم کرنا ہے تو درمیان میں توے کی ضرورت ہے۔ اور اگر سورج کو دیکھنا ہے تو بیچ میں اس ٹھنڈے شیشہ کی ضرورت ہے جو سورج کی تیز شعاعوں کو ٹھنڈا کر کے آنکھ کے دیکھنے کے قابل بنا دے۔ اللہ تعالیٰ قوی ہے اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیزٌ ۝ اور تمام بندے کمزور اور ضعیف خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا ۝ ناممکن تھا کہ کمزور اور ضعیف بندہ بلا واسطہ غالب قوی رب سے فیض لے لیتا۔ روٹی نار سے بلا واسطہ فیض لینے سے مجبور و معذور ہیں اسی لیے خالق و مخلوق۔ رب و مربوب کے درمیان ایک ایسے برزخِ کبریٰ کی ضرورت تھی۔ جو رب سے فیض لینے اور مخلوق کو فیض دینے پر قادر ہو۔ ادھر رب

Marfat.com

اعلان کرے وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی۔ نبی کا کا
رب کا فرمان ہوتا ہے ادھر وہ برزخ کبریٰ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ کہہ کر بند
کو اپنی طرف مائل فرمائے کہ اے لوگو گھبراؤ نہیں۔ میں تم جیسا ہی بشر ہوں۔ فرشتہ
جن وغیرہ کی جنس سے نہیں ہوں۔ اسی وسیلۂ عظمیٰ کا نام محمد مصطفیٰ ہے صلی
اللہ علیہ وسلم ؎

ادھر اللہ سے واصل ادھر مخلوق میں شامل

خواص اس برزخ کبریٰ میں ہے حرف مشدد کا

۹ - اگر اللہ تعالیٰ کے بندوں کا وسیلہ پکڑنا برا اور ناجائز ہے تو نماز بھی منع ہونی چاہیے
کیونکہ بالغ مردہ کے لیے ہم وسیلہ بن کر دعا کرتے ہیں ؎

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا اور نابالغ مردہ کو ہم اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور دعا کرتے
ہیں اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔

خدایا! اس بچہ کو قیامت میں ہمارا پیش رو بنا کر ہمیں جنت میں لے جاوے
اور ہمارے لیے ثواب کا وسیلہ اور نیکی کا ذخیرہ بنا۔ اور اسے ہمارا شفارشی۔ نماز
جنازہ وسیلہ پر ہی قائم ہے

۱۰ - مسجد نبوی شریف میں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار ہے کیوں؟ کیا
دوسری مسجدیں خدا کا گھر نہیں ہیں؟ صرف اسی لیے یہ ثواب بڑھا کہ اس میں حضور

Marfat.com

مصطفےٰ احمد مجتبیٰ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما رہے ہیں۔ اسی طرح مسجد بیت المقدس میں کئی ہزار پیغمبر جلوہ گر ہیں۔ کعبہ میں بھی ایک نیکی کا ثواب ایک لاکھ۔ اس لیے کہ وہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام پیدائش ہے اور وہاں بیت اللہ۔ چاہ زمزم اور مقامِ ابراہیم ہے۔ ان کے وسیلہ سے ثواب زیادہ ہو گیا وسیلہ والی عبادت کا درجہ زیادہ ہے۔

۱۱۔ اور مسجدوں میں پہلی صف کا درجہ زیادہ مگر مسجد نبوی میں تیسری صف کا ثواب بڑھ کر۔ مسجدوں میں صف کا داہنا حصہ افضل مگر مسجد نبوی شریف میں صف کا بایاں حصہ افضل۔ کیوں؟ اس لیے کہ تیسری صف روضہ شریف سے قریب تر ہے اور روضہ پاک مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں طرف ہے۔ جیسے جسم میں دل۔ اب بائیں طرف کھڑے ہونے میں روضہ پاک سے زیادہ قریب ہوگا اور جتنا زیادہ قرب اتنا ثواب زیادہ۔ معلوم ہوا کہ حضور کی ذاتِ بابرکات مقبولیت کے لیے وسیلہ عظمیٰ ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۲۔ بزرگوں کا وسیلہ اور اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا علم غیب یہ ایسے مسائل ہیں جن کے مسلمان تو کیا۔ کفار منافقین بلکہ جانور بھی قائل تھے۔ دیکھو فرعون پر جب عذاب آتا تھا تو موسیٰ علیہ السلام سے دعا کراتا تھا ابوجہل وغیرہ کفار قحط اور دیگر مصیبتوں میں حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دعا کے لیے آتے

Marfat.com

تھے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔

وَقَالُوْا یٰاَیُّهَا السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ۔ فرعون نے ڈوبتے وقت کہا۔ اٰمَنْتُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ۔ جانور مصیبت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فریاد لاتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ فریاد رس ہی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

۱۳۔ اگرچہ ریل ساری لائن سے گزرتی ہے مگر ملتی اسٹیشن پر ہی ہے ایسے ہی رب کی رحمت کے اسٹیشن انبیائے اکرام اور اولیائے عظام ہیں اس لیے ان کے پاس جاؤ رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ الخ یہی وسیلہ ہے۔

۱۴۔ بادشاہ کی خاطر عمدہ جگہ، اعلیٰ ہوا اور دیگر تکلفات کا انتظام ہوتا ہے جو بادشاہ کے پاس آکر بیٹھ جاوے تو بھی ان چیزوں سے فائدہ اٹھا لیتا ہے۔ ایسے ہی جہاں اللہ تعالےٰ کے پیارے ہوتے ہیں وہاں رب کی رحمت کے پنکھے چلتے ہیں۔ جو ان کی بارگاہ میں اخلاص سے حاضر ہو جاوے وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا لیتا ہے۔ یہی وسیلہ ہے اسی لیے بزرگوں کے مزارات کے پاس گنہ گار اپنی قبریں بنواتے ہیں۔ مسجدیں تیار کراتے ہیں۔ وہ عبادات کرتے ہیں تاکہ ان کی طفیل بخشش ہو اور نماز زیادہ قبول ہو۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

۱۵۔ اگر معمولی کام کا تعلق پیغمبر سے ہو جاوے تو اچھا بن جاتا ہے اور اگر اچھے کام کا تعلق پیغمبر سے نہ ہو تو برا ہو جاتا ہے۔ نفس اور نام کے لیے لڑنا فساد کہلاتا ہے اور حضور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے لیے لڑنا جہاد کہلاتا ہے۔ فساد گناہ اور جہاد اعلیٰ عبادت ہے۔ قابیل اور یوسف علیہ السلام کے بھائیوں سے قریباً ایک قسم کا قصور ہوا۔ لیکن قابیل کے قصور کی بنا عورت کی محبت تھی اور ان کے قصور کی بنا نبی کی محبت پر۔ یہ چاہتے تھے کہ یوسف علیہ السلام کو علیحدہ کرا دیں تو حضرت یعقوب علیہ السلام ہم سے محبت کریں گے۔ لہٰذا نتیجہ میں یہ فرق ہے کہ قابیل تو مردود ہوا۔ اور یہ لوگ محبوب بن گئے۔ کہ انہیں تاروں کی شکل میں حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں دیکھا۔ معلوم ہوا کہ وسیلہ پیغمبر اعلیٰ چیز ہے۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

# وسیلہ اولیاء اللہ پر اعتراضات و جوابات

ساری امت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتفاق رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیاروں کا وسیلہ پکڑا جاوے۔ جیسے پہلے باب میں گزر چکا ہے مگر اب آخر زمانہ میں ایک ملحد ابن تیمیہ اور اس کے شاگرد ابن قیم نے وسیلۂ اولیاء اللہ کا انکار کیا۔ علمائے دین نے ابن تیمیہ کو گمراہ اور گمراہ کن فرمایا ہے۔ موجودہ زمانہ کے وہابی دیوبندی ابن تیمیہ کی پیروی میں وسیلہ کے منکر ہو گئے اب چونکہ اسی مسئلہ پر زور ہے۔ اسی لیے ہم اس باب میں ان کے تمام ان دلائل کا جواب دیتے ہیں جو اب تک وہ پیش کر سکے ہیں۔ بلکہ عام وہابی دیوبندیوں کو یہ اعتراضات معلوم ہی نہیں ہوتے جو ہم ان کی وکالت میں بنا کر جواب دیتے ہیں رب تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

بعض دیوبندی تو وسیلہ اولیاء اللہ کے مطلقاً منکر ہیں۔ اور بعض وفات یافتہ بزرگوں کے وسیلہ ہونے کے منکر ہیں اور زندہ ولیوں کے وسیلہ کے قائل ہیں ہم دونوں کے دلائل اور جواب عرض کرتے ہیں۔

(۱) رب تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ یعنی تمہارا مددگار خدا کے سوا کوئی نہیں۔ معلوم ہوا کہ رب تعالیٰ مددگار ہے اور کسی کو وسیلہ ماننا ایک طرح مددگار ماننا ہے۔ یہ شرک ہے۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

**جواب:۔** اس کے تین جواب ہیں ایک یہ کہ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ سے مراد ہے خدا تعالیٰ کے مقابل ہو کر یعنی اگر رب تمہیں عذاب دینا چاہے تو کوئی خدا کے مقابل اس کے عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ لہٰذا ولی اللہ کا وسیلہ درست ہے۔ رب فرماتا ہے:۔ وَاِنۡ یَّخۡذُلۡکُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اگر رب تعالیٰ ہی تمہیں رسوا کرنا چاہے تو تمہاری مدد کون کر سکتا ہے مسلمانوں کو رب پر ہی توکل کرنا چاہیے۔ یہ آیت تمہاری پیش کردہ آیت کی تفسیر ہے دوسرے یہ کہ یہاں مدد سے مستقل مدد مراد ہے۔ یعنی مستقل مدد رب تعالیٰ کی ہی ہے۔ باقی وسیلوں کی مدد رب تعالیٰ کے اذن اور اسی کی اجازت سے ہے تیسرے یہ کہ اس سے مراد ہے اگر تم کفر اختیار کرو تو تمہارا مددگار کوئی نہیں رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ۝ ظالموں یعنی کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر یہ مطلب نہ کیے جائیں تو بتاؤ اس آیت کے کیا معنی ہوئے۔ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوۡلُہٗ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوا الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَہُمۡ رٰکِعُوۡنَ ۝ یعنی اے مسلمانو! تمہارے مددگار اللہ اور اس کا رسول اور وہ مسلمان ہیں۔ جو نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ یہاں تین ذاتوں کو ولی فرمایا گیا۔ نیز فرماتا ہے۔ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۘ مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں بعض بعض کے مددگار ہیں ان میں ماسوا اللہ کی مدد کا ثبوت ہے اور

Marfat.com

تمہاری پیش کردہ آیت میں ان کی نفی ہے تو ایسے معنی کرو جس سے تعارض پیدا نہ ہو۔

(۱۲) رب تعالیٰ کفار کا کفریہ بیان کرتا ہے مَانَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَا اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى۔ یعنی ہم نہیں پوجتے ان کو مگر اس لیے کہ ہمیں رب تعالیٰ سے قریب کردیں۔ معلوم ہوا کہ کفار بتوں کو خدا نہیں مانتے مگر خدا رسی کا وسیلہ سمجھتے تھے جسے شرک کہا گیا ہے لہٰذا کسی کو وسیلہ سمجھنا شرک ہے۔

**جواب:** ۔اس کے بھی دو جواب ہیں۔ایک یہ کہ وسیلہ ماننے کو رب نے کفر نہیں فرمایا۔بلکہ ان کے پوجنے کو شرک کہا۔فرمایا۔ نَعْبُدُهُمْ ہم اس لیے انہیں پوجتے ہیں۔کسی کو پوجنا واقعی شرک ہے۔اگر کوئی عیسٰی علیہ السلام یا کسی ولی کی عبادت کرے وہ مشرک ہے۔ الحمدللہ مسلمان کسی وسیلہ کی پوجا نہیں کرتے۔دوسرے یہ کہ مشرکین نے بتوں کو وسیلہ بنایا جو خدا کے دشمن ہیں۔مسلمان اللہ کے پیاروں کو وسیلہ سمجھتا ہے وہ کفر اور یہ ایمان۔ دیکھو مشرک گنگا کا پانی لاتا ہے اور مسلمان آبِ زمزم لاتے ہیں وہ مومن ہیں۔کیونکہ مشرک گنگا جل کی تعظیم اس لیے کرتا ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ یہ پانی حضرت اسماعیل علیہ السلام کا معجزہ ہے اور پیغمبر کی تعظیم ایمان ہے۔ اسی طرح مشرک ایک پتھر کے آگے سر جھکاتا ہے وہ مشرک ہے آپ بھی کعبہ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔بلکہ مقام ابراہیم کو سامنے لے کر حج میں نماز

Marfat.com

گیارھویں شریف

پڑھتے ہیں۔ آپ مومن ہیں کیوں؟ اس لیے کہ کافر کے پتھر کو بت سے نسبت ہے اسی لیے وہ اس تعظیم سے کافر ہے۔ اور ان چیزوں کو نبیوں سے نسبت ہے۔ ان کی تعظیم عین ایمان ہے۔

دیوالی کی تعظیم شرک ہے مگر رمضان اور محرم کی تعظیم ایمان ہے تفسیر روح البیان شریف میں سورہ احقاف میں اِتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ قُرْبَانًا اٰلِھَۃً کی تفسیر میں فرمایا کہ وسیلہ دو قسم کا ہے۔ وسیلہ ہدٰے اور وسیلہ ہوٰی یعنی ہدایت کا وسیلہ اور گمراہی کا وسیلہ بنی۔ ولی۔ الہام۔ وحی ہدایت کا وسیلہ ہے اور بت شیطان وسوسے گمراہی کے وسیلے ہیں۔ آیت پیش کردہ میں وسیلہ کو اختیار کرنا کفر ہے وہی اس آیت میں مراد ہے۔

(۳) رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے سَوَاءٌ عَلَیْھِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَھُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَھُمْ لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَھُمْ برابر ہے کہ آپ ان کے لیے دعائے مغفرت کریں یا نہ کریں اللہ تعالیٰ نہیں بخشے گا۔ معلوم ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا مغفرت کا وسیلہ نہیں تو دیگر اولیاء کا ذکر ہی کیا ہے۔ یہ اعتراض گجرات سے جاہل دیوبندی وہابیوں کا ہے۔

**جواب:**۔ یہ آیت ان منافقین کے حق میں اتری ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے منکر تھے اور دیوبندیوں کی طرح براہ راست رب تک پہنچنا چاہتے تھے

Marfat.com

گیارھویں شریف

اسی آیت سے پہلے یہ ہے وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَکُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ لَوَّوْا رُءُوْسَھُمْ وَرَاَیْتَھُمْ یَصُدُّوْنَ وَھُمْ مُّسْتَکْبِرُوْنَ ۝ جب ان منافقوں سے کہا جاتا ہے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لیے دعائے مغفرت کریں تو آپ سے یہ لوگ یعنی منافق منہ موڑ لیتے اور غرور کرتے ہوئے حاضری بارگاہ سے رک جاتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ اے محبوب! جو آپ سے بے نیاز ہوں اور آپ اپنی رحمت سے ان کے لیے دعائے مغفرت کر بھی دیں تو ہم انہیں نہیں بخشیں گے کیونکہ ہم نہیں چاہتے کہ کوئی تمہارے وسیلہ کے بغیر جنت میں جائے۔

اس آیت سے تو وسیلہ کا ثبوت ہے نہ کہ نفی۔ یہی قرآن مسلمانوں سے متعلق فرماتا ہے۔ وَصَلِّ عَلَیْھِمْ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ مسلمانوں کو دعا دیں اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا بے کار ہو تو اس کا حکم دیا گیا ہے۔ جناب بات یہ ہے ؎

باراں کہ در لطافت طبعش خلاف نیست
در باغ لالہ روید و در شورہ بوم خس

بارش ہے تو فائدہ مند۔ مگر بدقسمت شورہ زمین اس سے فائدہ حاصل نہیں کرتی۔ اس میں اس زمین کا اپنا قصور ہے نہ کہ بارش کا۔

(۴) رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْھُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا

Marfat.com

گیارھویں شریف

تَقُمْ عَلٰی قَبْرِہٖ ۔ یعنی ان میں سے کسی کی آپ نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ ان کی قبر پر کھڑے ہوں ۔

اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی کی نعش کو اپنی قمیض پہنائی اور اس کے منہ میں اپنا لعاب ڈالا۔ اور اس کے جنازہ کی نماز پڑھی ۔ تب یہ آیت اتری جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کاموں سے منع فرمادیا۔ دیکھو حضورؐ کی دعا نماز جنازہ ۔ قمیض پہنانا۔ منہ میں لعاب ڈالنا سب بے کار گیا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ کیونکہ اس کے اعمال خراب تھے معلوم ہوا کہ وسیلہ کوئی چیز نہیں ۔

**جواب**: اس کا جواب اسی آیت میں موجود ہے ۔ رب تعالیٰ فرماتا ہے :۔

اِنَّھُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَمَاتُوْا وَھُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسُول کا انکار کیا اور کفر پہ مر گئے اور وہ فاسق ہیں۔ معلوم ہوا کہ چونکہ وہ زندگی میں منافق تھا۔ اور کفر پہ موت ہوئی اس لیے اس کے لیے کوئی وسیلہ مفید نہ ہوا وسیلے مومنوں کے لیے ہیں کافروں کے لیے نہیں ۔ اعلیٰ دوائیں بیماروں کے لیے مفید ہیں ۔ مردہ کے لیے نہیں اور گنہ گار مومن گویا بیمار ہے اور کافر اور منافق مردہ ہے ۔

(۵) رب تعالیٰ قیامت کے بارے میں فرماتا ہے :۔ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا

Marfat.com

گیارھویں شریف

خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ اور کہیں فرماتا ہے: فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ ۝

یعنی اس دن نہ تجارت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی نہ کسی کی شفارش۔ معلوم ہوا کہ قیامت میں سارے وسیلے ختم ہو جائیں گے۔

**جواب:** یہ سب آیتیں کافروں کے لیے ہیں مسلمانوں سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔ اس لیے آگے رب فرماتا ہے۔ وَالْكَافِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ مسلمانوں کے لیے رب فرماتا ہے:

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝ اس دن سارے دوست دشمن بن جائیں گے۔ سوا پرہیزگاروں کے۔ کفار کی آیت مومن پر پڑھنا بے دینی ہے۔ نیز فرماتا ہے۔

اس دن مال و اولاد کام نہ آئے گی۔ سوائے اس کے جو رب کے پاس سلامت دل لے کر آوے۔ معلوم ہوا کہ مومن کا مال و اولاد قیامت میں کام آویں گے۔

۶، رب فرماتا ہے:۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔ اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح یعنی جنت پاؤ۔ اس میں وسیلہ سے مراد اعمال کا وظیفہ ہے۔ نہ کہ بزرگوں کا کیونکہ جن بزرگوں کو وسیلہ بناتے ہو وہ خود اعمال کرتے ہیں۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

**جواب:**۔ اس کے چند جواب ہیں کہ اعمال تو اِتَّقُوا اللّٰہ میں آچکے تھے۔ اگر وسیلہ سے بھی مراد اعمال ہوں تو آیت میں تکرار بے کار ہوگی۔ لہٰذا یہاں وسیلہ سے مراد بزرگوں کا وسیلہ ہے دوسرے یہ کہ اگر اعمال کا وسیلہ مراد ہے تو مسلمانوں کے بچے دیوانہ مسلمان! اور وہ نومسلم جو مسلمان ہوتے ہی مر گیا۔ ان کے پاس اعمال نہیں وہ کس کا وسیلہ پکڑیں۔ تیسرے اگر اعمال کا وسیلہ مراد ہے تو شیطان کے پاس اعمال بے شمار تھے وہ اس کے لیے وسیلہ کیوں نہ بنے۔ چوتھے یہ کہ اگر اعمال ہی مراد ہوں تو اعمال بھی بنی وسیلہ سے حاصل ہوتے ہیں تو وہ حضرات اعمال کے وسیلہ ہوئے اور وسیلہ کا وسیلہ خود وسیلہ ہوتا ہے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہمارے اعمال بزرگوں کی نقل ہیں۔ رَمی جمار میں کنکر مارنا حضرت اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام کی نقل ہیں۔ صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نقل ہے۔ قربانی کرنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نقل۔ طواف میں اکڑ کر چلنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل ہے۔ اس لیے ان اعمال پر ثواب ملتا ہے کہ اچھوں کی نقل ہے۔ اس کی نہایت نفیس تحقیق ہماری شان حبیب الرحمان میں دیکھو جس میں بیان کیا گیا ہے کہ روزہ، نماز، حج، زکوٰۃ کلمہ غرضیکہ ہر عبادت کسی کی نقل ہے حدیث شریف میں ہے کہ جنت خالی رہ جائے گی۔ تو ایک جماعت جنت بھرنے کے لیے پیدا کی جاوے گی بتاؤ اس جماعت نے کون سے اعمال

Marfat.com

گیارھویں شریف

کیے تھے۔

## نوٹ ضروری:۔

جنت کا داخلہ تین طرح کا ہوگا۔ کسبی۔ وہبی۔ عطائی۔ کسبی وہ جس میں جنتی کے عمل کو دخل ہو۔ جن کے بارے میں فرمایا گیا ہے جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ جنت وہبی وہ جو کسی بندے کی طفیل سے ملے اپنے عمل کو کوئی دخل نہ ہو۔ جیسے مسلمانوں کے نابالغ بچے اور دیوانہ مسلمان کہ یہ جنتی ہیں۔ مگر بغیر اعمال جن کے بارے میں فرمایا گیا ہے وَالْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ بِإِيمَانٍ۔ جنت عطائی وہ جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملے کسی اور شے کو دخل نہ ہو۔ جیسے جنت بھرنے کے لیے جو مخلوق پیدا ہوگی یا جو بغیر شفاعت جنت میں جائیں گے جنہیں جہنمی کہا جاوے گا۔ جن کے بارے میں حدیث شریف میں آیا ہے کہ رب تعالیٰ اپنا ایک قدرت کا لپ (چلو) جہنمی لوگوں سے بھر کر جنت میں داخل کرے گا۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جن کا ایمان شرعی نہ تھا مگر وسیلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب کو درکار ہے۔ غرضیکہ بغیر اعمال جنت مل سکتی ہے بغیر وسیلہ جنت ہرگز ہرگز نہیں مل سکتی۔

(۲) قرآن کریم فرماتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کنعان کی شفاعت فرمائی تو آپ سے فرمایا گیا۔ يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ۔ اے نوح! یہ آپ کے گھر والوں سے نہیں اس کے اعمال خراب ہیں

Marfat.com

گیارھویں شریف

معلوم ہوا کہ عمل خراب ہونے پر نبی و لی وسیلہ نہیں

**جواب**:۔ جی ہاں۔ اس کنعان کا عمل خراب یہ تھا کہ وہ نبی کے وسیلہ کا منکر تھا اور طوفان آنے پر وہ آپ کے دامن میں نہ آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا تھا۔ یَا بُنَیَّ ارْکَبْ مَّعَنَا وَلَا تَکُنْ مَّعَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ یعنی اے بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ کافروں کے ساتھ نہ رہو۔ تو اس نے جواب دیا۔ قَالَ سَاٰوِیْ اِلٰی جَبَلٍ یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ۔ میں پہاڑ کی پناہ لے لوں گا۔ وہ مجھ کو پانی سے بچالے گا۔ اس لیے غرق ہوگیا۔ اب جو نبیوں کے وسیلہ کا منکر ہے وہ اس سے عبرت پکڑے۔

اس آیت میں تو وسیلہ کا ثبوت ہے نہ کہ انکار۔ اگر نوح علیہ السلام کا وسیلہ قبول کر لیتا تو ہرگز غرق نہ ہوتا۔

(۸) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے لیے دعا کرنا چاہی تو فرما دیا گیا۔ یَا اِبْرَاهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ وَاِنَّهُمْ اٰتِیْهِمْ عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ یعنی اے ابراہیم ان کے لیے دعا نہ کرو۔ ان پر عذاب آکر ہی رہے گا۔ دیکھو پیغمبر کی دعا غیر مقبول ہوئی۔

**جواب**:۔ قوم لوط کافر تھی اور کفار کے لیے کوئی وسیلہ مفید نہیں کیونکہ وہ نبی کے وسیلہ کے منکر ہوتے ہیں۔ قرآن فرماتا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ناراض ہو کر سامری سے فرمادیا۔ اِذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الْحَیٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

خلیٹ تجھے اپنی زندگی میں یہ نوبت پہنچ جائے گی کہ تو لوگوں سے کہتا پھرے گا کہ مجھ کو کوئی نہ چھونا۔ حضرت کلیم اللہ صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ کے منہ کی یہ نکلی ہوئی بات ایسی درست ہوئی کہ اس کے جسم میں یہ تاثیر ہوگئی کہ جو اسے چھوتا اسے بھی بخار ہو جاتا اور خود سامری کو بھی۔ ان خدا تعالیٰ کے پیاروں کی زبان کا یہ عالم ہے۔

**نوٹ ضروری:۔** انبیاء علیہم السلام کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ ہاں ان کی وہ دعائیں جن کے خلاف رب کا فیصلہ ہو چکا ہو اور قلم چل چکا ہو۔ اگر پیغمبر ایسی دعا کریں تو انہیں سمجھا کر روک دیا جاتا ہے۔ اس روکنے میں ان کی انتہائی عظمت کا اظہار ہوتا ہے۔ یعنی اے پیارے یہ کام نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ناممکن ہو چکا ہے اور ہمیں یہ منظور نہیں کہ تمہاری زبان خالی جاوے لہٰذا تم اس بارے میں دعا ہی نہ کرو۔

سبحان اللہ! معترض نے جو دعائیں پیش کیں۔ وہ سب اسی قسم کی ہیں۔ یہ بھی خیال رہے کہ ان دعاؤں کا پیغمبروں کو ثواب مل جاتا ہے کیونکہ دعا مانگنا بھی عبادت ہے۔ اگرچہ قبول نہ ہوا اس لیے رب نے فرمایا۔ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ آپ کا دعا کرنا یا نہ کرنا ان منافقوں کے لیے برابر ہے کہ ان کی مغفرت نہیں ہو سکتی۔ آپ کو ضرور ثواب مل جائے گا یہاں عَلَيْهِمْ فرمایا علیک نہ فرمایا۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

# بزرگانِ دین کے اقوال

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لے کر آج تک تمام مسلمانوں کا عقیدہ رہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق کے لیے وسیلہ عظمیٰ ہیں۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدقہ سے اولیاء اللہ اور علماء بھی وسیلہ ہیں۔ ہم صحابہ کرام کے قول اور عمل احادیث کے باب میں بیان کر چکے ہیں اب علماء اور اولیاء کے کلام کو سنو اور اپنا ایمان تازہ کرو

(۱) حضور غوث الثقلین محی الدین عبدالقادر جیلانی بغدادی رضی اللہ عنہ اپنے قصیدہ غوثیہ میں اپنے خداداد اختیارات بیان فرما کر ارشاد فرماتے ہیں۔

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَاِنِّيْ عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدِيْ الْكَمَال

میں جو دنیا پر راج کر رہا ہوں اور میرے قبضہ میں زمین و زمان۔ مکین و مکان ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر ولی کسی نہ کسی نبی کے نقش قدم پہ ہوتا ہے اور اس کا مظہر ہوتا ہے۔ میں نبیوں کے چاند رسولوں کے سورج حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم پہ ہوں معلوم ہوا کہ حضور غوث پاک کی نگاہ میں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی اہم چیز ہیں کہ انہیں سارے مراتب عالیہ اسی سرکار سے میسر ہوئے۔

(۲) اماموں کے امام یعنی امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ قصیدہ نعمان میں فرماتے ہیں۔

اَنَا لَاطِمٌ بِالْجُرْدِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ + لِاَبِيْ حَنِيْفَةَ فِي الْاِمَامِ سِوَاكَ

Marfat.com

یارسول اللہ میں حضور کی عطا کا امید وار ہوں اور مخلوق میں ابوحنیفہ کے
آپ کے سوا کوئی نہیں۔ معلوم ہوا کہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام
کو اپنا وسیلہ مانتے ہیں۔ اور مقبول بارگاہ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہو چکا ہے

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ + اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِهَا نَجِمِ

یعنی جس کی مدد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماویں وہ شیروں سے بھی بچ جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ بزرگ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر مصیبت کے دفع کا وسیلہ مانتے ہیں۔

۴، حضرت شیخ سعدی شیرازی قدس سرہٗ العزیز اپنی کتاب بوستان میں فرماتے ہیں

شنیدم کہ در روزِ امید وبیم　　بداں را بہ نیکاں بہ بخشد کریم

یعنی میں نے سنا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نیکوں کے وسیلہ سے بروں کو بخشے گا معلوم ہوا کہ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ علماء وصالحین کے وسیلہ سے گنہگاروں کی مغفرت مانتے ہیں

۵، شیخ عطار فریدالدین قدس سرہٗ پندنامہ عطار میں فرماتے ہیں

آنکہ آمد نہ فلک معراج او　　انبیاء و اولیاء محتاج او

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہ شان والے ہیں کہ نو آسمانوں کی معراج فرمائی اور تمام نبی ولی حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے حاجتمند ہیں۔ معلوم ہوا کہ شیخ عطار قدس

Marfat.com

سرہٗ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے نبیوں اور ولیوں کا وسیلہ مانتے ہیں۔

(۶) مولانا حاجی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

اگر نام محمد یا نہ آوردے شفیع آدم ۔۔۔ نہ آدم یافتے توبہ نہ نوح از غرق نجیتنا

اگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے وسیلہ سے حضرت آدم علیہ السلام توبہ نہ کرتے تو ان کی توبہ کبھی قبول نہ ہوتی۔ اگر حضرت نوح علیہ السلام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وسیلہ نہ پکڑتے تو غرق سے نجات نہ پاتے معلوم ہوا کہ مولانا حاجی علیہ الرحمۃ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قبول دعا کا اور آفات سے بچنے کا وسیلہ سمجھتے ہیں۔

(۷) مولانا جلال الدین رومی قدس سرہٗ العزیز اپنی مثنوی شریف میں فرماتے ہیں۔

اے بسا در گور خفتہ خاک دار ۔۔۔ بہ ز صد احیاء بنفع و انتشار

سایہ او بود و خاکش سایہ مند ۔۔۔ صد ہزاراں زندہ در سایہ وے اند

بہت سے قبروں میں سونے والے بندے ہزاروں زندوں سے زیادہ نفع پہنچاتے ہیں ان کی قبر کی خاک بھی لوگوں پر سایہ فگن ہے لاکھوں زندے ان قبر والوں کے سایہ میں ہیں۔ معلوم ہوا کہ مولانا قدس سرہٗ اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں کو وفات کے بعد زندوں کا وسیلہ مانتے ہیں۔

(۸) درود تاج شریف جو تمام اولیاء و علماء کا ورد و وظیفہ ہے اس میں ہے

وسیلتنا فی الدارین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا و آخرت میں ہمارے

Marfat.com

۱۱ارھویں شریف

وسیلہ ہیں۔

(۹) مثنوی شریف میں مولانا جلال الدین رومی قدس سرہٗ العزیز فرماتے ہیں۔

پیر را منگزیں کہ بے پیرایں سفر ہست بس پُر آفت و خوف و خطر

چوں گرفتی پیر بیں تسلیم شو ہمچو موسیٰ زیر حکم خضر رو

گرچہ کشتی بشکند تو دم مزن گرچہ طفلے را کشد تو موم کن

یعنی پیر پکڑ لو۔ کیونکہ آخرت کا سفر بغیر پیر کے بہت خطرناک ہے اور جب پیر اختیار کرو تو اس کے تابع فرمان ہو جاؤ۔ جیسے موسیٰ علیہ السلام خضر علیہ السلام سے کہ اگر پیر کشتی کو توڑ دے تو دم نہ مارو۔ اگر بچہ کو بلا قصور قتل کر دے تو اعتراض کرو۔ معلوم ہوا کہ پیر کا وسیلہ پکڑنا مولانا کے نزدیک لازم ہے۔

(۱۰) شیخ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

مپندار سعدی کہ راہِ صفا توان یافت جز در پئے مصطفیٰ

اے سعدی یہ خیال نہ کرنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی سے بغیر تم راہ ہدایت پا سکو گے یعنی ایمان لانے اور اعمال کرنے کے بعد بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ کی ہر جگہ ضرورت ہے۔

(۱۱) حنفیوں کے معتبر عالم ملا علی القاری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب نزہۃ الخاطر الفاطر فی ترجمہ شیخ عبدالقادر صفحہ ۶۱ میں فرماتے ہیں کہ حضور غوث پاک نے فرمایا۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

(۱۵) اِنَّ اٰیَۃَ مُلْکِہٖ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ التَّابُوْتُ فِیْہِ سَکِیْنَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَبَقِیَّۃٌ مِّمَّا تَرَکَ اٰلُ مُوْسٰی وَاٰلُ ھٰرُوْنَ تَحْمِلُہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ط

پ۲ ع ۱۵ سورۃ بقرہ)

شموئیل علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ طالوت کی بادشاہت کی دلیل یہ ہے کہ ان کے پاس تابوت سکینہ آوے گا جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام کے تبرکات ہیں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو یہ صندوق . تاجس میں موسیٰ علیہ السلام کا نعلین شریف اور ہارون علیہ السلام کی دستار مبارک وردیگر تبرکات تھے جسے بنی اسرائیل جنگ میں اپنے آگے رکھتے تھے. جس کی برکت سے دشمن پر فتح پاتے تھے. معلوم ہوا کہ بزرگوں کے تبرکات کے وسیلہ سے آفات دور ہوتی ہیں. مشکلات حل ہوتی ہیں۔

(۱۶) اِنِّیْٓ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْہِ فَیَکُوْنُ الطَّیْرَ بِاِذْنِ اللّٰہِ (پ۳ ع ۱۲ سورۃ آل عمران) حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا کہ میں مٹی سے پرندے کی شکل بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں جس سے وہ باذن پروردگار پرندہ بن جاتا ہے. معلوم ہوا کہ بزرگوں کے دم کے وسیلہ سے مٹی میں جان پڑ جاتی ہے. اور بیماروں کو شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۷) فَقَبَضْتُ قَبْضَۃً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُھَا وَکَذٰلِکَ سَوَّلَتْ

Marfat.com

مِن استغاثَ بی فی کربۃٍ کشفتُ عنہُ ومَن نادانی باسمی فی شدۃٍ فرّجتُ عنہُ ومَن توسّلَ بی الی اللہِ فی حاجۃٍ قضیتُ۔ یعنی جو کوئی مصیبت میں مجھ سے مدد مانگے تو وہ مصیبت دور ہوگی اور جو کوئی تکلیف میں میرا نام لے کر پکارے تو تکلیف رفع ہوگی۔

اس کا بارہا تجربہ کیا گیا۔ صحیح ثابت ہوا۔ ملا علی قاری حضور غوث پاک کا وسیلہ پکڑ کر فرماتے ہیں کہ درست ہے اور حضور غوث پاک اپنا وسیلہ پکڑنے کا حکم دیتے ہیں۔ یہ ملا علی قاری وہ بزرگ ہیں جن کو دیوبندی وہابی بڑے زور شور سے مانتے ہیں۔

(۱۳) حصن حصین شریف نے شروع میں آداب دعا ارشاد فرمائے اس میں بحوالہ بخاری و بزار دعا کا ایک ادب یہ بیان فرمایا۔

وَان یتوسّلَ الی اللہِ تعالیٰ بالانبیاءِ والصالحینَ من عبادہٖ۔

یعنی دعا مانگے انبیاء اور ایک نیک بندوں کے وسیلے سے۔ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے پیاروں کا نام دعا کی قبولیت کا وسیلہ ہے۔

(۱۴) اس کی شرح میں شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "خصوصًا حضرت سید المرسلین محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کہ رجاء قبول بطفیل وے اکثر واتم وادفزاد اکمل است و فعل انبیاء مرسلین و سیرت سلف صالحین است۔"

یعنی خصوصیت سے حضرت سید المرسلین محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

گیارھویں شریف

سے وسیلہ سے دعا کرے کہ اس میں قبولیت بہت زیادہ ہے اور گذشتہ پیغمبروں اور بزرگوں کی یہ سنت ہے۔ اس جگہ شیخ عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ کا قصہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل سے قبول ہوئی۔

(۱۵) اس کی شرح الحرز الوصلین میں ملا علی قاری فرماتے ہیں مِنَ المندوباتِ یعنی وسیلہ مستحب ہے۔

(۱۶) فقہا فرماتے ہیں کہ استسقا یعنی بارش مانگنے کی نماز میں جب جائیں تو شیر خوار بچوں کو ماؤں سے علیحدہ کر دیں اور جانوروں کو ساتھ لے جائیں کہ ان کے وسیلہ سے دعا ہو اور بارش ہو دیکھو عالمگیری شامی جوہرہ وغیرہ۔

دیکھو بارش مانگنے کے لیے جانوروں اور بچوں کا وسیلہ اختیار کیا گیا۔

(۱۷) سلطان محمود غزنوی جب سومنات کے حملہ میں گھر گیا تو آپ نے شیخ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ کے جبہ کو سامنے رکھ کر دعا کی۔ کہ مولا! اس کے وسیلہ سے فتح دے۔ اور ایسی فتح پائی کہ آج تک مشہور ہے۔

حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا جُبّہ اسی لیے دیا تھا۔ جو وسیلہ ثابت ہوا۔

Marfat.com

# اقوالِ مخالفین

## دیوبندیوں کے پیشوا بھی وسیلہ پر عقیدہ رکھتے تھے ہم وہ بھی پیش کرتے ہیں

---

۱. مولوی اشرف علی صاحب تھانوی اپنی کتاب نیل الشفاء بنعلِ مصطفےٰ میں فرماتے ہیں کہ فی زمانہ کثرتِ معاصی کی وجہ سے ہم پر بلیات کا ہجوم ہے اور دل و زبان کی کیفیت خراب ہونے کی وجہ سے تو یہ استغفار قبول نہیں ہوتی. البتہ اگر وسیلہ قوی ہو تو اس کی برکت سے حضور قلب بھی میسر ہو سکتا ہے اور امید قبول بھی ہے. منجملہ ان وسائل کے بہ تجربہ بزرگان نقشہ نعل مقدسہ حضور سرورِ عالم فخرِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہایت قوی البرکات اور سریع الاثر پایا گیا ہے۔

غور کیجئے مولوی صاحب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعلین شریف کے نقشہ کو جو ہم خود کھینچ لیتے ہیں. قبول دعا کے لیے بہترین وسیلہ بتایا. تو جس شہنشاہ کے جوتوں شریف کا نقشہ قبول دعا کا وسیلہ ہے تو خود نعل شریف کیسا وسیلہ ہو گا

Marfat.com

گیارھویں شریف

اور پھر اس جوتہ شریف کو پہننے والا اللہ کا پیارا معراج والا تخت و تاج والا کیس درجہ کا وسیلہ ہوگا بے کسوں کا کس ہے اور بے بسوں کا بس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

۲: یہی مولوی اشرف علی صاحب اپنی اسی کتاب میں اسی نقشہ نعلین مبارک سے وسیلہ پکڑنے کا طریقہ یوں بیان کرتے ہیں۔

اس نقشہ کو باادب اپنے سر پہ رکھے اور تبضرع تمام جناب باری میں عرض کرے کہ الٰہی! جس مقدس پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشہ نعل شریف کو سر پہ لیے ہوئے ہوں ان کا ادنیٰ درجہ کا غلام ہوں۔ الٰہی اسی نسبت غلامی پر نظر فرما کر برکت اسی نقشہ نعل شریف کے میری فلاں حاجت پوری فرما۔" پھر فرماتے ہیں۔ "پھر سر پہ سے اتار کر اپنے چہرے پہ ملے اور اس کو بہت سے بوسے دے"

۳: یہی مولوی اشرف علی صاحب اسی کتاب میں اسی نقشہ نعلین شریف کی برکات اس طرح بیان کرتے ہیں۔ "اسی نقشہ کی آزمائی ہوئی برکت یہ ہے کہ جو شخص تبرکاً اس کو اپنے پاس رکھے۔ ظالموں کے ظلم سے دشمنوں کے غلبہ سے شیطان سرکش سے۔ حاسد کی نظر بد سے امن و امان میں رہے اگر حاملہ عورت دردزہ کی شدت میں اس کو اپنے داہنے ہاتھ میں رکھے۔ بفضلہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان ہو جائے"۔ ۱۲

Marfat.com

## گیارھویں شریف

موجودہ دیوبندی حضرات اپنے پیشوا مولوی اشرف علی صاحب کی عبارتیں غور سے پڑھیں اور سوچیں کہ مولوی صاحب مذکور نے کس ڈھٹائی سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نعل شریف کے نقشہ کو وسیلہ مانا ہے اور لوگوں کو اس کا حکم دیا ہے۔ بلکہ آخر کتاب میں فرماتے ہیں" اور اس کو وسیلہ برکت سمجھیں" کتاب کے آخری صفحہ پر اسی نعل شریف کا نقشہ کھینچ کر دکھایا ہے

۱۴: مولوی اشرف علی صاحب کے خلیفہ مولوی عبدالمجید صاحب نے مناجات مقبول کے آٹھویں حزب میں جس کا انہوں نے اضافہ کیا ہے یہ اشعار لکھے ہے

ہیں جو تیرے بندۂ خاص اے غنی ۔ مولوی اشرف علی سے تھانوی

اس کے صدقہ میں دعا مقبول کر ۔ یہ مناجات التجا مقبول کر

دیکھئے! اپنے پیر کے توسل سے دعا قبول کرا رہے ہیں۔ یہ ہے پیر کا وسیلہ!

۱۵: مولوی محمد قاسم صاحب بانیٔ مدرسہ دیوبند قصائد قاسمی میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں۔

تیرے بھروسہ پہ رکھتا ہے غرہ طاعت ۔ گناہ قاسم برگشتہ بخت بد اطوار

جو ہی ہم کو نہ پوچھے تو کون پوچھے گا ۔ بنے گا کون ہمارا سوا ترے غمخوار

دیکھو! مولوی محمد قاسم صاحب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہ بھروسہ رکھتے ہیں۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

اس سے بڑھ کر وسیلہ کیا ہو سکتا ہے۔ پھر فرماتے ہیں۔ ؎

بُرا ہوں بد ہوں گنہگار ہوں پر تیرا ہوں
ترا کہیں ہیں مجھے گو کہ ہوں میں ناہنجار

۶: مولوی اسماعیل صاحب صراطِ مستقیم دوسری ہدایت میں صفحہ ۶۰ میں فرماتے ہیں اور حضرت مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لیے شخنین پر بھی ایک گونہ فضیلت حاصل ہے اور وہ فضیلت آپ کے فرمانبرداروں کا زیادہ ہونا اور مقاماتِ ولایت و قطبیت بلکہ قطبیت و غوثیت و ابدالیت اور انہیں جیسے باقی خدمات آپ کے زمانہ سے لیکر دنیا کے ختم ہونے تک آپ ہی کے وساطت سے ہوتے ہیں اور بادشاہوں کی بادشاہت اور امیروں کی امارت میں آپ کو وہ دخل ہے جو عالم ملکوت اور کی سیر کرنیوالوں پر مخفی نہیں اسی عبارت میں مولوی صاحب نے فرمایا کہ حضرت علی مرتضےٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلہ سے دنیا کی نعمتیں جیسے بادشاہت و امارت اور آخرت کی نعمتیں جیسے ولایت و غوثیت سب کو ملتی ہیں

۷: مولوی اشرف علی صاحب اپنی کتاب شیم الطیّب ترجمہ شیم الحبیب میں حسب ذیل اشعار تحریر فرماتے ہیں ؎

دستگیری کیجئے میری نبی! کشمکش میں ہوں تم ہی میرے ولی
جُز تمہارے ہے کہاں میری پناہ فوج کلفت مجھ پہ آ غالب ہوئی

Marfat.com

گیارھویں شریف

ابن عبداللہ! زمانہ ہے خلاف اے مرے مولا خیر کیجئے مری

اسی کتاب میں مولوی صاحب مثنوی شریف کا یہ شعر بھی نقل کرتے ہیں ؎

نام احمد چوں حصارے شد حصین پس چہ باشد ذاتِ آں روح الامین

یعنی جب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک نام مضبوط قلعہ ہے تو اس روح امین کی ذات مبارک کیسی ہوگی۔

۸: شاہ ولی اللہ صاحب کشف قبور کے عمل میں تحریر فرماتے ہیں "بعدہٗ ہفت کرّہ طواف کند۔ دوران تکبیر بخواند و آغاز از راست کند و بعدہ بطرف چپ رخسار نہد" اس کے بعد قبر کا سات چکر طواف کرے اور اس طواف میں تکبیر کہے دائیں سے شروع کرے بعد میں قبر کی بائیں طرف اپنا رخسار رکھے۔

اس عبارت کو مولوی اشرف علی تھانوی نے کتاب حفظ الایمان میں نقل فرما کر اس عمل کے جائز ثابت کرنے کی کوشش کی۔

ان مذکورہ بالا عبارات سے پتہ لگا کر بزرگوں کی ذات تو بہت اعلیٰ ہے ان کا نام بلکہ ان کی قبروں کی مٹی بھی وسیلہ ہے۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

# عاشقانِ غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے نام

---

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظمؓ کا
ہماری لاج کس کے ہاتھ ہے بغدادؓ والے کے

---

ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظمؓ کا
بلائیں ٹال دینا کام کس کا غوثِ اعظمؓ کا

---

حقیقت یہ ہے کہ وہابیوں دیوبندیوں کو خدا نے گمراہ کر دیا ہے۔ ان کی شامت آگئی ہے۔ اس لیے تمام وسیلوں سے منہ موڑ رہے ہیں جسے خدا ہدایت دیتا ہے وہ ولی اور مرشد کے دامن میں رہتا ہے اور جسے رب قدیر گمراہ کرتا ہے اس کا نہ ولی نہ مرشد۔ رب فرماتا ہے وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا وَّمُرْشِدًا ۝ جسے رب گمراہ کر دے اس کے لیے نہ تو تم کوئی ولی پاؤ گے۔ نہ مرشد۔ یہ بے پیر بے نور درگاہِ الٰہی سے نکالے ہوئے ہیں۔ یہ ساری باتیں اسی سبب سے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ ہر نئے مذہب

Marfat.com

سے بچیں۔ اِسی راستے پر رہیں جو اَب تک اللہ کے نیک بندوں کا ہے۔ بے سمجھے بوجھے قرآن کا ترجمہ گمراہی کا راستہ ہے۔

رَبّ فرماتا ہے۔ یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْراً وَّیَھْدِی بِہٖ کَثِیْراً ۔

رَبّ تعالیٰ اس قرآن سے بہت لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور بہت کو گمراہ کر دیتا ہے۔ ہدایت ملنے کا ذریعہ صرف یہی ہے کہ اچھوں کے ساتھ رہو۔ رَبّ فرماتا ہے۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۔ اے مسلمانو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سچّوں کے ساتھ رہو۔

ہمیں سورہ فاتحہ میں یہ دُعا مانگنے کی ہدایت فرمائی۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔ اے مولا کریم ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے یعنی قائم رکھ! ان بندوں کے راستہ پر جن پر تو نے وہ راستہ انعام کیا۔ یعنی نبیوں، صدیقوں، شہداء اور صلحاء کے راستہ پر قائم رکھ

آج ہر جگہ ڈاوری، ہر قادیانی اور ہر دیوبندی وہابی، ہر بے دین قرآن کریم بغل میں دبائے پھر رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ قرآن کی رُو سے میں سچّا ہوں۔ جیسے کہ یزیدیوں نے بے سوچے سمجھے نفسانی خواہش سے قرآن پڑھ کر امام حسینؓ کو شہید کیا۔ اور امام حسین رضی اللہ عنہ پر یہ آیت چسپاں کی فَقَاتِلُوْھُمْ حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰٓی اَمْرِ اللّٰہِ یعنی جو بادشاہ اسلام سے باغی ہو جائے۔ اُس

Marfat.com

سے جنگ کرو. یہاں تک کہ رجوع کرے انہوں نے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تو باغی اور یزید پلید کو بادشاہ اسلام بنایا۔

غرض یہ کہ بے سمجھے قرآن کے ترجموں نے بہت لوگوں کا بیڑہ غرق کر دیا ہے. اگر چاہتے ہو کہ دنیا سے ایمان سلامت لے جاؤ تو اسی میں دین و دنیا کی بھلائی ہے۔

آج سوائے مذہب اہل سنّت کے کسی فرقہ میں اولیاء موجود نہیں معلوم ہوا کہ یہی جماعت حق پر ہے. جب تک دین موسوی منسوخ نہ ہوا تھا. بنی اسرائیل میں ہزارہا ولی ہوئے. جب وہ منسوخ ہوگیا. اب ان میں کوئی ولی نہیں۔

حضرت مریم علیہا السلام. اصحاب. کہف. آصف بن برخیا جن کے قصّے قرآن شریف میں مذکور ہیں. سب بنی اسرائیل کے ولی تھے جریج اسرائیلی کی ولایت کا یہ حال تھا کہ اس نے چار سال کے بچّہ سے اپنی پاک دامنی کی گواہی لے لی. مگر بتاؤ جب سے یہ دین منسوخ ہوا. اب کوئی یہودی عیسائی ولی ہوا! جب ان میں ایمان ہی نہیں. تو ولایت کہاں سے آوے اسی طرح آج سوائے مذہب اہلِ سنّت کے کسی فرقہ میں ولی نہیں. کوئی دیوبند کی ولی نہیں. کوئی قادیانی. چکڑالوی غیر مقلّد ولی نہیں. اُدھر دیکھو

Marfat.com

گیارھویں شریف

کہ حضور غوث پاک سرکارِ بغداد ہم میں۔ حضور خواجہ اجمیری رحمۃ اللہ علیہ ہم میں حضور خواجہ بہاؤ الدین نقشبند ہم میں۔ حضور شیخ شہاب الدین سہروردی ہم میں گزرے ہیں۔ اب بھی مذہب اہلسنت میں ہزارہا اولیاء جلوہ گر ہیں۔ حضرت پیر سید حیدر شاہ صاحب جلالپوری، حضرت خواجہ مہر علی شاہ صاحب گولڑوی اعلیٰ حضرت بریلوی پیر سید جماعت علی شاہ صاحب علی پوری۔ حضرت خواجہ محمد سلیمان صاحب تونسوی اور تمام گدی والے حضرات ہماری یہی جماعت میں ہیں۔ یہ تمام حضرات پکے سُنّی متقی وسیلہ کے قائل۔ نیاز۔ عُرس۔ فاتحہ میلاد شریف۔ گیارہویں شریف پر عامل رہے۔ ان اولیاءِ کرام کا ہم میں ہونا مذہب اہل سنت کی حقانیت کی کھلی دلیل ہے۔ آج تمام فرقوں کو میں چیلنج کرتا ہوں کہ اپنے مذہبوں اور اولیاء دکھائیں۔ وَلی کی پہچان قرآنِ کریم نے یہ بیان فرمائی ہے کہ خلقت نہیں وَلی مانے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ان کے لئے دنیا و آخرت میں خوشخبری ملائکہ کا انہیں مبارک باد دینا۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا۔ یعنی جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے اللہ تعالیٰ ان کی محبت سب کے دِلوں میں ڈال دے گا۔ جن بزرگوں کے نام ہم نے گِنائے ہیں ان کو عام خلقت وَلی مانتی ہے۔ چونکہ دیوبندیوں میں کوئی نہیں

Marfat.com

گیارھویں شریف

اس لیے وہ اولیاء اللہ کو گالیاں دینے لگے۔ جیسے قادیانیوں کے مسیح موعود مرزا میں کوئی کرامت یا معجزہ نہیں تو وہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے معجزات کا انکار کرنے لگے۔ بہرحال مسلمان اس فقیر کے اس قاعدہ کو یاد رکھیں کہ وہی راستہ اختیار کریں۔ جو اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں کا ہے۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ آج کل کی زہریلی ہواؤں سے ان کا ایمان محفوظ رہے گا۔ گلدستہ کی گھاس پھولوں کے وسیلہ سے بادشاہوں کے ہاتھ میں پہنچ جاتی ہے۔ بادام کے چھلکے مغز کے ساتھ تلتے ہیں مگر علیحدہ ہوکر پھینک دیئے جاتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ کتابوں سے علم وحکمت ملتا ہے لیکن دین کسی کی نظر سے نصیب نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر اقبالؒ نے کیا خوب کہا ہے۔ ؎

دیں مجو اندر کتب اے بے خبر　　علم وحکمت از کتب دیں از نظر

کیمیا پیدا کن از مشتے گلے　　بوسہ زن بر آستانے کاملے

دین صرف کتابوں سے نہ ڈھونڈو۔ کتابوں سے صرف علم ملتا ہے اور دین کامل کی نگاہ کرم سے۔ اپنے جسم کو کیمیا بنالو اس طرح کہ کسی کامل کے آستانہ پر ادب سے بوسہ دو۔

اگر قرآن شریف کا ترجمہ پڑھ لینے سے دین مل جایا کرتا تو ابوجہل، ابولہب اور ابلیس اول درجہ کے مومن ہوتے کیونکہ یہ ترجمہ جانتے تھے

Marfat.com

گیارھویں شریف

صرف نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فیض حاصل نہ کیا مارے گئے۔

آؤ ہم مثنوی شریف کا ایک قصہ سُنا کر رسالہ کو ختم کریں تاکہ وسیلۂ اولیاء کا رسالہ وَلیٔ کامل کے ذکر پر ختم ہو۔

# حکایت

مولانا جلال الدین رومی قدس سرہٗ مثنوی شریف میں فرماتے ہیں کہ سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز کے زمانہ میں بسطام شریف میں ایک رنڈی آگئی۔ جس کے حُسن و جمال اور خوش آوازی پر خلقت عاشق ہوگئی۔ مسجدیں۔ خانقاہیں خالی ہوگئیں اور رنڈی کے گھر تماشائیوں کا ہر وقت میلہ لگا رہتا۔ کسی شخص نے حضرت سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی قدس سرہٗ العزیز کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ حضرت آپ کے شہر میں ایسا فسق و فجور۔ حضور نے فرمایا کیا بات ہے! اس شخص نے سارا ماجرا عرض کر دیا۔ فرمایا ہمیں اس رنڈی کا مکان بتاؤ آپ مصلّے اور لوٹا لے کر اس کے گھر پہنچ گئے۔ تمام تماشائی آپ کو دیکھ کر غائب ہوگئے آپ نے اس رنڈی کے دروازے پر مصلّے بچھا دیا۔ اور نوافل شروع کر دیئے۔ جوابِ سرا تا آپ کو دیکھ کر لوٹ جاتا۔ یہاں تک کہ رات کا اکثر

Marfat.com

گیارھویں شریف

حصّہ گزر گیا اور کسی نے آنے کا خطرہ نہ رہا۔ تو آپ نے اس رنڈی سے پوچھا تیری روزانہ کی آمدنی کتنی ہے اس نے بتائی آپ نے اتنی نقدی مصلّے کے نیچے سے نکال کر اس کے حوالے کر دی ؎

فقیروں کی جھولی میں ہوتا ہے سب کچھ مگر چاہیئے ان سے لینے کا ڈھب کچھ

بہت جانچ لیتے ہیں دیتے ہیں تب کچھ

پھر آپ نے اسے فرمایا کہ اب تیری یہ رات ہم نے خرید لی کیونکہ تیری اُجرت دے دی۔ اس نے عرض کی کہ ہاں بے شک۔ پھر حضور نے فرمایا۔ اچھا اب ہم جو کہیں تو وہ کر۔ بولی بہت اچھا۔ آپ نے فرمایا وضو کر کے دو نفل کی نیّت کر۔ غرضیکہ اسے نماز میں کھڑا کر دیا۔ جب تک اس نے قیام کیا وہ رنڈی تھی، رکوع میں گئی تو رنڈی تھی۔ قومہ کیا تو رنڈی تھی مگر جب سجدہ میں گئی ادھر تو اس کا سر سجدہ میں جھکا اور ادھر سُلطان العارفین کے ہاتھ دُعا کے لئے اُٹھے مولانا فرماتے ہیں کہ آپ نے بدرگاہِ خدا عرض کیا۔ ؎

آنچہ کارم بود آخر کردمش

گر زنا سوے نماز آوردمش

اے مولا تو قوی ہیں ضعیف۔ تو رب ہیں بندہ۔ مجھ عاجز کمزور اور ضعیف بندے کا تو اتنا ہی کام تھا کہ فاسقہ کو زنا سے ہٹا کر تیرے دروازے

Marfat.com

گیارھویں شریف

پر جھکا دیا۔ اگلا کام تیرا ہے کہ تو اس جھکے ہوئے سر کو قبول کرے یا رد کر دے
پھر عرض کیا کہ اگر تو نے اس سر کو رد کر دیا تو میری بدنامی ہو جائے گی کہ
لوگ کہیں گے سلطان العارفین تیرے دروازے سے کیا لے گئے ؎

بر درت آوردہ ام من اے خدا
قلبہا قلب طفیل مصطفےٰ

یہ نہ دیکھ کہ آنے والا کون ہے۔ مولیٰ! یہ دیکھ کہ لانے والا کون ہے
اگرچہ آنے والی ایک فاسقہ ہے لیکن لانے والا میں گنہگار ہوں۔ اس لئے
اس ہرے گنبد والے کالی زلفوں والے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
صدقہ اس کے دل کا رخ بدل دے آپ کا یہ فرمانا تھا کہ وہ فاسقہ ولیہ
بن گئی۔ پھر بعد میں اس کے دوست جب اسے بلاتے تو وہ اندر سے کہلا
بھیجتی۔ کہ اب میں نے آنکھوں سے سلطان العارفین کو دیکھ لیا۔ جو سلطان
العارفین کو دیکھ لے وہ کسی کو نہ دیکھے۔

سورج کی شعاعیں کسی آتشی شیشہ کے ذریعہ کسی کپڑے پر ڈالی جائیں
تو وہ کپڑا جل جاتا ہے اگر یہ آتشی شیشہ درمیان میں نہ ہو۔ تو جلن پیدا نہیں
ہوتی مدینہ کے سورج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانی شعاعیں بغداد والے یا اجمیر
والے شیشہ کے ذریعہ دل پر ڈالو۔ تاکہ تپش اور درد پیدا ہو۔ یہ درد دل وہ

Marfat.com

چیز ہے جس کے سبب انسان فرشتوں سے افضل ہوا، اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔

نہ امیراں دے نہ وزیراں دے
دیوے جگ تے ویکھے فقیراں دے

اکابر دیوبند اور وہابیہ کے استغاثہ اور مدد طلب کرنے کے ثبوت مہیا کرنے کے باوجود بھی اگر کوئی دیوبندی غیر مقلد وہابی حقیقت گیارہویں شریف پر اعتراض کرے تو پھر اُس کے متعلق یہی کافی ہے۔

فَالُوْا اَجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا۔

سُنی مسلمانوں کو ذوق وشوق سے گیارہویں شریف دینی چاہیئے۔ گھر گھر ختم شریف غوثیہ کی خوب محفلیں جماؤ۔ اللہ کریم تو فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (پ ع)

کسی فرقے پر اٹیک مت کریں، سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

انہی حضرت کے لئے ہی کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

دو رنگی چھوڑ کر یک رنگ ہو جا
سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

گیارہویں شریف کا ختم پختہ عقیدت و احترام سے دیا کریں۔ اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں کلام پیش کی جاتی ہے اور غوث پاک کی روح کو ایصال ثواب پہنچایا جاتا ہے۔ اس میں کون سی نئی بات ہے جس پہ اعتراض کیا جائے۔ اللہ تعالےٰ ہمارے ذہنوں کو پاکیزہ فرمائے۔ آمین

○

واہ کیا مرتبہ اے غوث بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

Marfat.com

# ہندو کے تاثرات

ایک ہندو نے کرامات غوثیہ پر ایک کتاب بنام "تحفہ غوثیہ" لکھی، جو مطبع گرای منشی فخر الدین لاہور میں چھپی تھی۔ اس پر ذیل کی عبارت مکتوب تھی

## "تحفہ غوثیہ"

یعنی مدح و ثنا حضرت پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی معشوق یزدانی شہباز لامکانی شیخ سید محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## مصنفہ

فقیر حقیر بر تقصیر بندہ ناچیز رمتھال، اسسٹنٹ سیکرٹری دیال انجمن ڈرائیورسکنہ ہر۔

ملازم انجمن گورام لاہور"

ہندو نے اپنی تصنیف مذکورہ صفحہ پر لکھا ہے کہ ذکر ہے ایک بڑھیا کا بیٹا بمعہ عورت اپنی اور رشتہ دار کے کشتی میں سوار تھا۔ وہی کشتی گرداب میں آکر ڈوب گئی تو اس بڑھیا نے باراں سال تک نہایت گریہ وزاری کی۔ لیکن اس کی مراد حاصل نہ ہوئی آخر پیران پیر غوث الثقلین کی خدمت شریف میں جا کر روئی حضرت پیر کو

Marfat.com

گیارھویں شریف

اُس کی زاری پر رحم آیا آپ نے دُعا فرمائی۔ تو وہی کشتی بارہ سال کے بعد صحیح و سلامت مُدعا خوشِ اعظم دریا سے باہر آئی۔

تبصرہ نقشبندی: اِسی لیے ہم کہتے ہیں یہ اللہ والوں کا انکار ہندوؤں کو بھی نہیں بلکہ وہ ان کی کرامات کے اِقراری ہیں۔ لیکن افسوس ان بدقسمتوں پر ہے جو اپنے نبی علیہ السلام کے ولی کامل کی صحیح اور سچی کرامت کے مُنکر ہیں۔ یاد رہے کہ دورِ سابق میں معتزلہ فرقہ نے ایسا کیا اب دورِ حاضر میں دیوبند کی منکر ہیں۔ اسی لیے میں کہا کرتا ہوں کہ یہ صاحبان وہی پرانے شکاری ہیں لیکن لیے پھرتے ہیں جال نئے نئے۔

تبصرہ نقشبندی: دورِ حاضر میں کسی بھی مقام پر پہنچنا مشکل نہیں رہا۔ حق کے متلاشی سے اپیل ہے کہ حضور محبوبِ سبحانی رضی اللہ عنہ کی کرامت کے انکار کے بجائے موقع پر پہنچیں، اگر بات سچی نکلے تو توبہ کیجئے! اگر اقرار ہے تو ایمان تازہ کیجئے۔ (وما علینا الا البلاغ)

فصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ الکریم وعلیٰ آلہ و اصحابہ اجمعین ھذا آخر ما رقمہ قلم

ذلیل فقیر ملک محمد اشرف نقشبندی الناری کان غفرلہ

Marfat.com

# تیجہ، ساتہ، گیارھویں، چہلم، عرس یا برسی کرنا

جب آپ نے مسئلہ ایصال ثواب کو اچھی طرح سے سمجھ لیا ہے۔ تو یہ بھی جان لیجئے کہ گیارھویں، کونڈے، سبیل، تیجہ، ساتہ، چہلم اور برسی وغیرہ یہ سب ایصالِ ثواب کے نام ہیں اور ایصالِ ثواب قرآن و حدیث سے ثابت ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ تو اب اُن کے جائز ہونے میں کیا شبہ رہا۔

میت پر تین دن خاص کر سوگ کیا جاتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا تین دن سوگ کیا ہے اب اٹھنے سے پہلے چند گھر کے افراد مل کر کچھ صدقہ کردو۔ کچھ پڑھو اور اُس کا ثواب میت کی روح کو پہنچا کر اٹھو۔ اس کا نام سوئم یا تیجہ مشہور ہو گیا۔ اور حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ کا بھی تیجہ ہوا۔ چنانچہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی فرماتے ہیں۔

"روز سوئم کثرتِ ہجوم مردم آں قدر بود کہ بیروں از حساب ست ہشتاد یک کلام اللہ بشمار آمدہ و زیادہ ہم شدہ باشد و کلمہ را حصر نیست"

(ملفوظات عزیزی ص ۵۵)

ترجمہ: تیسرے دن لوگوں کا ہجوم اس قدر تھا کہ شمار سے باہر ہے۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

فاتحہ بیٹھے ہوئے وہ پڑھ رہے ہیں قبر پر
شمع باہر جل رہی ہے روشنی مدفن میں ہے

ثبوت فاتحہ ۷۸۶/۹۲ آدابِ فاتحہ

# آدابِ فاتحہ

آدابِ فاتحہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ حلال اور پاک چیزوں پر فاتحہ دینا چاہیئے۔ فاتحہ لوگوں کو دکھانے اور اپنی ناموری کی غرض سے نہ ہو بلکہ خاص اللہ کے واسطے ہو۔ بہتر ہے کہ اپنے گھر میں فاتحہ کی چیزیں پکائی جائیں کیونکہ گھر کی چیزوں میں احتیاط بہت زیادہ ہوتی ہے اور اگر گھر میں نہ پکا سکیں تو بدرجۂ مجبوری کسی پرہیزگار[1] مسلمان کی دکان سے خرید کر فاتحہ دلائیں اور ایسی چیزوں پر فاتحہ دلائیں جو خود کو پسند ہوں یا عام طور پر ہر شخص پسند کرتا ہو۔ مثلاً حلوہ، مٹھائی، کھیر اور وہ جنس جس میں شکر پڑی ہوئی ہو کیونکہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "مومن میٹھے ہیں اور میٹھی چیزوں کو پسند کرتے ہیں"۔ اور قرآنِ کریم میں فرمایا گیا ہے کہ "ہرگز بھلائی کو نہیں پہنچ سکو

[1] اہل سنت وجماعت سے خریدیں۔ کسی گستاخِ رسول سے ہرگز نہ خریدیں کیونکہ یہ پرہیزگار تو کیا مسلمان بھی نہیں

Marfat.com

گیارھویں شریف

جب تک کہ خدا کے راستے میں محبوب چیزوں کو صرف نہ کرو۔ اور اس سے زیادہ کونسی چیز محبوب ہوگی جس کو خود اللہ کے محبوب ہمارے مطلوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پسند فرمایا ہو اسی طرح گوشت پر فاتحہ دینا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوشت کو بھی پسند فرمایا ہے اور میٹھے نئے پھل شہد، شربت، دودھ، پلاؤ، زردہ اور حلیم وغیرہ۔ ان میں سے کوئی ایک شے ہو یا سب ہوں بلکہ اس شے کو مقدم کیا ہے جو اس کو پسند ہو جس کی فاتحہ یا نذر کرنا مقصود ہے۔ جس جگہ فاتحہ دی جائے وہاں لوبان یا اگر بتی بھی سلگائیں تو بہتر ہے۔

# طریقۂ فاتحہ

باوضو قبلہ رُخ دوزانو بیٹھیں۔ سامنے شیرینی حلال وطیب کمائی اور صفائی سے تیار کی ہوئی کل یا جز ساتھ ہی پانی بھی سامنے رکھیں پہلے درود غوثیہ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ تین بار۔ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ایک بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر قرآن پاک کا ایک رکوع جہاں سے یاد ہو پڑھیں پھر مع بسم اللہ سورۃ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

Marfat.com

گیارھویں شریف

مَا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝
ایک بار پھر بسم اللہ سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ تین بار
پھر مع بسم اللہ سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ایک بار پھر بسم اللہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ایک بار
پھر مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ایک بار پھر بسم اللہ۔ الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ
فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۛ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ پھر وَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

Marfat.com

قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝
مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ
النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط اگر
وقت ہو اور مناسب سمجھیں تو درود تاج ایک بار ورنہ درود غوثیہ تین بار
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ
وَسَلِّمْ وَسُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ط وَسَلٰمٌ
عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ بعد، شجرۂ منظوم ایک
بار پڑھیں پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر بارگاہِ الٰہی میں یوں عرض کریں کہ اے اللہ
اس تیرے عاجز بندے نے جو کچھ پڑھا ہے (نماز نفل قرآن شریف، شجرہ
نعت شریف یا قصیدہ غوثیہ وغیرہ) اس میں جو بھول کر یا جان کر غلطیاں خامیاں
پیدا ہو گئی ہوں اُن کو معاف فرما اور اُس کی اصلاح کی توفیق عنایت کر اور اس
کو قبولیت کا درجہ عطا فرما۔ شیرینی اور تلاوت کا اپنے فضل و کرم سے ثواب
عنایت فرما۔ اس ثواب کو حضور پُر نور رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ

---

لہ حضورؐ کا نامِ اقدس جب بھی سُنیں قُرَّتُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ کہتے
ہوئے انگوٹھوں کو چومتے ہوئے آنکھوں سے لگائیں۔

Marfat.com

عالی میں پیش کرتا ہوں۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طفیل میں تمام انبیاء کرام کی خدمات میں اور خلفاء راشدین جملہ صحابۂ کرام وجملہ اُمہات المؤمنین، شہیدِ کربلا خصوصاً حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت میں تابعین آئمہ مجتہدین خصوصاً امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت میں جملہ مشائخ سلسلۂ طریقت واولیاءِ عظام واہل بیت کرام خصوصاً حضور غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی خدمت میں۔ آپ کے والدین کریمین ونمام اہلِ سلسلہ کی خدمات میں اور خصوصاً حضور غریب نواز خواجہ معین الدین اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت میں اور جملہ مومنین ومومنات کی خدمتِ عالی میں خصوصاً فلاں (اپنے عزیز یا بزرگ کا نام لیں جس کو ثواب پہنچانا چاہتے ہیں) کی خدمت میں ثواب پیش کریں۔ پھر مندرجہ بالا تمام بزرگوں کے طفیل رب سے اپنے واسطے نیک دعائیں قبول کرنے کی گزارش کریں۔

خصوصاً ایمان پر خاتمہ کی دُعا ضرور کیا کریں کیونکہ آئے دن نئے نئے فتنے اور نئے نئے مذاہب نمودار ہو رہے ہیں گمراہ ہونے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ خدا محفوظ رکھے۔ آمین!

نوٹ:۔ عورت اور نابالغ بچہ بھی فاتحہ پڑھ سکتے ہیں بشرطیکہ تلفظ صحیح ادا کرنا ہے ورنہ بالغ مرد بھی خود نہ پڑھے کسی خاص سُنّی قاری سے پڑھائیں

Marfat.com

اور صحیح پڑھنے کی کوشش کرتے رہیں، بے ادب اور گستاخِ رسول سے فاتحہ نہ پڑھائیں کہ یہ لوگ آہستہ آہستہ بد دُعا بلکہ گالیاں تک دے کر مُنہ پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں اور ہم مسلک دوستوں میں بیٹھ کر خوب مذاق بناتے ہیں۔ لہٰذا تمام سُنّی حضرات خاص خیال رکھیں۔

# فاتحہ کے دلائل وفضائل

حمد و صلوٰۃ کے بعد ہر مسلمان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ رجب میں اِمام جعفرؓ کی فاتحہ ہو یا شبرات کا حلوا، محرم کا کھچڑا ہو یا گیارھویں کا کھانا، اسی طرح تیجہ ہو یا دسواں، چہلم ہو یا برسی، ہر ایک کی اصل ایصالِ ثواب ہے یعنی کسی مسلمان کو نفلی ثواب پہنچانا جو شریعت میں جائز ہے (جواز موجود ہے) پس جس چیز کی اصل شرع شریف میں موجود ہے وہ بدعت قبیحہ و سیئہ کیونکر ہو سکتی ہے۔ ہر وہ نیکی جس کا ثواب میّت کو بھی پہنچایا جا سکتا ہے (یعنی نفلی عبادات) اب اگر میت گنہ گار ہے تو یہ ثواب اُس کے لیے گناہوں کو مٹانے والا ہوگا ورنہ باعثِ ترقی درجات اور ایصالِ ثواب کرنے والا خوشنودی حاصل کرے گا جو یقیناً باعثِ حل مشکلات ہے۔

Marfat.com

**عبادتِ بدنی کا ایصالِ ثواب:** عبادتِ بدنی کے ثواب پہنچانے کے متعلق قرآنِ حکیم میں ہے:

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ. پ۲۸

اور وہ لوگ جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب مغفرت فرما ہماری اور ہمارے اُن بھائیوں کی جو ہم سے پہلے بحالتِ ایمان گزر چکے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

مَا الْمَیِّتُ فِی الْقَبْرِ اِلَّا کَالْغَرِیْقِ الْمُتَغَوِّثِ یَنْتَظِرُ دَعْوَةً تَلْحَقُهٗ مِنْ اَبٍ اَوْ اُمٍّ اَوْ اَخٍ اَوْ صَدِیْقٍ فَاِذَا لَحِقَتْهُ کَانَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَیُدْخِلُ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ اَهْلِ الْاَرْضِ

مُردہ کی حالت قبر میں ڈوبتے ہوئے فریاد کرنے والے کی طرح ہوتی ہے وہ انتظار کرتا ہے کہ اُس کے باپ یا ماں یا بھائی کی یا دوست کی طرف سے اُس کو دعا پہنچے۔ اور جب اُس کو کسی کی دعا پہنچتی ہے تو وہ دعا کا پہنچنا اس کو دنیا و مافیہا سے محبوب تر ہوتا ہے۔ اور بے شک

Marfat.com

گیارھویں شریف

اَمْثَالِ الْجِبَالِ وَاِنَّ هَدِيَّةَ الْاَحْيَاءِ اِلَى الْاَمْوَاتِ الْاِسْتِغْفَارُ لَهُمْ۔

(مشکوٰۃ شریف ص۲۰۶)

اللہ تعالیٰ اہل زمین کی دعا سے اہلِ قبور کو پہاڑوں کی مثل اجر و رحمت عطا کرتا ہے اور بے شک زندوں کا تحفہ مُردوں کی طرف یہی ہے کہ اُن کے لیے بخشش کی دُعا مانگی جائے۔

حضرت ابُوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

يُشَفَّعُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْحَسَنَاتِ اَمْثَالُ الْجِبَالِ فَيَقُوْلُ اَنّٰى هٰذَا؟ فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

(الادب المفرد للبخاری)

(ص۹ وشرح الصدور ص۱۲۷)

قیامت کے دن پہاڑوں جیسی نیکیاں انسان کے (اعمال سے) لاحق ہوں گی تو وہ کہے گا کہ یہ کہاں سے ہیں تو فرمایا جائے گا کہ یہ تمہاری اولاد کے استغفار کے سبب سے ہیں جو تمہارے لئے کیا گیا۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

## حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں اپنے ایک نیک بندے کا درجہ بلند فرمایا

فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنّٰى لِيْ هٰذِهٖ ؟ تو وہ عرض کرتا ہے اے میرے رب
فَيَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ میرا درجہ کیونکر بلند ہوا ؟
لَكَ (مشکوٰۃ صـ۲۵۶) ارشاد ہوا کہ تیرا بیٹا جو تیرے لیے دعائے
بخشش مانگتا ہے اس کے سبب، سے

اِس حدیث سے ثابت ہوا کہ اگر کسی نیک بندے یا کسی بزرگ کے لیے دعائے بخشش کی جائے تو اُس کے درجے بلند ہو جاتے ہیں۔ اور گنہگار کے لئے کی جائے تو اُس سے سختی اور عذاب دُور ہو جاتا ہے جیسا کہ پہلے بیان ہوا۔

## حضرت انس رضؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

اُمَّتِيْ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ تَدْخُلُ میری اُمت اُمت مرحومہ ہے وہ قبروں
قُبُوْرَهَا بِذُنُوْبِهَا وَتَخْرُجُ میں گناہوں کے ساتھ داخل ہوگی اور

Marfat.com

مِنْ قُبُوْرِهَا لَا ذُنُوْبَ عَلَيْهَا نَتَحَصَّ عَنْهَا بِاسْتِغْفَارِ الْمُؤْمِنِيْنَ (شرح الصدور ص ۱۲۸)

جب قبروں سے نکلے گی اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا. اللہ تعالیٰ مومنوں کے استغفار کی وجہ سے اس کو گناہوں سے پاک وصاف کردے گا۔

## حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَرَّ عَلَى الْمَقَابِرِ وَقَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِحْدَى عَشَرَةَ مَرَّةً ثُمَّ وَهَبَ اَجْرَهٗ لِلْاَمْوَاتِ اُعْطِيَ مِنَ الْاَجْرِ بِعَدَدِ الْاَمْوَاتِ۔ (دار قطنی)

جو شخص قبروں پر گذرا اور اس نے سورۂ اخلاص کو گیارہ مرتبہ پڑھا. پھر اس کا ثواب مُردوں کو بخشا تو اس کو مُردوں کی تعداد کے برابر اجر وثواب ملے گا۔

درمختار بحث قرأت ایۃ باب الدفن شرح الصدور ص ۱۳۰)

## حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ دَخَلَ الْمَقَابِرَ ثُمَّ قَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ

جو شخص قبرستان جائے پھر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور قل ہو اللہ احد

Marfat.com

چہارصوبی شریف

اَحَدُوا اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ثُمَّ
قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ جَعَلْتُ
ثَوَابَ مَا قَرَأْتَ مِنْ كَلَامِكَ
لِاَهْلِ الْمَقَابِرِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ كَانَ شَفِيْعًا
لَهٗ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى۔

اور اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ پڑھ کر کہے
کہ اے اللہ جو کچھ میں نے تیرے کلام
سے پڑھا ہے اس کا ثواب میں نے
ان قبروں والے مومنین اور مومنات
کو بخشا تو وہ تمام مُردے اللہ تعالیٰ
کی بارگاہ میں اس کے لیے سفارش
کرتے ہیں۔

(شرح الصدور ص ۱۳۰)

## امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں

اِذَا دَخَلْتُمُ الْمَقَابِرَ فَاقْرَءُوْا
الْفَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ
وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاجْعَلُوْا
ذٰلِكَ لِاَهْلِ الْمَقَابِرِ فَاِنَّهٗ يَصِلُ اِلَيْهِمْ۔

کہ جب تم مقابر یعنی قبرستان جاؤ تو سورۃ
فاتحہ اور معوذتین اور سورۃ اخلاص
پڑھو اور ان کا ثواب اہل مقابر کو پہنچاؤ
کیونکہ وہ ان کو پہنچتا ہے۔

شرح الصدور ص ۱۳۱

## امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

يُسْتَحَبُّ لِزَائِرِ الْقُبُوْرِ اَنْ يَقْرَءَ مَا تَيَسَّرَ
مِنَ الْقُرْاٰنِ وَيَدْعُوَ لَهُمْ عَقِبَهَا نَصَّ عَلَيْهِ
الشَّافِعِيُّ وَاتَّفَقَ عَلَيْهِ الْاَصْحَابُ وَزَادَ فِيْ

زائر از قبور کے لیے مستحب یہ ہے کہ جتنا اس
سے ہو سکے قرآن پڑھے اور اہل قبور کیلئے دعا کرے
امام شافعیؒ نے اس پر نص جلی کی ہے اور تمام

Marfat.com

مَوْضِعَ اٰخَرَ وَاِنْ خَتَمُوا الْقُرْاٰنَ عَلَى الْقَبْرِ كَانَ اَفْضَلَ (شرح الصدور ص ۱۳۰)

شافعی حضرات اس پر متفق ہیں اور اگر قبر پر قرآن شریف ختم کیا جائے تو اور بھی افضل ہے۔

## حضرت مالک بن دینارؒ اولیاء کبار میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں

کہ میں جمعہ کی رات کو قبرستان میں گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہاں نور چمک رہا ہے میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے قبرستان والوں کو بخش دیا ہے غیب سے آواز آئی۔ اے مالک بن دینار یہ مسلمانوں کا تحفہ ہے جو انہوں نے قبروں والوں کو بھیجا ہے میں نے کہا تمہیں خدا کی قسم ہے مجھے بتاؤ مسلمانوں نے کیا تحفہ بھیجا ہے۔

قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَامَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَاسْبَغَ الْوُضُوْءَ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَقَرَأَ فِيْهِمَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ وَهَبْتُ ثَوَابَهَا لِاَهْلِ الْمَقَابِرِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَدْخَلَ

اُس نے کہا کہ ایک مومن مرد نے اس رات اس قبرستان میں قیام کیا تو اُس نے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھیں اور ان دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھا اور کہا اے اللہ ان دو رکعتوں کا ثواب میں نے ان تمام قبروں والے

Marfat.com

گیارھویں شریف

اللّٰہُ عَلَیْنَا الضِّیَاءَ وَالنُّوْرِ
وَالْفُسْحَۃِ وَالسُّرُوْرِ فِی
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔
قَالَ مَالِكٌ فَلَمْ اَزَلْ
اُقَرِّاُھُمَا فِیْ کُلِّ لَیْلَۃِ جُمُعَۃٍ
فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِیْ
یَقُوْلُ لِیْ یَا مَالِكِ ابْنَ دِیْنَارٍ
قَدْ غَفَرَ اللّٰہُ لَكَ بِعَدَدِ النُّوْرِ
الَّذِیْ اَھْدَیْتَہٗ اِلٰی اُمَّتِیْ وَلَكَ
ثَوَابُ ذَالِكَ ثُمَّ قَالَ لِیْ نَبِیُّ اللّٰہِ
لَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ فِیْ قَصْرٍ یُقَالُ لَہٗ
الْمُنِیْفُ قُلْتُ وَمَا الْمُنِیْفُ ؟
قَالَ الْمُطَلُّ عَلٰی اَھْلِ الْجَنَّۃِ۔

مومنین کو بخشا۔ پس اِس کی وجہ سے
اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ روشنی اور نور بھیجا ہے
اور ہماری قبروں میں کشادگی اور فرحت
پیدا فرمادی ہے۔ حضرت مالک بن دینار
فرماتے ہیں اس کے بعد میں ہمیشہ دو
رکعتیں پڑھ کر ہر جمعرات میں مومنین
کو بخشتا۔ ایک رات میں نے نبی کریم
والتسلیم کو خواب میں دیکھا۔
فرمایا اے مالک بن دینار! بے شک
اللہ نے تجھ کو بخش دیا۔ جتنی مرتبہ تو نے
میری اُمت کو نور کا ہدیہ بھیجا ہے اور
اتنا ہی اللہ نے تیرے لیے ثواب
کیا ہے۔ اور نیز اللہ تعالیٰ نے تیرے
لیے جنت میں ایک مکان بنایا ہے جس
کا نام منیف ہے۔ میں نے عرض کیا
منیف کیا ہے! فرمایا جس پر اہلِ جنت بھی جھانکیں گے۔
(سرخ الصدور ص ۱۲۸)

Marfat.com

# میّت کے لئے تسبیح و کلمہ پڑھنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ جب حضرت سعد ابن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو ہم نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ساتھ ان پر نمازِ جنازہ پڑھی۔ پھر اُن کو قبر میں اُتار کر اُن پر مٹی ڈال دی گئی۔ بعد ازاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے تکبیر و تسبیح پڑھنا شروع کر دی، ہم نے بھی آپ کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا۔ دیر تک پڑھتے رہے۔

فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ سَبَّحْتَ ثُمَّ كَبَّرْتَ؟ قَالَ لَقَدْ تَضَايَقَ عَلٰى هٰذَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ قَبْرُهٗ حَتّٰى فَرَّجَهُ اللّٰهُ عَنْهُ۔

(مشکوٰۃ صـ۲۶)

تو کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے تسبیح و تکبیر کیوں پڑھی؟ فرمایا اِس نیک بندہ پر اس کی قبر تنگ ہو گئی تھی ہماری تسبیح و تکبیر کے سبب سے اللہ نے اس کو فراخ کر دیا ہے۔

اس حدیث سے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم کا قبر پر تسبیح و تکبیر پڑھنا اور اُن کی تسبیح و تکبیر سے صاحبِ قبر کو فائدہ پہنچنا اظہر من الشمس ہے۔ اگر غور کیا جائے تو اس سے بعد از دفن قبر پر اذان دینے کا مسئلہ بھی سمجھ میں آسکتا ہے۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

## مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند فرماتے ہیں:

---

حضرت جنیدؒ کے کسی مُرید کا رنگ یکایک متغیر ہو گیا۔ آپ نے سبب پُوچھا تو بُروئے مکاشفہ اس نے کہا کہ اپنی ماں کو دوزخ میں دیکھتا ہوں حضرت جنیدؒ نے ایک لاکھ پانچ ہزار بار کبھی کلمہ پڑھا تھا۔ یوں سمجھ کر کہ بعض روایتوں میں اس قدر کلمہ کے ثواب پر وعدۂ مغفرت ہے۔ اپنے جی ہی جی میں اُس مُرید کی ماں کو بخش دیا اور اُس کو اطلاع نہ دی۔ مگر بخشتے ہی کیا دیکھتے ہیں کہ وہ نوجوان ہشاش بشاش ہے۔ آپ نے پھر سبب پوچھا۔ اُس نے عرض کیا کہ اب اپنی والدہ کو جنت میں دیکھتا ہوں۔

سو آپ نے اس پر یہ فرمایا کہ اِس جوان کے مکاشفہ کی صحت تو مجھ کو حدیث سے معلوم ہوئی اور حدیث کی تصحیح اس مکاشفہ سے ہو گئی۔

(تحذیر الناس)

Marfat.com

## حضرت سعد بن عبادہؓ نے حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری ماں مر گئی ہے میں کونسا صدقہ دوں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا!

نَاوَلَ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ الْمَاءَ فَحَفَرَ بِئْرًا وَقَالَ هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ ہ

تو کون سا صدقہ افضل ہے۔ جواب کے لئے کنواں۔ فرمایا پانی۔ تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کنواں کھدوا دیا۔

## لطیفہ

ایک صاحب فرمانے لگے جنازہ کے بعد والی دعا بدعت ہے فقیر نے کہا بالکل ٹھیک پہلے آپ بزرگوں سے مانگنا بدعت کہتے تھے پھر انبیاء علیہم السلام سے منع کرنے لگے۔ اب خدا سے مانگنا بدعت کہہ دیا۔ خدا ایسی توحید سے پناہ

Marfat.com

دے۔ یہ اللہ والوں کی تنقیص کا نتیجہ ہے۔

اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (ترجمہ) "اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں۔ دُعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے" پارہ ۲ رکوع ۷۔ اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا جب بھی دُعا کریں اللہ تعالیٰ سنتا ہے۔ کیونکہ صاحب قرآن پاک کے عام حکم کو کس دلیل سے خاص کیا اور جنازے کے بعد دُعا مانگنا بدعت کیوں کہا۔ رب فرماتا ہے میں ہر وقت سُنتا ہوں جب بھی مجھے پکارو۔ لیکن آپ اسے بدعت کہہ رہے ہیں یہ ہے آپ کی توحید۔ وہ صاحب بولے میں نے اس آیت پر غور نہیں کیا۔ کسی نے خوب کہا ہے

مُورکھ نوں کی پند نصیحت پتھر نوں کی پالا
بھورے نوں جے کھنب چڑھایئے مُڑ کالا بھورا کالا

وَنَرَاهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ ہے کلام الٰہی
بیشک صورت پاک نبی دی اُسنوں نظر نہ آئی

Marfat.com

حسن چشتی اجمیری رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق بزرگان دین کا ارشاد ہے کہ آپ آسمان میں تھے۔ اور آپ نے بھی منبر و مسند پر ہی آپ کا فرمان سنا اور فوراً مودبانہ عرض کیا یا سیدنا علی احد قدمی ھذہ عینی یعنی اے میرے آقا آپ کا قدم میری آنکھ کی پتلی پر ہو اور ساتھ ہی حضور غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے ارشاد کی تصدیق کرتے ہوئے۔ فرمایا کہ آپ بر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ارشاد فرما رہے ہیں۔

سبحان اللہ کیا شان ہے حضور غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔ آپ اللہ کے محبوبؐ کے نور چشم اور اللہ کے محبوب ہیں۔ اور تمام اولیاء کے اولین و آخرینؒ کے سرتاج ہیں۔ اور یہ کلام پاک اس بلند و بالا مقام پر اس خاص الخاص مبارک وقت میں آپ کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہوئی ہے۔ اس کی فضیلت کا اندازہ کون سکتا ہے۔ لہٰذا جب کوئی اہل اللہ طالب حق صدق دل اور اخلاص نیت سے اور عجز و نیاز و ادب و احترام سے اس قصیدہ مبارکہ کا ورد کرے گا۔ تو سرکار محبوب سبحانی قدس سرہ کی روحانیت اسی بلندی و بالا مقام حسین مقام پر کہ یہ کلام پاک آپ کی زبان حق ترجمان پر جاری ہوئی تھی اس ورد کرنے والے کی طرف متوجہ ہوگی۔

Marfat.com

اور اس ارض و سما مقام کی شان و شوکت اور اس پاک منزل کی کیفیت اس کے قلب پر بھی وارد ہوگی۔ اور وہ جلدی اپنی دلی مراد اور منزل مقصود پر پہنچ جائے گا یہ قصیدہ مبارک کیا ہے گویا عشق و عرفان الٰہی کا ایک گنج گراں مایہ ہے۔ اس کا ایک ایک نقطہ بلکہ ایک ایک حرف بحر حقیقت کے ایک گوہر بے بہا ہے۔ حضور غوث الثقلین کریم الطرفین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی ہے۔

یَا اَبْطَالِیْ وَیَا اَطْفَالِیْ هَلُمُّوْا اِرْخُدُوْا مِنْ هٰذَا الْبَحْرِ الَّذِیْ لَا سَاحِلَ لَهٗ وَعِزَّةِ رَبِّیْ اِنَّ السُّعَدَآءَ وَالْاَشْقِیَآءَ یَسْتَرْضُوْنَ مِنِّیْ وَاِنَّ الْجَوَاهِرَ یَبْنِیْ اَیْ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَاَنَا غَائِصٌ فِیْ بَحَارِ عِلْمِ اللّٰهِ۔

یعنی اے میرے بہادر فرزندو اور لڑکے آؤ اس بحر بے کنار سے جھولیاں بھر لو۔ اور مجھے اپنے رب کی عزت کی قسم بے شک تمام خوش نصیب اور بد نصیب میرے پیش ہوتے ہیں۔ اور میری آنکھ ہر وقت لوحِ محفوظ پر ہے اور میں اللہ تعالیٰ کے علوم کے سمندروں میں غوطے مارتا رہتا ہوں۔

پس اے طالبانِ حق مریدانِ قادری! یہ ہمارے آقا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے اللہ تعالیٰ کے علوم کے سمندروں میں غوطے

Marfat.com

لگا لگا کہ یہ توحید عشق و عرفان کے گہرائے بے بہا کا گنج گرانمایہ ہمارے واسطے اکٹھا کیا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اس سے اپنی جھولیاں بھر لیں۔

یہ اکسیر صفت اور نیز بہدف معمولِ خاص اولیائے قادری جب کسی کامل مُرشد قادری کی تعلیم اور اجازت سے پڑھا جائے تو یہ انسان کو انسان کے مقام پر پہنچاتا ہے۔ جس کے متعلق حدیث قدسی میں فرمانِ رب العزت حضور آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَ اَنَا سِرُّہٗ۔ انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں اور یہ انسان کو اس کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہے اور عرفانِ الٰہی کی دولت سے مالا مال کرتا ہے۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ۔ جس نے فی الحقیقت اپنے نفس کو پہچان لیا۔ وہ اپنے رب کو پہچان گیا۔ حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

ہو ذرا آگاہ اپنی ہستی سے غافل کب نہ تھا
قطرہ ہے لیکن مثالِ بحرِ بے پایاں بھی ہے

اور حضرت بلھے شاہ قلندر قادری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے

---

Marfat.com

بلھیا شوہ اسانوں نیں وکھ ناصیں
پردیسیں والی آکھ ناصیں!
تائیں جان جدائیاں سہندی اے

الغرض ناظرین یہ کلام بے نظیر و بے تاثیر فنا۔ کے حاجات و حل مشکلات دینی و دنیاوی اور حصول فیوض ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر صفت اور تر بہدف اور خاص الخاص مجرب و ردار لیاء اللہ ہے۔ اس کا ورد کرنے سے حب الٰہی و عشق مصطفائی کے نورانی شعلے دل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قرب حق اور حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔

حضور غوث پاک اور تمام اولیائے عظام کی زیارتیں ہوں گی نعمت دیدار جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو گی۔ ہر قسم کی دینی اور دنیاوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھولیاں بھریں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتح یابی حاصل ہو گی اس کا ورد کرنے سے سرکار محبوب سبحانی کی خاص الخاص امداد حاصل ہوتی ہے۔ اور طالب حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے۔ اور منزل مقصود پر پہنچتا ہے۔

Marfat.com

# طریق وردِ وزکوٰۃ

قصیدہ غوثیہ کا وظیفہ کرنے کے بہت سے طریقے بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہ نے ہر دو دینی دونیاوی مقاصد کے حصول کے لیے لکھے ہیں مگر ہمارے مشائخ عظام قادری رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں۔ اس مفید ترین ومعظم کلام کو نفسانی خواہشات اور دنیوی اغراض میں استعمال کرنے سے قطعی احتراز کریں۔ اسے محض خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سرکار محبوب سبحانی کی خوشنودی اور لطف وکرم کے حصول کا ذریعہ بنائیں۔ لہذا اکابر مشائخ عظام قادری رحمۃ اللہ علیہم سے منقول صرف ایک آسان ترین اور بہترین طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کے مطابق قصیدہ غوثیہ کا وِرد خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سرکار محبوب سبحانی غوث الاعظم جیلانیؒ کی خوشنودی اور لطف وکرم کے حصول کا ذریعہ بنائیں۔ لہذا اکابرین مشائخ عظام قادری رحمۃ اللہ علیہم سے منقول صرف ایک آسان ترین اور بہترین طریقہ درج کیا جاتا ہے اس طریقہ کے مطابق قصیدہ غوثیہ کا ورد خدا اور رسول ﷺ اور

Marfat.com

غوث پاک کی رضامندی اور لطف و کرم کے حصول کا ذریعہ ہوگا۔ واضح رہے ہے۔ کہ طالب حق اپنے ہر مرشد کامل سے اجازت نامے اور دو رکعت نفل بعد نماز مغرب یا عشاء پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از سورۃ فاتحہ گیارہ مرتبہ اور سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور ایصالِ ثواب بحضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بطفیل حضور سرورِ کائنات اور اہل بیت اظہار اور صحابہ کرام اور اولیائے عظام اور حضور غوث اعظم کے ارواح مبارک کو کرے اور بعد گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ

اس کے بعد گیارہ مرتبہ یا شیخ سید عبدالقادر جیلانی شیئاً للّٰہ اسددنی فی سبیل اللہ پڑھ کر تین وقعہ سیدھا تھوکے پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے بھی یہ نیت زکوٰۃ اسی طرح سے بلا ناغہ ایکسو بیس دن تک پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

اگر چالیس دن زکوٰۃ پوری نہ کر سکے تو روزانہ چالیس مرتبہ بعد نماز مغرب یا عشاء وظیفہ رکھے۔ انشاء اللہ خیر و برکت سے مالا مال رہے گا فقط۔ طالب دعا خلیفہ ملک محمد اشرف غفرلہ۔

Marfat.com

# قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لے کے نام خداوند عالی شروع کراں اس تائیں
کامل مہر محبت والا رحم کرے ہر جائیں

سَقَانِیْ اَلْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَنِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ

عشق پلائے کاسے مینوں وصل الٰہی والے
کہیا میں اس خمر تائیں آ میرے ول پیالے

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوْسٍ
نَهِمْتُ بِسُکْرَنِیْ بَیْنَ الْمَوَالِ

ٹرُ آیا مڑ میری طرفے اوہ شراب دا کاسا
پی کے تاں میں مست ہویا وچ یاراں کردا ہاسہ

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِ

پھر کہیا میں قطباں تائیں اور میرے پاسے
ہوو تسیں مردانے سارے راہ خدا دے خاصے

Marfat.com

وَهَمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جَنُوْدِیْ
فَسَاقِیْ الْقَوْمِ بِالْوَانِیْ مَلَالِ
ہمت کرکے پیو پیالے تُسیں ہو لشکر ساڈا
ساقی دتا فیض خدا دا مینوں جام کشادہ
شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِیْ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِ
پیتا تُساں سب جوٹھا میرا جو میں تھیں بچ رہیا
نئیں تُساں توں قرب تے رتبہ حاصل میرے جیہیا
مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَّا زَالَ عَالِیْ
رُتبہ بہت بلند تساڈا کیتا آپ الٰہی!
لیکن رُتبہ میرا وڈا تاج مینوں ہے شاہی
اَنَا مِیْ حَضْرَتِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ
میں ہاں وچ کچہری رب دی وڈے درجے والا
کراں تصرف جو چاہاں میں فضلوں رب تعالےٰ
اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مَثَالِ

Marfat.com

چٹے باز وانگوں میں ولیاں اوپر گراں اڈاری
کیہڑے مرد خدانوں لبھی ولیاں تے سرداری

كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطَرَازِ عِزٍّ
وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

مینوں رب نے خلعت بخشی نالے عزت بھاری
تاج شاہی سر میرے رکھیا دتی حق مختاری

وَاَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ
وَقَدَّمَنِيْ وَاَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ

کیتا واقف حق نے مینوں اُوپر سر قدیمی
عزت دا گل وچ پایا بخشی فیض عمیمی

وَوَلَّانِيْ عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُكْمِيْ نَافِذٌ فِيْ كُلِّ حَالٍ

سب قطباں تے اللہ صاحب مینوں کیتا والی
حکم میرا ہی جاری ہویا ویلا کوئی نہ خالی

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

ظاہر کراں جے میں سر اپنا اُوپر ٹھاٹھ بخاراں
پانی اُونہاں دا گم جاسی جیوں بدل وچ غاراں

Marfat.com

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

ظاہر اپنا بھید کراں جے وچ پہاڑاں ڈھے جاون
ریزہ ریزہ ہو کے سارے ریت اندر چھپ جاون

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ

جے کھولاں میں بھید اپنے نوں اوپر آتش بلدی
بجھ کے ساہ تے سرد ہو جاوے برفے وانگوں گلدی

وَلَوْ اَلْقَيْتَ سِرِّیْ فَوْقَ مَيْتٍ
لِقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

جے کر بھید میرا کجھ ظاہر مردے اُوپر ہووے
فضل خدا دے نال اوہ مُردہ زندہ ہو کھلووے

وَمِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
نَمُدُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِ

کل زمانے سال مہینے وچ مسیری مختاری
اول میرے درتے آون کارن خدمت گزاری

وَتَخْبِرُنِیْ بِمَا يَاْتِیْ وَيَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاقْصِرْ عَنْ جَلَالٍ

Marfat.com

خبر مینوں ہو جاسی پہلے جو کجھ ہونا ہوسی
علم میرے دا جیہڑا دوہتی منکر ہوسی روسی

مُرِیْدِی ھِمُ وَطِبُ وَاشْطَحُ وَغَنِّیْ
وَاِفْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالِاسْمُ عَالِ

میرا جو مرید ہے سچا میں اس دا ہمراہی
میرا اِسم پکانے والے نوں رہسی بے پرواہی

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اللّٰہَ رَبِّیْ
عَطَائِیْ رِفْعَۃٌ نِلْتُ الْمَنَالِ

طالب میرے خوف نہ کر توں اللہ رب رحیمے
عالی رتبہ بخشیا معنیوں نال متاع عظیمے

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ رُکَّتْ
وَشَآءُ سُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالِ

میری شہرت دے وچ فلکاں وجدے ہین نقارے
خوش قسمت ہیں چلدے اگے چوکیدار ہمارے

بِلَادُ اللّٰہِ مَلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِ

ملک ساڈا سب شہر خدا دے سب وچ راج اساڈا
وقت ازل تھیں پہلے ہویا صافی مال آمادا

Marfat.com

نَظَرَتْ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا
کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ
جد ڈٹھے میں نظر اُٹھا کے رب دے شہر تمامی
اِک رائی دانے وانگوں آئے نظر تمامی

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِ
برکت درس علم دی مینوں بخشی رب سعادت
قطبیت دا عالی درج مینوں ہویا عنایت

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ
کیہڑا میرا ثانی اندر ولیاں صاحب کمالاں
ہے کوئی ہمسر اندر علم تصرف حال

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَالَّآلِ
گرمی اندر صائم میرے طالباں دیاں جماعتاں
لعلاں وانگوں چمکن اشرف وچ اندھیریاں راتاں

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

Marfat.com

ہر ولی دا قدم ہے وکھرا میں ہاں قدم نبیؐ دے
ہے اوہ بدر کمال معلّیٰ منصب اس عالی تے

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ
هُوَ جَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَعَالِ

نبیؐ اکرم ہاشمی مکیؐ حجازی وہ میرے جدِ اعلیٰ ہیں
جن کی بدولت میں نے بزرگی کو پایا!

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَنُوْدٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے مرید میرے نہ رکھ توں خوف کسے بدظن دا
لے تلوار میں قتل کریساں سر تیرے دشمن دا

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

محی الدین جیلانی ہاں میں سیّد وچ ابراراں !!
شان میری وچ جھنڈے جھلدے چوٹیاں اوپر پہاڑاں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں اولاد حسنؓ سنجی دی وچ مخدع دے ڈیرا
اولیاواں دی گردن اُتے قدم رہوے گا میرا

Marfat.com

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الشُّهُوْرُ اسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنُ الْکَمَال

عبدالقادر نام ہے میرا جانے کل زمانہ
صاحب عین کمال ہے میرا پاک محمدؐ نانا

○

# اَوْرَادُ السُّلْطَانِ الشَّیْخ عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِی رحمۃ اللہ علیہ

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِیَ الْمُنْکَسِرَ
وَاجْمَعْ شَمْلِیَ الْمُنْدَثِرَ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ
اِکْفِنِیْ یَا کَافِیُ هُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا
وَکَفٰی بِاللّٰهِ نَصِیْرًا اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ
وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

Marfat.com

# ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی میں اہلِ سنت کی عظیم فتح

اور

## اہلِ حدیث (وہابیہ) کی ذلت آمیز شکست

# مناظرہ

مابین

## علامہ محمد سعید احمد اسعد فیصل آباد

اور

## پروفیسر طالب الرحمٰن غیر مقلد (اہلحدیث)

ترتیب و تزئین : محمد یحییٰ ملک

معاونت : حافظ نیاز احمد صدیقی ۔ سید شبیر حسین گیلانی

Marfat.com

# مناظرہ

## گیارہویں شریف

مُرشد میرا ہے ہادی مہدی کامل مردِ نیارا
دلاور نام مُبارک جانے عالم سارا !

معزز سامعین کرام :۔ ہم اہل سُنت وجماعت پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی غوثِ صمدانی، شہبازِ لامکانی سیدنا غوث الاعظم جیلانی محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ العزیز نور اللہ مرقدہٗ کے ایصالِ ثواب کے لیے گیارہویں شریف کا اہتمام کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کی رحمتوں اور برکتوں کا نظارہ کرتے ہیں۔ راولپنڈی کے وہابیوں نے ہمیں بار بار کہا کہ یہ گیارہویں شریف حرام ہے۔ بلکہ مُردار اور خنزیر سے بھی بدتر ہے (معاذ اللہ) ہم ثابت کرنے کو تیار ہیں۔ بلکہ ہم اس پر آپ اہل سُنت وجماعت کو باقاعدہ مناظرہ کی دعوت دیتے ہیں۔ وہابیوں کے زیادہ تنگ کرنے پر ہم نے ترجمان اہل سُنت وجماعت مناظرِ اسلام حضرت مولانا علامہ محمد سعید احمد اسعد ناظم اعلیٰ جامعہ اہلیہ رضویہ فیصل آباد سے رابطہ کیا تو آپ نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا" ان کا چیلنج ضرور قبول کرنا چاہیئے تاکہ حق کا بول بالا ہو اور باطل کا منہ کالا ہو"

اِسی دوران ۱۲ دسمبر ۱۹۹۳ء وہابیوں کے مولوی محمد عبدالستار بھٹی کی تحریر بھی موصول ہوئی۔ جس میں ۱۵ جنوری ۱۹۹۴ء سے پہلے سید شبیر حسین شاہ صاحب کے مکان پر مناظرہ کے انعقاد کی دعوت دی گئی ہم نے مناظرہ اسلام مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب کے مشورہ سے ۱۳ جنوری ۱۹۹۴ء بروز جمعرات سید شبیر حسین شاہ صاحب گیلانی کے مکان پر مناظرہ کا چیلنج قبول کیا۔ ہمارے چیلنج قبول کرنے کے بعد وہابیوں نے پینترا بدلا اور ہم سے اصرار کیا اس مناظرہ میں مدعی اہل سنت ہوں گے نہ کہ وہابیہ۔ ہم نے مناظرہ اسلام سے پھر رابطہ قائم کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اصولی طور پر تو اس مسئلہ میں مدعی وہابیہ ہیں۔ لیکن صرف مناظرہ کے انعقاد کی خاطر وہابیوں کو فرار کا موقع نہ دینے کی خاطر ہم ان کی اس بے اصولی کو بھی قبول کرنے کو تیار ہیں۔ خدا خدا کر کے ۱۸ جنوری ۱۹۹۴ء کی بابرکت گھڑیاں آگئیں۔ ایک رات قبل ہی مناظرہ اسلام اپنے شاگردان اور تقریباً گیارہ من کتب کے ہمراہ تشریف لے آئے۔ شیخ الحدیث والتفسیر استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد اشرف

Marfat.com

صاحب مراڑیاں شریف ضلع گجرات بھی ہم پر کمال مہربانی فرماتے ہوئے مناظرہ اسلام کے ہمراہ تشریف فرما ہو گئے۔ دن کے ڈیڑھ بجے شبیر شاہ صاحب کے مکان پر یوں گفتگو شروع ہوئی دونوں کی طرف سے مولوی احسن فاروقی نے اہل سنت سے پوچھا۔ آپ کا طرز سے صدر مناظرہ، مناظر اور معاون کون کون ہوں گے؟

## مناظرہ اسلام مولانا اسعد

کبھی اُٹھے کبھی بیٹھے کبھی تڑپے کبھی لوٹے
تماشا دید کے قابل تھا تیرے بیقراروں کا

ہماری طرف سے حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اشرف صاحب انصاری برکاتہم العالیہ مدعو مناظرہ ہوں گے جبکہ میں اور محمد سعید احمد اسعد صاحب بطور مناظرہ گفتگو کریں گے۔ آپ بھی اپنے صدر اور مناظر کا اعلان فرمائیں

فاروقی :۔ ہماری طرف سے حضرت مولانا پروفیسر طالب الرحمان صاحب مناظر ہوں گے۔ جبکہ میں صدر کے فرائض سرانجام دوں گا۔

Marfat.com

اسعد صاحب :۔ آپ نے اپنے مناظر ہونے کا اور مفتی صاحب کے صدر ہونے کا اعلان تو کیا ہے۔ اپنے معاون کا اعلان بھی فرمائیں تاکہ ہم بھی اپنے معاون کا اعلان کریں۔

مناظر اسلام :۔ معاون کا معنی ہوتا ہے مددگار۔ دیکھ لیجئے کہیں معاون مقرر کرنے پر آپ کی توحید میں فرق تو نہیں آجائے گا۔ کہیں یہ عمل۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی مخالفت تو نہیں ٹھہرے گا۔

قاری تی :۔ کھسیانی ہنس ہنس کر خاموش۔

پروفیسر طالب الرحمان :۔ اس مناظرہ گیارہویں شریف میں مدعی آپ ہوں گے۔

مناظر اسلام :۔ اگر تو آپ نے اصولی مناظرہ کرنا ہے تو پھر بہر حال مدعی آپ ہی ہوں گے۔ اور اگر آپ نے یہ اصولی کا مظاہرہ کرنا ہے تو ہم صرف مناظرہ کی خاطر آپ کی اس بے اصولی کو قبول کرتے ہوئے مدعی بننے کو تیار ہیں۔

پروفیسر طالب الرحمان :۔ نہیں نہیں آپ مدعی ہیں کیونکہ آپ کا دعویٰ ہے کہ گیارہویں شریف ،، حلال اور جائز ہے۔

مناظر اسلام :۔ پروفیسر صاحب مجھے افسوس ہے کہ آپ کو مدعی

Marfat.com

کا معنی اور مفہوم بھی یاد نہیں۔ دیکھئے یہ میرے ہاتھ میں فتاویٰ ثنائیہ ہے۔ اس کی جلد نمبر ۱۱۶ ہے اِس میں آپ ہی کے ایک بزرگ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری لکھتے ہیں۔ جواز کے خلاف دعویٰ کرنے والا مدّعی ہے اس کا فرض ہے کہ اس کا ثبوت شرع شریف میں دکھا دے۔

پروفیسر طالب الرحمان :۔ پریشان ہو کر۔ ہم ثناء اللہ کو نہیں مانتے۔ بہرحال مدّعی آپ ہی ہوں گے۔

مناظر اسلام :۔ تو میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ ہم صرف مناظرہ کی خاطر آپ کی بے اصولی کلیم کرنے ہوئے مدّعی بننے کو تیار ہیں۔ وقت اور دیگر چھوٹی موٹی باتیں طے کرنے کے بعد مناظرہ شروع ہوا۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

○

اَمَّا بَعْد :۔ مناظرہ اسلام نے نہایت خوش اخلاقی کے ساتھ خطبہ اور درود سلام پڑھنے کے بعد جو دلائل پیش فرمائے۔ ان کو ہم ترتیب وار پیش کر رہے ہیں۔ اگرچہ یہ دلائل دورانِ مناظرہ وقفہ وقفہ کے بعد مختلف تقاریر میں پیش کئے گئے۔

حضرات :۔ آج کے مناظرہ کا موضوع ہے "حضرت پیرانِ پیر سیدنا عبدالغفار جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نام کی "گیارہویں شریف" جو ہم اہل سنت دیتے ہیں" وہ حرام ہے یا حلال"؟

آیئے سب سے پہلے عرض کر دوں کہ ہم گیارہویں شریف کسے کہتے ہیں۔

الجواب :۔ حضرت سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کا وصول مبارک ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ ہجری کو ہوا۔ اس مناسبت سے وہ پاک و ہند میں گیارہویں والے پیر" کے نام سے بھی

Marfat.com

مشہور ہیں۔ اب جو بھی مسلمان حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو ایصالِ ثواب کرتا ہے۔ ہم اُسے "گیارہویں شریف" کہتے ہیں۔ خواہ یہ ایصال ثواب کسی بھی تاریخ کو کیا جائے۔ جب آپ نے یہ بات اچھی طرح سمجھ لی کہ گیارہویں شریف "صرف اور صرف" حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کے ایصالِ ثواب کا نام ہے۔ اس کے علاوہ اور کچھ نہیں تو آیئے اب دیکھتے ہیں کہ یہ گیارہویں شریف" حلال ہے یا حرام؟

ہمارے نزدیک جس چیز سے بھی اللہ تعالےٰ نے یا اُس کے پیارے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع نہیں فرمایا! وہ چیز حلال اور جائز ہے۔

دیکھئے:۔ یہ میرے ہاتھ میں ابوداؤد شریف ہے جلد نمبر ۲ ہے صفحہ نمبر ۱۸۳ ہے۔ اس کا ترجمہ بھی میں اپنی طرف سے نہیں کرتا خود وہابی حضرات ہی کے ایک بڑے عالم علامہ وحید الزمان کا ترجمہ پڑھ کر سنا رہا ہوں۔ جو کہ ترجمہ سنن ابوداؤد از علامہ وحید الزمان جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۸۵ پر یوں مرقوم ہے۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ جاہلیت کے لوگ بعض چیزیں کھاتے تھے اور بعض کو بُرا جان کر چھوڑ دیتے تھے۔ تو اللہ تعالےٰ نے

Marfat.com

اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معبوث فرمایا اور آپ پر قرآن پاک نازل کیا۔ حلال کو حلال اور حرام کو حرام کیا۔ لہذا اس نے حلال کو حلال اور حرام کو حرام کیا وہ حرام ہے۔ اور جس سے سکوت فرمایا وہ معاف ہے۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ فرما دیجئے میں وحی شدہ چیزوں میں کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام نہیں پاتا۔ سوائے مُردار بہتے ہوئے خون سُور کے گوشت کے کیونکہ وہ ناپاک ہے۔ اور اس جانور کے جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پہ ذبح کیا جاوے۔

**حاضرین** :۔ اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے اور اُس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حرام چیزوں کی لیسٹ عطا فرمائی ہے۔ جو چیز اس لیسٹ کے اندر موجود ہے۔ وہ تو حرام ہے اور جس چیز کا ذکر اس لیسٹ میں موجود نہیں وہ قطعاً حرام نہیں ہے

**آیئے** :۔ اب میں آپ کی خدمت میں اس حدیث کی توثیق اور مزید توضیح بھی بیان کرتا چلوں۔ یہ میرے ہاتھ میں تنقیع الرواۃ ہے جلد نمبر ۳ ہے صفحہ نمبر ۲۰۱ ہے۔ یہ کتاب وہابیوں کے ایک بڑے عالم احسن صاحب دیلوی کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ رجالہ کلھم ثقات اخرجہ

Marfat.com

ایضاً ابن مردویہ والحاکم وصححہ" اس حدیث کے سارے راوی ثقہ ہیں حدیث کو محدث ابن مردویہ نے بھی بیان کیا ہے اور امام حاکم نے بھی حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

## ایک اور وہابی عالم شمس الحق صاحب

عظیم آبادی اسی حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں" وفیہ تنبیہ علی ان التحریم انما یعلم بالوحی لا بالھوی۔ والحدیث یدل علی ان الاشیاء اصلھا علی الاباحۃ۔

اس میں اس بات کی تنبیہ کی ہے کہ کسی بھی چیز کی حرمت صرف وحی سے ہی معلوم ہو سکتی ہے۔ اپنی خواہش سے نہیں ـــــ اور یہ حدیث اس بات کی بھی دلیل ہے کہ ہر چیز اصل میں جائز ہے۔

عون المعبود شرح ابوداؤد جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۴۱۷۔

## حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی ارشاد فرماتے ہیں۔

غرض دے رضی اللہ عنہ از تلاوت ایں آیت آں بودہ است

Marfat.com

کہ بدانا نہ کہ تحریم نسبتِ مگر بوحی . . . . . وحی گاہے جلی است وگاہے خفی" حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے یہ آیت کریمہ اس غرض سے تلاوت فرمائی تاکہ سب کو پتہ چل جائے کہ صرف وحی سے حرام ہوتی ہے۔ اور وحی کبھی جلی ہوتی ہے۔ کبھی خفی"

اشعۃ اللمعات جلد نمبر ۳ صفحہ نمبر ۴۷۹

معلوم ہوا کہ جس چیز کو وحی الٰہی حرام قرار نہ دے وہ چیز حرام نہیں ہوتی۔ میں پروفیسر طالب الرحمان صاحب سے مطالبہ کرتا ہوں کہ (صرف ایک آیت کریمہ ایسی تلاوت کریں جس میں یہ صاف صاف لکھا ہو کہ حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے لیے ایصال ثواب حرام ہے۔ ایک حدیث ایسی پڑھو۔ جس میں یہ لکھا ہو کہ گیارہویں شریف" حرام ہے۔ اگر ایک بھی ایسی آیت یا حدیث ہمیں دکھادی جائے تو خدا کی قسم ہم "گیارہویں شریف" چھوڑ دیں گے وگرنہ آپ کے کہنے سے یہ گیارہویں شریف" حرام نہیں ہو سکتی۔

## وھابیہ کے بڑے عالم احمد حسن دہلوی لکھتے ہیں

وفی الباب عن ابی الدرداء رفعہ بلفظ ما احل اللہ فی کتابہ

Marfat.com

فھو حلال، وما حرم فھو حرام وما سکت عنہ فھو عفو فاقبلوا من اللہ عافیتہ فان اللہ لم یکن لینسیٰ شیئاً ثم تلا وما کان ربک نسیا الغرجہ البزار وقال سندہ صالح والعاکم وصححہ۔

اسی طرح کی ایک مرفوع حدیث حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی موجود ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال کیا وہ حلال ہے اور جس چیز کو اس نے حرام فرمادیا وہ حرام ہے۔ اور جس چیز سے اللہ تعالیٰ چپ رہا وہ معاف ہے۔ اس حدیث کو بزار نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی سند صالح ہے۔ حاکم نے بھی اس کو روایت کیا اور اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے"

تنقیح الرواۃ جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۲۰۱

یہی وہابی عالم اسی آیت کریمہ "قل لا اجد" کی تفسیر نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں: "اوپر ذکر تھا کہ حرام وہی چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ سے حرام کیا۔ کسی انسان کو کسی چیز کے حرام ٹھہرانے کا اختیار نہیں ہے"

احسن التفاسیر جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۲۱۲۔

Marfat.com

یہی وہابی عالم اسی آیت کریمہ "قل لا اجد" کی تفسیر نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔ اوپر ذکر تھا کہ حرام وہی چیز ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے وحیٰ کے ذریعہ سے حرام کیا۔ کسی انسان کو کسی چیز کے حرام ٹھہرانے کا اختیار نہیں ہے۔

احسن التفاسیر جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۲۱۲

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حلت و حرمت کا ضابطہ یہی بیان فرمایا ہے کہ جس چیز کو وحیٰ نے حرام کیا ہے۔ وہی حرام ہے اور جس چیز کی حرمت پر وحیٰ کی مہر نہیں "وہ حلال ہے۔ حلال ہے۔ حلال ہے۔

حلت و حرمت کے اس ضابطہ کو وہابیہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔ مثلاً احسان الٰہی ظہیر کے ایک استاد ابوالبرکات احمد کا فتاویٰ برکاتیہ میں یوں مرقوم ہے

سوال :۔ کیا گدھے اور کتے حلال ہیں؟ حلت و حرمت کی دلیل بیان فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

سائل رحمت اللہ گھمن گوندلانوالہ

جواب :۔ ان دونوں کے حلال ہونے کی دلیل یہی ہے کہ قرآن و حدیث

Marfat.com

نے اِن سے منع نہیں کیا۔ ہر چیز کی اصل حلت ہے۔ اگر قرآن وحدیث میں کسی چیز کی حرمت نہ بیان کی گئی ہو تو وہ حلال ہوتی ہے۔

الراقم :۔ ابوالبرکات احمد فتاویٰ برکاتیہ صفحہ نمبر ۲۰۸۔

اصل اشیاء میں واقعیٰ اباحت ہے۔ فتاوی برکاتیہ نمبر ۱۸۷

وہابیہ کے شیخ الاسلام مولوی ثناء اللہ امرتسری کے فتاویٰ ثنائیہ میں بھی یہی الفاظ موجود ہیں۔

سوال :۔ جس جائے نماز پر امام نماز پڑھاتا ہے۔ اگر اس جائے نماز کو علیحدہ فرش پر بچھا کر ہم نماز پڑھ لیں۔ تو ہماری نماز جائز ہے یا نہیں۔

جواب :۔ جائز ہے منع کی کوئی دلیل نہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ جب تک منع نہ کروں، منع مت سمجھو۔

جلد نمبر ۲۴ صفحہ نمبر ۱۶، نمبر ۱۷ شرفیہ۔

مولانا کا اشارہ اس حدیث شریف کی طرف ہے۔ ذروتی ما ترکتم فانما ھلک من کان قبلکم بکثرۃ سوالھم (الحدیث)

اخرجہ احمد و مسلم و النسائی وابن ماجہ وابوسعید شرف الدین)

فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر ۵۲۲

Marfat.com

سوال :۔ کچھوے کا کھانا جائز ہے یا نہیں۔ یہ حلال ہے یا حرام مفصل جواب دیں۔

جواب :۔ کچھوا حلال ہے۔ بحکم قرآن مجید قُل لا اجد فی مآ اوحی الی محرما الخ۔

۱۸۔ جولائی ۱۹۴۷ء فتاوی ثنائیہ جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۲۳۔

معلوم ہوا کہ حلت و حرمت کے اس ضابطہ کو وہابیہ کے اکابر نے بھی تسلیم کیا ہے۔ اسی ضابطہ کی رُو سے بھی "گیارہویں شریف حلال ہے۔ اس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع نہیں فرمایا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع نہیں فرمایا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

اعظم المسلمین جرما من سئل عن شیی لم یحرم فحرم من اجل مسئلتہ "مسلمانوں میں سب سے بڑا مجرم وہ ہے۔ جس نے ایسی چیز کے متعلق سوال کیا ہو جو حرام نہ تھی۔ پھر اس مسئلہ کے پوچھنے پر وہ چیز حرام کر دی گئی۔

تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۰۶

....

Marfat.com

# سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

بے شک اللہ تعالےٰ نے کچھ فرائض مقرر فرمائے ہیں۔ اُنہیں ضائع مت کرو۔ اور کچھ حدود مقرر فرمائی ہیں۔ ان پر زیادتی نہ کرو۔ کچھ چیزیں حرام فرمائی ہیں۔ ان کے قریب بھی نہ پھٹکو اور کچھ چیزوں سے سکوت اختیار فرمایا! یہ نہیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں بھول گیا تھا۔ بلکہ فقط تم پر رحمت فرماتے ہوئے سکوت فرمایا! اس لیے ان کے بارہ میں سوال مت کرو۔ (یہ حدیث صحیح ہے)

تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۰۱۔

Marfat.com

## حدیث شریف میں ہے کہ

کل شیئی ملک مطلق حتّٰی یرد فیہ نھی" ہر چیز کا کرنا تجھ کو روا ہے یہاں تک کہ اس کی ممانعت میں کچھ وارد نہ ہو جائے۔

(لغات الحدیث جلد نمبر ۳ صفحہ نمبر ۲۸ کتاب طاؤد جید الزماں)

پروفیسر طالب الرحمان :۔ اسعد صاحب یہ تقریر کر کے تو آپ خود پھنس گئے ہیں۔ اس لیے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن حکیم میں،

"گیارہویں شریف" کو حرام کر دیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

وما اھل بہ لغیر اللہ۔ جس چیز پر غیر اللہ کا نام آجائے وہ بھی حرام ہے۔ یہ گیارہویں شریف آپ پیر عبد القادر جیلانی کے نام کی دیتے ہیں۔ اس لیے یہ بھی حرام ہے۔

(نوٹ) پروفیسر طالب الرحمان :۔ نے چھ گھنٹے کے مناظرہ میں تقریباً ہر ٹرن میں اسی بات کو دھرایا۔ اسی آیت کریمہ کو "گیارہویں شریف کی حرمت کی دلیل بار بار قرار دیتا رہا۔

مناظرہ اسلام :۔ میں یہ پہلے عرض کر چکا ہوں کہ ہمارے نزدیک

Marfat.com

گیارہویں شریف" صرف اور صرف حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جو کہ غوث اعظم کے نام سے بھی معروف ہیں۔ کو ایصالِ ثواب کا نام ہے۔ کسی اور چیز کا نہیں۔

پیر عبدالقادر جیلانی کے نام کی "گیارہویں" کا یہی معنی ہے چونکہ یہ گیارہویں شریف ہم دلواتے ہیں۔ اس لیے اس کی تشریح اور توضیح کا حق بھی صرف ہم کو ہے۔ آپ کو نہیں۔ ہم ڈنکے کی چوٹ کہتے ہیں کہ "گیارہویں شریف" میں بھی عبادت صرف اللہ کی ہے۔ غوث پاک کا نام نامی اسم گرامی صرف اور صرف اُن کو ایصالِ ثواب کے لیے لیا جاتا ہے۔ پروفیسر طالب الرحمان صاحب کے پاس ہمارے دلائل کا تو جواب ہے نہیں صرف وقت گذارنے کے لیے وما اھل یہ لغیر اللہ آیت کریمہ تلاوت کی ہے۔ حالانکہ اس کا معنی خود وھابیہ ہی کے ایک بڑے عالم علامہ وحید الزماں کی زبان سے پڑھ کر سنا چکا ہوں۔ اور سوائے اس جانور کے جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا جاوے"

ترجمہ :۔ سنن ابوداؤد جلد نمبر ۳ صفحہ نمبر ۱۸۵ آیت کا یہی ترجمہ ہے۔ اور یہی ترجمہ حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ

Marfat.com

عنہا کی تفسیر سے لے کر تفسیر جلالین تک میں مذکور ہے۔ پروفیسر طالب صاحب اگر اسی پر بضد ہیں کہ آیت کریمہ کا یہی معنی ہے کہ "ہر وہ چیز جس پر غیر اللہ کا صرف نام ہی آجائے وہ بھی حرام ہے" تو پھر کائنات کی اکثر اشیا کو حرام قرار دینا پڑے گا۔

دیکھئے قرآن حکیم مقدس کلام الٰہی ہے۔ لیکن اس کی سورتوں پر غیر اللہ کا نام آتا ہے۔ اور وہ انہی غیر اللہ کے ناموں سے ہی معروف ہیں۔ مثلاً :۔ سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ النساء، سورۃ مائدہ، سورۃ ابراہیم۔ اگر صرف غیر اللہ کا نام آنے کی وجہ سے چیز مردار اور سور سے بھی بدتر ہو جایا کرتی تو خدا کی قسم قرآن حکیم کی مقدس سورتوں کے نام غیر اللہ کے ناموں پر نہ رکھے جاتے۔ مساجد پاک اور مقدس مقامات ہیں۔ لیکن ان پر بھی غیر اللہ کا نام آتا ہے اور یہ مساجد غیر اللہ کے ناموں سے ہی معروف ہیں۔

مثلاً :۔ مسجد حرام، مسجد اقصیٰ، مسجد نبویؐ، مسجد قباء، مسجد قبلتین، مسجد بلال، مسجد ابوبکر، مسجد عمر، مسجد عثمان، مسجد علی، مسجد فاطمہ، مسجد حسین وغیرہ اگر غیر اللہ کے نام پر مشہور ہونے کی وجہ سے چیز مردار اور سور سے بھی بدتر ہو جاتی تو ان مساجد کو غیر اللہ کے نام پر مشہور نہ

Marfat.com

کیا جانا۔

نماز، روزہ، کھانے پینے کی چیزوں سے بدرجہا بہتر ہیں۔ دیکھئے :۔ صحیح بخاری شریف میں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ احب الصلوٰۃ الی اللہ صلوٰۃ داؤد ۔ ۔ ۔ ۔ احب الصیام الی اللہ صیام داؤد ؑ اللہ کی بارگاہ میں محبوب ترین روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے۔

بخاری شریف جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر ۴۱۶

اگر حضرت داؤد کی نماز۔ حضرت داؤد کا روزہ کہنا جائز ہے غیر اللہ کا نام آنے کی وجہ سے اس نماز، روزہ میں نجاست نہیں گھس جاتی تو حضرت سیدنا غوث اعظم کی مجلس ایصال ثواب پر مشتمل گیارہویں شریف کا نام بھی قطعاً منع نہیں ہے۔ حدیث کی سب کتابیں غیر اللہ ہی کے ناموں پر معروف ہیں۔

مثلاً :۔ بخاری شریف۔ مسلم شریف، ترمذی شریف، ابوداؤد شریف، نسائی شریف، ابن ماجہ، موطا امام مالک، موطا امام محمد، مصنف عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ وغیرہ اگر غیر اللہ کا نام آجانے سے چیز مزار اور منبر پر سے بھی بدتر ہو جاتی ہے۔ تو یہ آپ کا جامعہ سلفیہ

Marfat.com

جامعہ محمدیہ، احسان الٰہی ظہیر کانفرنس۔ ان کو بھی مُردار سے بدتر کہنا پڑے گا۔

اے گروہ وھابیہ اچھی طرح کان کھول کر سُن لو۔ مکہ کے مشرک اپنے کچھ مخصوص جانوروں کو بتوں کے نام پر نامزد کر کے چھوڑ دیتے تھے۔ پھر اُن کا دودھ پینا۔ اُن کا گوشت کھانا حرام سمجھتے تھے۔ خداوند قدوس نے آیت کریمہ نازل فرمائی۔

"قل ھلم شھداءکم الذین یشھدون ان اللہ حرم ھذا"

"آپ فرمائیے لاؤ اپنے گواہ جو گواہی دیں کہ اللہ نے حرام کیا اِسے" الانعام ۱۵۰

## وہابی عالم احمد حسن صاحب دہلوی لکھتے ہیں

آگے فرمایا کہ اے رسول اللہ کے ان لوگوں سے یہ بھی کہہ دو کہ آسمانی کتاب کی سند یہ لوگ اپنے ڈھنگوں کے اچھے ہونے پر نہیں پیش کر سکتے، تو اپنے کلام کی تائید میں کوئی گواہ لائیں جو اُن کہ یہ کہہ دے کہ اللہ تعالےٰ نے بُتوں کے نام کے جانوروں کو حرام کیا ہے۔

احسن التفاسیر جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۲۱۴

Marfat.com

# وہابیوں کے ہی ایک عالم قاضی شوکانی تفسیر میں لکھتے ہیں

عن مجاہد فی قولہ (سیقول الذین اشرکوا) قال ھذا قول قریش ان اللہ حرم ملک ہی البحیرۃ والسائبۃ والوصیلۃ والحام"

"حضرت امام مجاہد فرماتے ہیں کہ یہ قریش کہتے ہیں کہ بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حام۔ ان جانوروں کو اللہ نے حرام کیا ہے"

تفسیر فتح القدیر جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۷۶

اگر جانور پہ بت کا نام آنے سے جانور حرام نہیں ہوتا تو ایصال ثواب کے لیے کسی بھی چیز پہ حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی کا نام آجائے۔ وہ کس طرح حرام ہو سکتی ہے۔ حالانکہ بت دشمن خدا ہے اور شیخ پاک محبوب خدا ہے۔

پروفیسر طالب الرحمان :۔ اسعد صاحب :۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ بحیرہ اور سائبہ وغیرہ جانور بتوں کے نام پر قطعاً نامزد نہیں ہوتے تھے۔ یہ آپ کا افتراء ہے۔ اور نہ ہی اللہ تعالےٰ نے یہ کہیں فرمایا ہے کہ میں خدا نے ان بحیرہ، سائبہ وغیرہ کو حرام کیا ہے

Marfat.com

**مناظرِ اسلام** :- آپ وہابیہ کے آج کل سب سے بڑے مناظر سمجھے جاتے ہو۔ آپ کو ابھی تک یہ بھی علم نہ ہو سکا کہ بحیرہ اور سائبہ وغیرہ کن جانوروں کو کہا جاتا ہے۔

**دیکھئے** :- میرے ہاتھ میں بخاری شریف ہے جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۶۱۱ ہے۔ اس میں صاف لکھا ہے۔

البحیرۃ التی یمنع درھا للطواغیت فلا یحلبھا احد من الناس والسائبۃ التی کانوا ینیسبونھا لالھتھم

بحیرہ وہ جانور ہے جس کا دودھ بتوں کے نام پر روک لیا جائے یعنی کوئی اس کا دودھ نہ دوہے اور سائبہ وہ جانور ہے۔ جس کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے ہیں۔

**ترجمہ** :- از علامہ وحید الزمان دھلوی تیسیر الباری جلد نمبر ۶ صفحہ نمبر ۱۱۲ معلوم ہوا کہ سائبہ، وصیلہ وہی جانور ہیں۔ جن کو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ ان جانوروں کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں کو حرام نہیں کیا ارشادِ ربانی ہے :- ماجعل اللہ من بحیرۃ ولا سائبۃ ولا وصیلۃ ولا حام۔

Marfat.com

"نہیں مقرر کیا، اللہ تعالےٰ نے بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ
اور نہ حام" پ ۷ المائدہ ۱۰۳

حافظ ابن حجر عسقلانی نے ما جعل کا ترجمہ کیا ہے۔
ما حرم۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے ان جانوروں کو حرام نہیں کیا۔
فتح الباری شرح صحیح بخاری جلد نمبر ۸ صفحہ نمبر ۲۸۴
ان بتوں کے نام پر نامزد جانوروں کو جب اللہ تعالےٰ نے
حرام نہیں کیا۔ بلکہ ان جانوروں کو پاکیزہ رزق" قرار دیا ہے۔ تو
گیارہویں والے پیر کے نام کی ایصالِ ثواب کی چیز کیسے حرام ہو جائے گی
ارشادِ ربانی۔ ہے :۔ آپ فرمایئے! کس نے حرام کیا۔ اللہ کی زینت
کو جو پیدا کی اس نے اپنے بندوں کے لیے اور کس نے حرام کئے لذیذ
پاکیزہ کھانے۔ آپ فرمایئے! یہ چیزیں ایمان والوں کے لیے ہیں۔
(پ ۸ الاعراف ۲)
یہ پاکیزہ کھانے کن کو کہا گیا ہے۔ ابنِ جریر میں ہے۔
حضرت قتادہ فرماتے ہیں :۔ کہ اس آیت میں لذیذ کھانے
ان جانوروں کو کہا گیا ہے۔ جن کو اہل جاہلیت نے اپنے اُپ پر حرام
کر لیا تھا۔ یعنی بحیرہ، سائبہ، وصایلہ اور حام"

Marfat.com

تفسیر ابن جریر جلد نمبر ۸ صفحہ نمبر ۲۱۔

نیز ارشادِ ربانی ہے :۔ یٰایھا الناس کلوا مما فی الارض حلالا طیبا ولا تتبعوا خطوات الشیطٰن۔

"اے انسانوں! کھاؤ اس سے جو زمین میں ہے۔ حلال اور پاکیزہ چیزیں اور شیطان کے قدموں پر قدم نہ رکھو" پ ۱ البقرہ ۱۶۸

اس آیت کریمہ میں "حلال طیب" جس چیز کو کہا گیا ہے دیگر مفسرین کے علاوہ۔

## وہابیہ کے عالم احمد حسن صاحب دہلوی لکھتے ہیں

"مشرکین مکہ نے اپنے رسم و رواج کے طور پر بعضے جانوروں کو حرام ٹھہرا لیا تھا۔

احسن التفاسیر جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر ۲۰۴

ابن کثیر میں ہے :۔ ونھاھم عن اتباع خطوات الشیطٰن وھی طرائقہ ومسالکہ فیما یتبعہ فیہ من تحریم السوائب والوصائل ونحوھا

اللہ تعالیٰ نے شیطان کے طریقہ اور مسلک کی اتباع سے انسانوں

Marfat.com

کو منع فرمایا ہے۔ بحیرہ، سائبہ وصیلہ وغیرہ، جانوروں کو حرام قرار دینا یہ شیطان کا طریقہ ہے۔ اور اس نے اپنے پیروکاروں کو اس مسئلہ میں بھی گمراہ کر رکھا ہے۔

(تفسیر ابن کثیر جلد نمبر ا صفحہ نمبر ۲۰۳)

**دلائل قاہرہ سے معلوم ہوا:۔** کہ بتوں کے نام پر نامزد جانور بھی حرام نہیں ہے۔ اس کو حرام سمجھنا شیطان کے چیلوں کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ تو ان جانوروں کو حلال طیب کہہ رہا ہے۔ اللہ کے نام پر ان جانوروں کو ذبح کر کے کھایا جا سکتا ہے تو ایصالِ ثواب کے لیے غوث پاک کے نام کی گیارہویں شریف کس طرح حرام ہو سکتی ہے۔

**پروفیسر طالب الرحمان:۔** اسعد صاحب میں پھر زور دے کر کہہ رہا ہوں کہ یہ آپ کی گیارہویں شریف و ماھل بہ لغیر اللہ میں داخل ہے۔ ہم اہلحدیث اس گیارہویں شریف کو مردار اور خنزیر سے بھی بدتر سمجھتے ہیں۔

**اسعد صاحب:۔** تم نے ابھی تک گیارہویں شریف کی حلت پہ ایک بھی دلیل پیش نہیں کی اور نہ ہی پیش کر سکتے ہیں۔

....

Marfat.com

# مناظر اسلام مولانا محمد سعید احمد اسعد

مجھے انتہائی افسوس ہے کہ میں نے تو قرآن و سنت کے دلائل کے انبار لگا دیئے اور کتاب و سنت کی روشنی میں اور آپ کے اکابر کی تحریروں کی روشنی میں حلت و حرمت کا فیصلہ پیش کر دیا ہے اور آپ بڑی ڈھٹائی کے ساتھ فرما رہے ہیں کہ میں نے گیارہویں شریف کی حلت پر ایک دلیل بھی پیش نہیں کی۔

حالانکہ جب تک آپ گیارہویں شریف کے حرام ہونے پر وحی الٰہی کی مہر نہیں دکھا پائیں گے۔

گیارہویں شریف حلال رہے گی۔ حلال رہے گی، حلال رہے گی اور اہل سنت و جماعت اپنے عقیدہ کے مطابق دیتے رہیں گے۔ اور غوث اعظم کے نام پر خدا رسول کے فضل و کرم سے کھاتے پیتے رہیں گے۔ گیارہویں شریف دینا جائز ہے جائز ہے۔

# پروفیسر طالب الرحمان صاحب

میں پھر کہتا ہوں کہ یہ "گیارہویں شریف سور اور مردار سے بھی بدتر

Marfat.com

حرام ہے، کیونکہ اس پر غیر اللہ کا نام آیا ہے۔ اور رہا آپ کا یہ ضابطہ تو آپ کے فقہاء نے اسی ضابطہ کی رو سے یہی آیت کریمہ۔

قل لا اجد فیما اوحی الیّ مکھ کر ہی نماز میں ہوا خارج کرنے کو جائز بتایا ہے۔ یہی آیت لکھ کر آپ کے فقہاء نے شراب پینے کو حلال ٹھہرایا ہے۔ یہی آیت لکھ کر اسی ضابطہ کی رو سے کتا گود میں لے کر نماز پڑھنے کو حلال ٹھہرایا ہے۔ آیا یہ طور طریقہ درست ہے جس کو وہابیہ ٹولہ نے جائز قرار دیا ہے۔

## مناظرِ اسلام مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب

پروفیسر صاحب آپ کے سامنے مناظرہ کے لیے محمد سعید اسعد بیٹھا ہوا ہے۔ مولانا مفتی محمد اشرف صاحب تشریف فرمائیں۔

آپ کا کیا خیال ہے کہ آپ جھوٹے حوالے دے کر بددیانتی کا مظاہرہ کر کے جیت جائیں گے۔

فقیر اپنے بزرگوں کا دامن پکڑ کر عرض کرتا ہے کہ آپ کے ایک ایک جھوٹ کی قلعی کھول کر رکھ دوں گا۔ جایئے پروفیسر صاحب آپ ہمت کیجئے۔ اگر فقہاء نے یہ ضابطہ بیان کر کے آیت کریمہ لکھ کر مذکورہ مسائل

Marfat.com

کو جائز قرار دیا ہو تو آپ جیتے اور میں ہارا، اُٹھو میں اپنا وقت بھی آپ کو دیتا ہوں، حوالہ دیجئے۔ بس مناظرہ ختم ہو جائے گا۔ میں اتنا عرض کرتا ہوں۔ گستاخ اور جھوٹے پر خدا کی لعنت ہوتی ہے۔

پروفیسر طالب الرحمان :۔ گھبرا کر میں آپ کا وقت لینے کے لیئے تیار نہیں ہوں۔

## مناظرِ اسلام مولانا محمد سعید احمد اسعد

پروفیسر طالب الرحمٰن تم جھوٹے بھی ہو اور بد دیانت بھی، اس لیے کیوں نہیں اُٹھ کر میرا چیلنج قبول کرتے کیوں یہ حوالے دکھا کر مجھ سے شکست پر دستخط نہیں کرواتے۔

اللہ تعالےٰ نے سچ فرمایا ہے۔ لعنۃ اللہ علی الکافرین۔

جہاں تک آپ کا یہ کہنا ہے کہ "گیارہویں شریف" حرام رہے گی کیونکہ اس پر غیر اللہ کا نام آگیا ہے اور یہ وما اھل بہ لغیر اللہ میں داخل ہے۔ تو اس کے جواب میں، میں مزید آپ کی تسلی کرانے کو تیار ہوں۔

دیکھئے :۔ میرے ہاتھ میں آپ ہی کے شیخ الاسلام مولوی ثناء اللہ

Marfat.com

صاحب امرتسری کا فتاویٰ ثنائیہ ہے۔ اس کو دیکھ لیجئے اور اسی کی بات مان کر "گیارہویں شریف" کو حرام کہنا چھوڑ دیجئے۔

سوال :۔ کل یہاں ایک جلسہ بنگلور کے مسلم لائبریری کا ہوا جس میں مولوی حاجی غلام محمد شملوی نے لیکچر دیا۔ دوران تقریر "گیارہویں شریف" اور "بارہویں شریف" میں برائے ایصال ثواب غرباء کو کھانا وغیرہ کھلانا جائز کہا ہے۔ آپ اس کے عدم ثبوت کے دلائل پیش کریں۔ (نیاز مند سید محمد ہاشم خریدار)

الجواب :۔ گیارہویں اور بارہویں کی بات فریقین میں اختلاف صرف اتنی بات میں ہے کہ مانعین اس کو لغیر اللہ سمجھ کر ما اھل لغیر اللہ میں داخل کرتے ہیں۔ اور قائلین اس کو لغیر اللہ میں نہیں جانتے۔ مولوی غلام محمد صاحب نے دونوں کا اختلاف مٹانے کی کوشش کی ہوگی۔ کہ گیارہویں شریف اور بارہویں شریف کا کھانا بغرض ایصال ثواب کیا جائے یعنی یہ نیت ہو کہ ان بزرگوں کی روح کو ثواب پہنچے کہ یہ بزرگ خود اس کھانے کو قبول کریں۔ اس صورت میں واقعی اختلاف اٹھ جاتا ہے۔ فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۷ مطبوعہ اہلحدیث پبلشنگ ہاؤس لاہور۔

Marfat.com

# شعر

واعظوں میں وہ تکبر کہ الٰہی توبہ
اپنے ہر بات کو آوازِ خدا کہتے ہیں

آیئے :۔ آپ کو یہ بھی دکھاتا چلوں کہ ایصالِ ثواب والی چیز بغیر اذن کتاب و حدیث میں بھی موجود ہے۔

نمبر ۱ :۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی ماں کے ایصال ثواب کے لیے کنواں کھدوایا اور کہا ھذا لام سعد در یہ کنواں سعد کی ماں کا ہے

(ابوداؤد شریف جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر ۲۳۶)

نمبر ۲ :۔ قال الحسن فتلک سقایۃ آل سعد بالمدینۃ رواہ احمد والنسائی ؛

امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ مدینہ شریف میں آل سعد کی سبیل وہی ہے۔ اس حدیث کو امام احمد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

نیل الاوطار از قاضی شوکانی وہابی جلد نمبر ۴ صفحہ نمبر ۱۰۴

نمبر ۳ :۔ حضرت ابوہریرہ نے کچھ لوگوں کو مسجد عشاء میں دو رکعت پڑھنے کی تاکید کی تھی۔ اور یہ بھی کہا تھا کہ نماز پڑھنے کے بعد یہ بھی کہنا

Marfat.com

صندہ کا ظاہر بتہ "

یہ درکنت الجوہر پرہ کے لیے ہیں"۔

ابوداؤد جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۲۲۶ یعنی اِن کا ثواب ابوہریرہؓ کو پہنچے

نمبر ۴ :۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِس قربانی کے ثواب میں

اُمت کو بھی شریک فرمایا!

(نووی علی المسلم جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۱۵۶)

ایصالِ ثواب حق ہے۔ مسلم شریف میں پورا باب موجود ہے۔

باب وصولِ ثواب الصدقہ عن المیت الیہ" باب صدقہ کا ثواب میت

کو پہنچتا ہے۔

مسلم شریف جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر ۳۲۴۔

وھابیو :۔ آپ کے ایک بڑے عالم قاضی شوکانی نے نیل الاوطار

میں پورا باب باندھا ہے۔ آپ خوب بغور عمیق نظروں سے مطالعہ کریں

پیر وفقیر طالب الرحمان :۔ میں پھر کہوں گا کہ گیارہویں شریف

مردار اور خنزیر سے بدتر ہے۔ کیونکہ یہ وما اھل بہ لغیر اللہ میں داخل

ہے۔ اور ما اھل بہ لغیر اللہ کا صحیح معنی یہی ہے۔

"جس چیز پر بھی غیر اللہ کا نام اُبھارئے وہ حرام ہے"

Marfat.com

# مناظرِ اسلام مولانا محمد سعید احمد اسعد

میں دلائل ظاہرہ سے ثابت کر چکا ہوں کہ ایصالِ ثواب حق ہے اور "گیارہویں شریف" بھی صرف ایصالِ ثواب ہی کا نام ہے کسی چیز کا نام نہیں۔ اگر آپ اس پر اصرار کرتے ہیں کہ "جس چیز پر بھی غیر اللہ کا نام آجائے وہ چیز حرام ہے"

تو یہ ترجمہ آپ کو مہنگا پڑے گا۔ آپ چھ فٹ لاش پر بھی غیر اللہ کا نام آیا ہے۔ یعنی طالب الرحمان صاحب۔ ذرا غور اور ہوش و حواس سے سنیئے تو یہ آپ اپنے ترجمہ کی رو سے خود بھی مردار اور خنزیر سے بدتر ہیں۔

یاد رکھیئے:۔ آپ کی بیوی پر بھی آپ کا نام آتا ہے تو آپ کی بیوی بھی مردار اور خنزیر سے بدتر ہے۔ آپ کے باپ پر بھی غیر اللہ کا نام آتا ہے تو آپ کا باپ بھی مردار اور خنزیر سے بدتر ہے۔ آپ کی دادی بھی مردار اور خنزیر سے بدتر ہے۔

اگر گیارہویں شریف مردار اور خنزیر سے بدتر ہے تو آپ کے بزرگ جو اولیاء کاملین کے ناموں کے ختم پڑھتے رہے ہیں۔ ان

Marfat.com

کا کیا بنے گا۔ اور ختم لکھنے والے وظیفہ کی اجازت دینے والے اور پڑھنے والے وہاں بزرگوں پر کیا فتوی لگے گا۔

دیکھئے :۔ میرے ہاتھ میں یہ کتاب ہے۔ اس کا نام ہے کتاب ... التعویزات اور اس کے موئف وہابیوں کے زبدۃ المعدثین نواب صدیق حسن خان بھوپالی ہیں۔ وہ اس کے صفحہ نمبر ۱۵۲ پر لکھتے ہیں۔

## ختم حضرت مجدد شیخ احمد سرہندی

یہ ختم واسطے جمیع مقاصد حل مشکلات کے مجرب ہے۔ سو بار درود پڑھے پھر پانچ سو بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کم و بیش پھر سو بار درود۔ اس ختم کو ہمیشہ پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ مطلب حاصل اور مشکل حل ہو۔

مرزا صاحب قدس سرہ نے قاضی ثناء اللہ مرحوم کو لکھا تھا کہ ختم خواجگان و ختم مجدد رضی اللہ عنہم ہر دن بعد حلقہ صبح کے لازم کر لو۔

Marfat.com

# ختم قادریہ

اس کو مشائخ نے بواسطے برآمد امر مہم کے مجرب سمجھا ہے۔
عروج ماہ پنجشنبہ سے شروع کر کے تین دن تک پڑھے۔ بسم اللہ
مع فاتحہ و کلمہ تمجید و درود و سورۃ اخلاص ہر ایک کو ایک سو گیارہ بار
پھر شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر ثواب اس کا روح پر فتوح آنحضرت
و مشائخ طریقت کو دے کر تقسیم کرے۔

## دیگر ختم قادریہ

پہلے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۃ اخلاص گیارہ بار
پھر بعد سلام کے یہ درود ایک سو گیارہ بار پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔
پھر شیرینی پر فاتحہ شیخ جیلی رضی اللہ عنہ اپنے حصہ کی تقسیم کر دے۔
(عوام کی طرف سے امر حاصل تکبیر و رسالت)

Marfat.com

# احسن فاروقی صدر وہابیہ

یہ یارسول اللہ کا نعرہ صحابہ کرامؓ نے کبھی نہیں لگایا اگر صحابہ کرامؓ نے یہ نعرہ لگایا ہوتو ہم ابھی شکست لکھ کر دیں گے وگرنہ آپ یہ نعرہ بند کر دیں۔

# مناظرِ اسلام مولانا محمد سعید احمد اسعد

مجھے تمہارا یہ چیلنج قبول ہے۔ میرے ہاتھ میں مسلم شریف ہے جلد نمبر ۲ ہے صفحہ نمبر ۱۱۴ ہے۔ ورقہ کی بائیں طرف ہے۔ اس میں صاف لکھا ہے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو صحابہ کرامؓ نے مدینہ شریف کی گلیوں بازاروں میں گھوم کر یا محمدؐ یا رسول اللہ کے نعرے لگائے۔

مناظرے اسلام کا خوش الحانی کے ساتھ مسلم شریف ہاتھ میں لے کر اس عبارت کو پڑھنا تھا کہ وہابیہ کے مرجھائے ہوئے چہرے مزید سیاہ پڑ گئے۔ جبکہ عوام نے پر زور مطالبہ کیا۔ کہ وہابی اپنی اپنے وعدے کے مطابق تحریر کر دیا۔ اس پر مولوی طالب الرحمان اور

Marfat.com

اس کے ساتھ کتابیں اُٹھا کر میدانِ مناظرہ سے چلے گئے۔ عوام نے پُر جوش نعرے لگائے۔ بعد میں وہیں پر جلسہ ہوا۔ جس میں حضرت مولانا پیر سید ذاکر حسین شاہ صاحب، حضرت علامہ مولانا پیر سید ضیاء الحق شاہ صاحب، نیاز احمد صدیقی، مولانا یحییٰ ملک نے مناظر اسلام مولانا علامہ محمد سعید احمد اسعد اور شیخ الحدیث مناظر اسلام حضرت مولانا مفتی محمد اشرف صاحب قادری کی صلاحیتوں اور خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور زبردست خوشی کا اظہار کیا۔ آخر میں حضرت مولانا مفتی محمد اشرف صاحب قادری اور مناظر اسلام حضرت مولانا محمد سعید احمد اسعد نے اہالیان ٹنڈو الہیار، جماعتِ اہل سنت اور انجمن طلباء اسلام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہم جب تک دم ہے۔ انشاء اللہ العزیز اسی طرح حقانیت مسلک اہل سنت کے ڈنکے بجاتے رہیں گے۔ صلوٰۃ وسلام اور دعاء خیر پر یہ بابرکت تقریب اختتام کو پہنچی۔

حضرت میاں محمد بخش عارفِ کھڑی شریف نے کیا خوب فرمایا ہے۔

Marfat.com

نت نت ہتھ مگدانا ہیں ایہہ کرماں دا ویلہ ! !
اللہ جانے نال نبیڑ دے فیر کدوں لگے گا ایہہ میلہ

---

جے توں چاہنا ایں قرب ربانی ون جا سگ میراں دا
شیراں اتے شرط رکھیدا کتا پیر پیراں دا

---

مرد ملے تاں درد نہ چھوڑے ارگن تھیں کن کردے
کامل پیر محمد بخشا لعل بنا دل بھیدے

---

ہر مشکل دی کنجی یار دے ہتھ مرداں دے آئی !
مرد نگاہ کرن جس ویلے مشکل رہے نہ کائی !

---

وڑ سر وچ تیرے وچہ شیریں روغن دا رسمائی
مرشد لاوے جاگ پریم دی تاں محمدا دودھ پائی

---

Marfat.com

وَلی اللہ دے مرنے نا ہیں کردے پردہ پوشی
کے ہویا ہے رہنا اتوں ٹر گئے نال خاموشی

---

غوث الاعظم درمیان اولیاء
چوں محمد درمیانِ انبیاء

---

سگِ درگاہ میراں شو، چو خواہی قربِ ربانی
کہ بر شیراں شرزہ وار دسگ درگاہ جیلانی

---

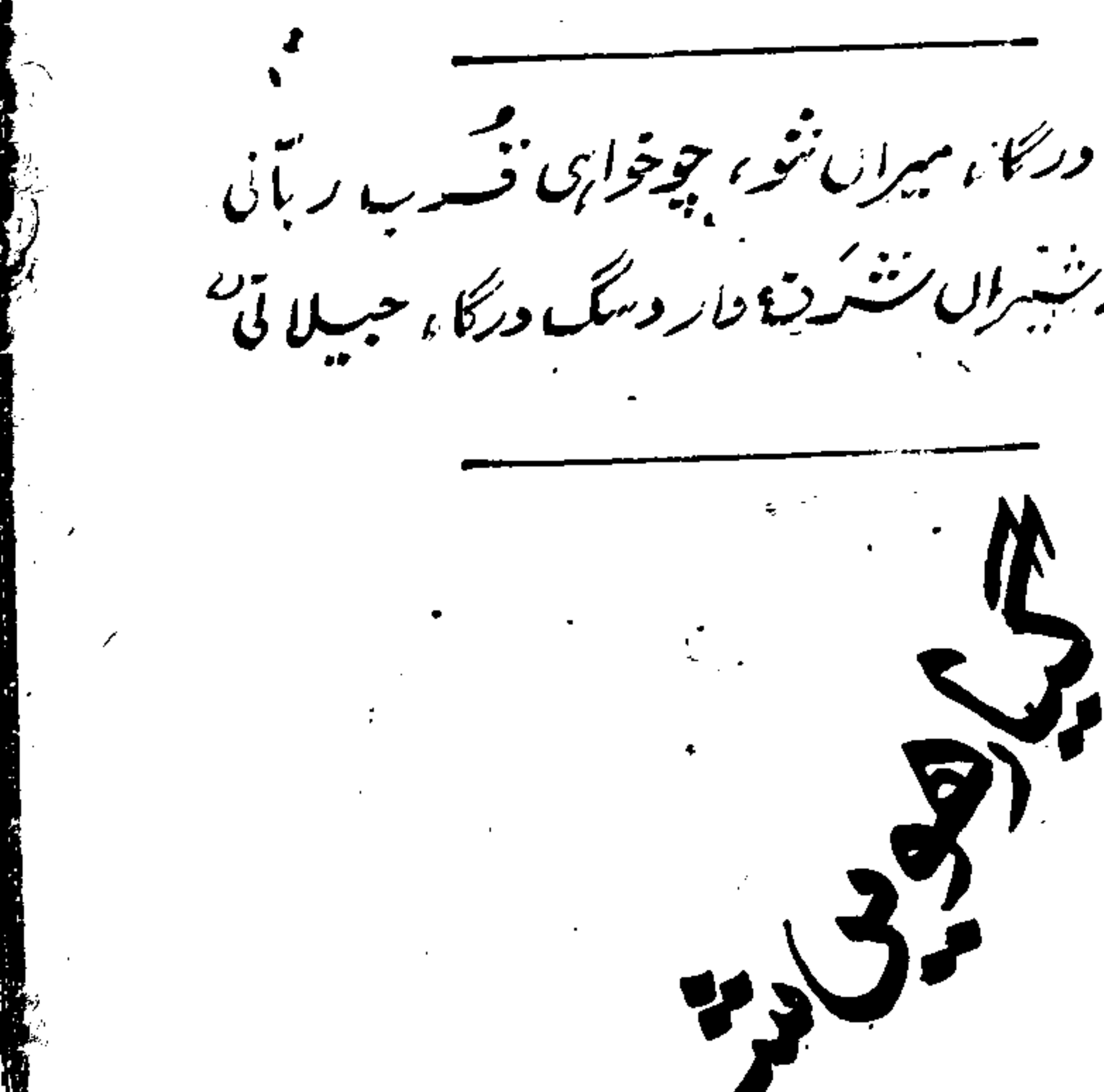


Marfat.com

# ایک مشہور واقعہ

## دربیان غوث پاکؒ اور منکر نکیر

کتاب اعجاز غوثیہ میں مذکور ہے کہ جب حضرت غوث الثقلین سید محی الدین ابی محمد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اس جہانِ فانی سے عالمِ جاودانی کی طرف تشریف فرما ہوئے۔ اس وقت کے اولیا میں ایک اولیاء اللہ صاحب مقامات و درجات نے عالم خواب میں شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کی اور دریافت کیا یا سید عالی نسب اور شیخ والا حسب یہ فرمائیے کہ منکر نکیر کے سوالوں سے آپ نے کیونکر فرصت فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ یوں پوچھو کہ انہوں نے میرے سوالوں سے کس طرح رہائی پائی۔ پھر فرمایا کہ سُن اے اہل اللہ۔ جس وقت دونوں فرشتے میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھ سے پُوچھا مَن رَبُّکَ یعنی کون ہے رب تیرا۔ میں نے کہا کہ اسلام کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے سلام اور مصافحہ کرتے ہیں بعد میں۔۔۔ کلام و مکالمہ کرتے ہیں۔ بغیر سلام و مصافحہ کے باتیں

Marfat.com

کرنے کی کہاں رسم ہے۔ پھر تو وہ دونوں فرشتے نادم ہو کے پھر سلا
علیک کر کے مصافحہ کو اپنے ہاتھ بڑھائے میں نے دونوں فرشتے نادم
پھر سلام علیک کر کے مصافحہ کو اپنے ہاتھ بڑھائے میں نے دونوں کے
مضبوط پکڑ لئے اور کہا کہ پہلے میرا ایک سوال تم سے ہے جب اس کا جواب
دے دو گے تب میں تمہارے سوال کا جواب دوں گا۔ فرشتوں نے کہا فر
آپ کا کیا سوال ہے۔ میں نے کہا کہ جب خداوند تعالیٰ نے چاہا کہ آدم کو پیدا
کے زمین پر اس کو اپنا خلیفہ مقرر کرے اللہ تعالےٰ نے فرمایا انی جاعل فی الا
خلیفہ یعنی پیدا کرتا ہوں میں زمین میں ایک خلیفہ اپنا، یہ کلام اللہ تعالےٰ کا سن
کر تمام فرشتے بے تامل بول اٹھے اتجعل فیھا من یفسد فیھا ویسفک الد
ونحن نسبح بحمدک ونقدس لک یعنی پیدا کرتا ہے تو اس شخص کو جو فساد
کرے گا۔ زمین پر اور خونریزی کرے گا اور ہم لوگ تیری تسبیح کرتے ہیں
ساتھ حمد اور پاکی تیری کے۔ پس تمہارے اس قول پر کئی اعتراض لازم آتے
ہیں ایک تو یہ کہ تم نے اللہ تعالےٰ کو اپنے سے مشورت طلب ٹھہرایا حالانکہ
وہ بے نیاز ہے اور منزہ ہے اس سے کہ کسی سے صلاح اور مشورہ چاہے
دوسرے یہ کہ تمام بنی آدمؑ کی طرف نسبت فساد اور خونریزی کی اور یہ
نہ جانا کہ اس میں کتنے بندۂ خدا ایسے ہوں گے کہ جو تم فرشتوں سے بھی

Marfat.com

افضل و اعلیٰ ہوں گے۔ تیسرے یہ کہ تم ایک بڑی گستاخی کر بیٹھے کہ اپنے علم کو اس عالم الغیب کے علم سے زیادہ سمجھے۔ جب حق تعالےٰ سبحانہ نے انی اعلم مالا تعلمون کا تازیانہ تم کو مارا جب تم ٹھیک ہوئے یعنی اس نے فرمایا کہ تحقیق میں جانتا ہوں وہ باتیں جو تم نہیں جانتے ہو۔

اب میرے اعتراض کا جواب دے دو جب میں تمہارے سوالوں کا جواب دوں گا جب تک تم میری باتوں کا مکمل جواب نہ دو گے تب تک میں نہیں چھوڑوں گا۔ اب راوی کہتا ہے۔ حضرت غوث الثقلین کے یہ اعتراض سن کر منکر نکیر چھکے چھوٹ گئے اور ہکا بکا سے کھڑے ہوئے آپس میں ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے ہر چند کہ غور و تامل کیا بہت کچھ سمجھا مگر جواب نہ بن پڑا۔ تو چاہا کہ بقوت و طاقتِ ملکوتی کے اپنے ہاتھوں کو چھڑا کر غائب ہو جائیں تاکہ حضرت محبوب سبحانی کے اعتراض کی جواب دہی سے بچ جائیں۔ مگر اس دلاور یکتائے میدان جبروت اور غواص بحرِ لاہوت کے سامنے قوتِ ملکوتی ان کے کیا کام آسکتی تھی۔ بغیر جواب دیئے رہائی ممکن نہ تھی۔ آخر مجبور ہو کر یہ کہنے لگے کہ ہم دونوں ہی نے یہ بات نہیں کہی تھی بلکہ کل فرشتے اس قول کے شرکا تھے اس لیے آپ کے اعتراض کا جواب سب ہی کی طرف سے ہونا چاہیئے آپ

Marfat.com

ہمیں چھوڑ دیں تو ہم آپ کا جواب فرشتوں سے پوچھ کر آئیں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم نہ آئے تو میں کیا کروں۔ لہذا تم میں سے ایک کو چھوڑ دیتا ہوں۔ کہ وہ جا کر اب میرے سوالوں کے جواب اپنے فرشتوں کے گروہ سے پوچھ آئے اور دوسرا یہاں جواب کے آنے تک حاضر رہے چنانچہ ایک کو چھوڑ دیا۔ اس نے جا کر سب فرشتوں سے یہ حال بیان کیا مگر سب فرشتے حضور غوث پاک رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے سوال کے جواب سے عاجز رہ گئے۔ اس وقت باری تعالےٰ کی طرف سے فرشتوں کو حکم پہنچا کہ تم نے جو آدم پر اعتراض کیا تھا وہ سب آدم کے فرزندان پر عائد ہوتا ہے پس تم کو چاہیئے کہ تم میرے محبوب کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی خطا معاف کراؤ۔ جب تک وہ معاف نہ کر دے گا تم کو رہائی نہ ہو گی۔ لہذا تمام فرشتے حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ، کی جناب میں حاضر ہو کر اپنی تقصیر کے عذر خواہ ہوئے اور حضرت صمدیت سے بھی شفاعت کا اشارہ ہوا۔ اس وقت حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے جناب باری تعالےٰ میں عرض کی کہ اے خالق کل رب اکبر اپنے رحم و کرم سے میرے مریدین کو بخش دے اور ان کو منکر

Marfat.com

نکیر کے سوالوں سے بری فرما دے تو میں ان فرشتوں کا قصور معاف کرتا ہوں۔ فرمانِ الٰہی آ پہنچا کہ میں نے تیری دعا قبول کی تو فرشتوں کا قصور معاف کر دے تب جنابِ غوث پاکِ رحمۃ اللہ علیہ نے فرشتوں کو چھوڑ دیا اور وہ عالمِ ملکوت کو چلے گئے۔

(گلستانِ اولیاء)

---

Marfat.com

# شجرہ شریف قادریہ

## دربار قادریہ فاضلیہ بٹالہ شریف ضلع گورداسپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اما بعد دربار قادریہ فاضلیہ بٹالہ شریف کے مورث اعلیٰ حضرت سید محمد فاضل الدین ابوالفرح رحمتہ اللہ علیہ ۱۱۷۱ھ میں بٹالہ رونق افروز ہوئے اور آپ نے سلسلہ قادریہ کی تبلیغ کا جھنڈا نصب کیا۔ آپ نے اور آپ کے خلفاء نے جو فیوض خلائق کو پہنچائے ان کی تفصیل تاریخ کی کتابوں میں موجود ہے۔ اس رسالہ میں آپ کا اور آپ کے جانشینوں کا مرشدی و نسبی سلسلہ واضح کیا جانا مطلوب ہے یہ شجرہ شریف صرف اس لیے مفید کار ہے کہ تاریخی لحاظ سے مردان خدا کی یاد تازہ رہے گی۔ بلکہ ارباب محبت کے لیے یہ شجرہ تیمن اور برکت کا باعث ہوگا۔ بہتر اس کے کہ شجرہ لکھا جائے۔ چند ایک ضروری

Marfat.com

امور اربابِ محبت کے لیے یہاں درج کرنا ضروری ہے۔ تاکہ ان کے دل و دماغ اخلاص کی شیرینی سے محفوظ ہو کر یاد اسلاف سے مستفیض ہوں

(۱) حضرت محمد فاضل الدین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ شریفہ بیان الانساب میں فرمایا ہے کہ دل کو ہر وقت پیر کے تصور میں مصروف رکھے ایک طریقہ تصور کا تو یہ ہے کہ اس کی ظاہری صورت کو دل میں جگہ دے۔ اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس کے شجرہ کو یاد رکھے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شجرہ کو ہمیں یاد رکھنا ضروری ہے آنجناب نے یہاں شجرہ کی ضرورت پر زور دیا ہے وہاں اس مقصد کی طرف بھی توجہ کیا ہے کہ طالب پیر سے غیر معمولی طور پر مانوس ہو جائے تاکہ پیر کے اخلاق حسنہ سے وہ متصف ہو سکے۔

(۲) طالب کو چاہیئے کہ اخلاص و محبت کو اپنے لیے ایک بہت بڑا قیمتی زیور سمجھے جس سے کہ اس کے اخلاق کی زینت قائم رہ سکتی ہے۔ اور اسی اخلاص و محبت سے طالب پیر کے قریب ہو سکتا ہے۔ اور اسی ہی قرب سے طالبِ خدا کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ جو چیز طالب کو پیر کی محبت سے منع کرے وہ فتنہ ہے اور یہ اخلاص دنیا کے تمام فتنوں سے بچا کر رکھنا چاہیے۔ منجملہ ان فتنوں کے ایک فتنہ مال کا ہے۔ اولاد کا ہے اور جاہ کا ہے۔ ان

Marfat.com

چیزوں کی محبت جب کسی طالب حق کو روکنے لگے تو سمجھ لو کہ یہ چیزیں فتنہ ابتلا اور صنم کا کام دے رہی ہیں۔

(۳) طالب کو چاہیئے کہ بیعت شیخ کے بعد فوراً ہی اپنے آپ کو ایک ایسی جماعت کا رکن تصور کرے جس کی تائید پر خدا کا ہاتھ ہے اور اس کو چاہیئے کہ یہ سمجھے کہ اس جماعت میں شامل ہونے سے اس کا مرتبہ بہت بلند ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ معمولی سے معمولی بری حرکت بھی قابل پرہیز سمجھے اس خیال سے کہ اس کی جماعت کی بدنامی نہ ہو۔ اور اس خیال سے بھی وہ برائیوں سے پرہیز کرے کہ اس کا قلب سیاہی سے دور رہے۔

(۴) طالب کو چاہیئے کہ پابندی صلوٰۃ وصوم کے علاوہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی پرہیزگاری اختیار کرے۔ جس کو ارباب محبت کی اصطلاح میں ورع کہتے ہیں۔

(۵) طالب کو چاہیئے کہ نہ صرف اپنے لیے خدا کی جناب میں گناہوں سے بخشش کی طلب یعنی استغفار کرے بلکہ غیروں کے لیے بھی خدا کی جناب میں استغفار کرے۔ اور یہ عمل بکثرت ہونا چاہیئے کیونکہ یہ غیر معمولی آدمیوں کا عمل ہے۔ دیکھو فرشتگان خدا سے ہمیشہ لوگوں کی بخشش کے لیے مصروف دعا ہوتے ہیں۔

Marfat.com

(۶) طالب کو چاہیئے کہ آج کل کے زمانہ میں تین باتوں کی طرف خصوصاً خیال رکھے۔

۱۔ سچ بولے۔

۲۔ ایفائے وعدہ کرے۔

۳۔ ہر معاملہ میں دیانت داری سے کام لے۔

کیونکہ جو علامات حدیث میں منافق کی ارشاد ہوئی ہیں وہ یہی ہیں کہ منافق جھوٹا بے وفا اور خائن ہوتا ہے۔

(۷) طالب کو چاہیئے کہ اپنے اعمال کا خود حساب کتاب تنہائی میں کرتا رہے۔ اس کو محاسبہ کہتے ہیں۔ کیونکہ جس کا حساب صاف ہو اس کو تجارت میں نقصان ہونے کا احتمال بہت کم ہوتا ہے۔

سالانہ عرس شریف جناب محبوب سبحانی قطب ربانی جناب سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ، کا دربار فاضلیہ ٹاہلہ شریف میں ۱۰۔ ربیع الثانی کو ہوا کرتا ہے۔ جس میں تمام احباب سلسلہ عالیہ فاضلیہ کا شامل ہو کر دعائے خیر حاصل کرنا ضروری ہے۔

والسلام

طالب دعا، خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی القادری

Marfat.com

# شجرہ شریف مرشدی

## بزبانِ پنجابی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَب توں حمد ہزار ثنائیں ۔ بہت درود محمد تائیں ۔
جیہنہ یاراں توں بل جائیں ۔ میراں جی توں ہاں قربان
یا رَب مشکل کر دے آسان

میں ہاں عاصی پُر تقصیر ۔ بندہ عاجز بہت حقیر
میراں جی کا خاص فقیر ۔ طلب اس کی موں سرگرداں
یا رَب مشکل کر دے آسان

نذر محی الدین پیر نورانی ۔ ظاہر باطن اک کر جانی
جذب جلال دے سلطانی ۔ صاحب کشف کرامت جان
یا رَب مشکل کر دے آسان

---

Marfat.com

مرشد پاک ظہور الحسنؒ محی الدین کے نور العین
عاجز عرض کرے دنریں واسن نیچے دیہو امان
یا رب مشکل کرد آسان

سید پاک حسینؓ شاہ سائیں میں دکھیا پھیڑ چرنیں لائیں
تاں سب ہوون دور بلائیں کھڑا بیماری کراں قفاں
یا رب مشکل کرد آسان

احمد شاہ جی واہ وانور نبیؐ علیؓ کے عین ظہور
سر خدا سے ہیں معمور جامع کامل دیہہ انسان
یا رب مشکل کرد آسان

قطب محمد شاہ جی نوری ملک جنہاندی رہن حضوری
سب مقصد کی پاون پوری اشہب اندر زمین آسمان
یا رب مشکل کرد آسان

شاہ غلام الغوث مکمل کریو میں پر نظر نجمل
دین دنی وچہ رکھیو سنبھل میرا ندھ دل رہے دھیان
یا رب مشکل کرد آسان

....

Marfat.com

سید غلام قادر شاہ سائیں  در تیرے پہ کراں دعائیں
بھکیا در اپنے توں پائیں  توُ ہیں داتا سگل جہاں
یا رَبّ مشکل کرو آسان

فاضل شاہ ابوالفرح مفخر  غوث زماں کے قطب مقرر
عین عنایت کر یو آکر  کھڑا وڈیکاں ہو جیران
یا رب مشکل کرو آسان

شیخ محمد افضل داتا  محرم ہو جس راز بھاتا
سبحان دل توں اِک کرجاتا  شرف قلندر شاہ مستان
یا رب مشکل کرو آسان

ابو محمدؐ قطب معلّےٰ !  جس پہ برسے نورُ تجلّےٰ
سبحان ہوندی دیکھ نسلّےٰ  دھن دھن کہندے واہ سبحان
یا رب مشکل کرو آسان

شیخ طاہر لاہور سوہایا  حضرت بندگی لقب دھرایا
سبحان اس پہ سیس نوایا  روشن ہوئے وجہ عرفان
یا رب مشکل کرو آسان

Marfat.com

شاہ سکندر پیر ہمارے میں در گریاں آن تمہارے
دین دنی سب تیرے تارے خبر لہو آ تسم قرآن
یا رب مشکل کر دے آسان

کیتھل موں ہیں شاہ کمالؒ رہندے اندر جذب جلال
جس دَل ویکھن کرن نہال غوث مراتب قطب زماں
یا رب مشکل کر دے آسان

شاہ فضیلؒ فضل کرسائیاں میں نُدھ اُنوں گھول گھمایاں
جو کن ہو در تیرے آئیاں فیض اپنے دا دیہو دان!
یا رب مشکل کر دے آسان

شمس الدین گدا مقبول میں وچ عصیاں بہت ملول
روز دکھندا عرض قبول بخش لہو ہن میری جان
یا رب مشکل کر دے آسان

شاہ گدا رحمٰن ادجالا پیتا جس نے پریم پیالا
متی اندر رہے متوالا مخفی کردا سر عیّاں
یا رب مشکل کر دے آسان

Marfat.com

شاہ ولایت شمس الدینؒ نور حقیقت اصل یقین
ہادی مطلق بدر معین اس پر حق کا بہت احسان
یا رب مشکل کر آسان

شاہ عقیلؒ کرم کر آئے ظاہر ہو کیا بھید بتائے
حق نوں جا اس بہت ملائے میں بھی کرداعرض بیان
یا رب مشکل کر آسان

شاہ بہاؤ الدین منورؒ سید حسنیؒ ذات مقدر
نام لیئے کر دلوں تصور شیریں ہوندی پاک زبان
یا رب مشکل کر آسان

سید عبدالوہاب پچھانو دین دنی وچہ روشن جانو
قرب انہاندا حق کرمانو جھولن جن کے لال نشان
یا رب مشکل کر آسان

شاہ شرف الدین سید پاک سر پر جنہاں چتر لولاک
ہون سلامی سب افلاک زیناں نازاں کر گماں
یا رب مشکل کر آسان

.....

Marfat.com

سید عبد الرزاق اے بیٹا میں در تیرے کھڑا کمبنا
صاف کرد تم میرا سینا رحمت برسے ہو رضوان
یا رب مشکل کرو آسان

شاہ جلالی عبد القادرؒ پیرا ساڈا واہ وا نادر
سب خلقت توں دیندے آدر مندھن کی عرش مکان !
یا رب مشکل کرو آسان

میں ہوں عاصی چیرا تیرا ہور نہ کوئی ٹیکہ میرا
در تیرے تت پاواں پھیرا بھاویں توں ہن جان نہ جان
یا رب مشکل کرو آسان

حضرت ابو سعید مخدومیؒ میں وچ غفلت بہنی شوی
آتم حال کرو معلومی !! شیطاں کرد انفس زیاں
یا رب مشکل کرو آسان

ابو الحسنؒ طرطوسی پیر دشمن میرے بہت شریر
زہر آلودہ مارن تیر کرو مدد کجھ لاؤ تران
یا رب مشکل کرو آسان

....

Marfat.com

ابو یوسف طرطوسی شاہ ! بینوں تیری پُشت پناہ
وقت نزع دے کریں نگاہ دشمن ہووے رد شیطان
یا رَب مشکل کر دے آسان

عبد الواحدؒ رہبر سائیں روز حشر دے ماراں ڈھائیں
جاں رَب پچھے عمل نڈائیں ناں کجھ پلے زور تران
یا رَب مشکل کر دے آسان

ابو بکر شاہ شبلی ھادی وچہ عرصائی کریں منادی
بینوں پکڑ ولائیں شادی راضی خود ہووے رحمان
یا رَب مشکل کر دے آسان

حضرت شاہ جنید بغدادی وقت ترا زور ہو امدادی!
جاں پھڑ دفتر کرن کشادی پورا تولیں وچہ میزان!
یا رَب مشکل کر دے آسان

حضرت سری سقطی رہبر میں ہوں تیرا بندہ احقر
پار کریں توں پل توں سرور جاں توں ہوویں کشتی بان
یا رَب مشکل کر دے آسان

....

Marfat.com

حضرت خواجہ معروف معرف جگوچہ جیدا وڈا تصرف
آن فرشتے ہون مشرف واہ وا رتبہ عالی شان !
یارب مشکل کر آسان

موسیٰ رضاؓ ہے خاص امام جن کا عالم سبھی غلام
جن فرشتے کرن سلام میں بھی گریا اس در آن
یارب مشکل کرو آسان

امام کاظمؒ ہیں میرے پیر میں دراس کے محض فقیر
عرض کراں میں بہت ظہیر ناں دنیا وچہ کر غلطان !
یارب مشکل کر دو آسان

ذاتِ مقدس ہوئے امام جعفر صادقؒ جن کا نام
اشرف پر فضل انہیں کا عام وہی ہے تکیہ میرا مان
یارب مشکل کر دو آسان

حضرت امام باقر کی ذات واہ وا ہے کیا نیک صفات
عالی ان کے سب درجات کیا تعریف اس کراں بیان
یارب مشکل کر دو آسان

.....

Marfat.com

زین العابدینؓ اوہ غمخوار کرن شفاعت روز شمار
اُمت لے سب لنگھن پار وچہ بہشتاں دیئں اَماں!
یا رَب مشکل کر آسان

شاہنشاہِ امام حسینؓ پاک نبیؐ دے نور العین
علیؓ ولی کے اوہ سُکھ چین سب شہیداں کا غمخوار
یا رَب مشکل کر آسان

اسد اللہ انغالب جَان شان جنہاں دا وچہ قرآن
علیؓ ولی توں ہاں قربان تخت فقیری کے سُلطان
یا رَب مشکل کر آسان

سب نبیاں سر نبی رسُولؐ میں کیتا اُس دا رِن قبول
پڑھیا کلمہ ہو مقبول! وہ بَر حق محمدؐ جان
یا رَب مشکل کر آسان

ختم نبیاں ختمِ رسُل ہے وچہ نبیاں ماہِ چوگُل
ہاوی سبھاں پیش سُبل خادم جن کے زمیں آسمان
یا رَب مشکل کر آسان

....

Marfat.com

پیر میرے حضرات تمامی میں گل رکھدا طوق غلامی!
اینہاں دراں سگ رہاں مدامی ٹکڑا بھیک دیہو برخواں!
یارَب مشکل کرو آسان

یارب برکت نبی کریم ۲ اور بزرگاں اہلِ نعیم
نہ دنیا وچہ رہاں سقیم اوڑک ہووے امن امان
یارَب مشکل کرو آسان

جو کوئی شجرۂ قادر پاک پڑھے پڑھاوے نال تپاک
وڑے بہشتیں چڑھ افلاک اشرف ضامن اُس کے شاہ جیلان
یارَب مشکل کرو آسان

Marfat.com

# شجرہ شریف مُرشدی

## ـــــ "بزبانِ اُردو" ـــــ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے خدا کر رحم ذاتِ کبریا کے واسطے
عاجزوں پر کر کرم خیر الوریٰ کے واسطے
فضل کر مجھ پر بحق آل اصحاب الخصوص
مرتضےٰ و فاطمہؓ خیر النساء کے واسطے
حضرت حسنؓ و زین العابدینؓ باقرؓ امام
جعفرؓ و کاظم علی موسیٰ رضاؓ کے واسطے
حضرتِ معروف کرخی سری و سقطی ولی!
ہم جنید و شیخ شبلی مقتدا کے واسطے!
ابو الفضل یوسف طرطوسی قرشی ولی
ابو الحسن اور ابو سعید اہل ہُدا کے واسطے

Marfat.com

شہید سلطان عبد القادر محبوبِ حق !
غوث محی الدین نور مصطفٰے کے واسطے !
تاج الدین عبدالرزاق و شرف الدین عبدالوہاب
شاہ بہاؤ الدین ولی خوش لقا کے واسطے
شاہ عقیل و شاہ شمس الدین و شاہ رحماں گدا
شمس الدین ثانی گدائے مرتضٰے کے واسطے
شاہ فضیل و شاہ کمال شاہ سکندر قادری !
شیخ طاہر بو محمد بیشوا کے واسطے !
شاہ محمد افضل اور شاہ فاضل الدین بوالفرح
شاہ غلام قادر صاحب صف کے واسطے !
شاہ غلام الغوث اور سید محمد شاہ ولی
سید احمد شاہ ہادی رہنما کے واسطے !
حضرت شاہ حسین اور سید ابو برکت واسطے
شاہ ظہور ابن الحسین ذو العطا کے واسطے
نائب غوث معظم کامل و مقبولِ حق !
نذر محی الدین پیر ماہ لقاء کے واسطے

Marfat.com

شوقِ اشد حُبِ حضرات اور قطع غیر بخش
خاندان فاضل دغوث العلا کے واسطے !!

# شجرہ شریف نسبی

## بزبانِ اُردو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا وندا بفضل و لطف واکرام — مجھے دو جہاں میں رکھ بآرام
بحق سید اولادِ آدم — ابو القاسم شہ سادات عالم
طفیل ان کے جو وہ کان حیا تھے — جناب فاطمہ رضؓ خیر النساء تھے
بانوار حسن شاہ معلےٰ ! — بحق شاہ حسن جو ہیں ثنےٰ
بعبد اللہ صالح ذو المعالی — بحق سید موسیٰ ثانی
بحق سید یحییٰ ذوالفضائل — بہ بو عبد اللہ اہل فواضل
بحق سید یحییٰ بو صالح معظم — بحق شاہ شاہاں غوث اعظمؓ

Marfat.com

بحق سید عبدالرزاق ابوبکر  بحق سید بو صالح نصر
طفیل شاہ دین سید محمد  بعبد اللہ جو حق سے ہے موید
بسید پاک بو الفضل احمد اکرام  بہ بو یوسف محمد شاہ اعظم
بحق سید عباس ذی جاہ  طفیل ان کے جو ہیں سید علی شاہ
بحق نور حق سید محمد  بحق شاہ بدیع الدین مجدد
بشہ فیروز الدین نور معلے  بسید بو المکارم شاہ موسیٰ
بحق سید آدم حق میں مصروف  طفیل شاہ عالم سید معروف
بحق سید عارف ذی الولایت  بحق شاہ دین سید عنایت
بحق سید فاضل شاہ اکمل  بحق شاہ غلام قادر افضل
بحق شہہ غلام الغوث اعظم  بانوار محمد شاہ اکرام !!
بحق شاہ شاہاں سید احمد  بحق شاہ حسین اعلیٰ و امجد
بحق زیب مسند شیخ مرغوب  ظہور ابن الحسین اللہ کے محبوب
بحق زینت اولاد فاضل  جناب نذر محی الدین کامل

اشرف سب دین و دنیا کے مرادات
ہوں پورے از طفیل جملہ سادات !

Marfat.com

# دعا قادری

## دعا قادری

الٰہی فیوضات اور برکات روز افزوں و نور ظہور این خاندانِ عالیہ قادریہ فاضلیہ ہمیشہ برقرار و علی الدوام قائم دائم تا یوم قیامت از عنایت کرم تو ماند یا رحیمُ یا کریمُ یا قائمُ یا دائمُ یا حیُّ یا قیومُ یا ذَالجلالِ وَالاکرام بحرمتک یا ارحم الراحمین و اعدائے این خاندان مخذول و مقہور و از ہر دربار مردود و مطرود۔ ماند یا مانعُ یا دافعُ یا جبارُ یا قہارُ بحق حبیبک الیقظ۔ الٰہی بحرمت سید الکونین رسول الثقلین شموس فیضان زیب مسند افاضت و افادت مرشد الوقت مولانا سید نذر محی الدین را برافق فرق تفاخر دارین منور فرما یا نور الانوار یا مظہر الاسرار بحرمت النبی سید الابرار و آلہ الاطہار و اصحابہ الاخیار و بحق یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہ۔

Marfat.com

# درود شریف قادری

## بعد نمازِ فجر یک صد و گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھنا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی
وَلَدِہٖ السَّیِّدِ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلِیْ

طالب دُعا و نگاہ خلیفہ ملک محمد اشرف قاسمی
نقشبندی القادری الچشتی مجددی ۔ کلر یالہ کہراں ۔
ڈاک خانہ سید کہراں تحصیل گوجر خان ۔ ضلع راولپنڈی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# ختم شریف خواجگانِ سلسلہ قادریہ

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ عَلَیْہِ چند بار

(۲) بسم اللہ شریف چند بار

(۳) الحمد شریف ۳ دفعہ

(۴) الٓمٓ ایک دفعہ ۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ ۳ دفعہ

(۵) آیۃ الکرسی ۔ ۔ ۔ ۔ خالدون تک ایک دفعہ

(۶) لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ ایک دفعہ

(۷) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۰۰ دفعہ

(۸) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۱۰۰ دفعہ

(۹) اَنْتَ الْہَادِیْ ۔ اَنْتَ الْحَقُّ ۔ لَیْسَ لِہَادِیْ اِلَّا ھُوَ ۱۰۰ دفعہ

(۱۰) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۱۰۰ دفعہ

(۱۱) کلمہ شریف ۔ لاتعداد ۔

Marfat.com

گیارہویں شریف

(۱۲) درود شریف ہزارہ ۔ ۱۰۰ دفعہ

(۱۳) تیرا کلمہ شریف ۱۰۰ دفعہ

(۱۴) مناجات ایک دفعہ

Marfat.com

# ختم حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## المشہور ختم حضرت غوث الاعظم دستگیر قدس سرہ العزیز

| | | |
|---|---|---|
| (۱) | درود شریف | ۱۱۲ مرتبہ |
| (۲) | کلمہ تمجید | ۱۱۲ مرتبہ |
| (۳) | سورۃ فاتحہ | ۱۱۲ مرتبہ |
| (۴) | یا حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ | ۱۱۲ مرتبہ |
| (۵) | سورہ یٰسین | ایک مرتبہ |
| (۶) | سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ | ۱۴ مرتبہ |
| (۷) | یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ | ۱۱۲ مرتبہ |

Marfat.com

# هُوَالْقَادِرُ

# رُباعی سرکارِ غوث اعظم

## رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

# یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْحَالَنَا
# یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ ہمارے حال پہ نظر رحمت فرمایئے اے اللہ کے محبوب ہماری فریاد سن لیجئے

# اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِھَمٍّ مُّغْرَقٌ
# خُذْیَدِیْ سَھْلًا اَشْکَالَنَا

بے شک میں غموں کے سمندر میں غرق ہوگیا ہوں۔ میرا ہاتھ پکڑیئے اور میری مشکلات آسان فرمایئے

# تُقَبِّلُنِیْ وَلَا تَرُدُّ سُؤَالِیْ
# اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْبِحَالِیْ

Marfat.com

# ترکیب ختم شریف غوثیہ

۱ - اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَیِّدِنَا ۷ بار
مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ

۲ - سورۃ الحمد شریف بمعہ بسم اللہ صرف مرتبہ اوّل ۷ بار

۳ - سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ ۷ بار

۴ - تیسرا کلمہ ۷ بار

۵ یَابَاقِیُ اَنْتَ الْبَاقِیْ یَاکَافِیُ اَنْتَ الْکَافِیْ ۷ بار
یَاشَافِیُ اَنْتَ الشَّافِیْ

۶ - یَاحَضْرَتْ شَاہ مُحْیُ الدِّیْن مُشْکِلْ کُشَا بِالْخَیْرِ ۷ بار

۷ - یَاحَضْرَتْ غَوْث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ ۷ بار

۸ - سَہِّلْ فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَتِ ۷ بار
سَیِّدِ الْاَبْرَارِ

۹ - اِمداد کُن امداد کُن از ہر بلا آزاد کُن ۷ بار
در دین و دُنیا شاد کُن یا غوثِ اعظم دستگیر

۱۰ یَاحَضْرَتْ شَیْخ سَیِّدْ عَبْدُ الْقَادِرْ شَیْئًا لِلّٰہِ ۷ بار

Marfat.com

گیارھویں شریف

اِمْدَادکُنْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

۱۱۔ مُشکلاتِ بے حد و داریم ما شَیْئًا لِلّٰہ غوث اعظمؒ پیرما ۷ بار

۱۲۔ اَنْتَ الْھَادِیْ اَنْتَ الْحَقُ ۷ بار

لَیْسَ الْھَادِیْ اِلَّا ھُوْ

۱۳۔ حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہُ مَافِیْ قَلْبِیْ غَیْرَاللّٰہُ ۷ بار

نُوْرِ مُحَمَّدْ صَلَّ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

# اذکار

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۱۰۱ بار

اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا اللّٰہُ ۱۰۱ بار

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ ۱۰۱ بار

اَللّٰہُ اَللّٰہُ ۱۰۱ بار

بندۂ پروردگارم اُمّتِ احمد نبیؐ !
دوست دارچار یارم تابع اولاد علیؓ
مذہبِ حنفیہ دارم ملّتِ حضرت خلیلؑ
خاکپائے غوثِ اعظمؒ زیرِ سایۂ ہر ولیؒ

Marfat.com

گیارھویں شریف

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

نذرانۂ عقیدت

# بَرفضیلت بارہویں شریف

---

بارہویں شریف کی محفل کو جو بھی مناتے ہیں
ذکرِ حبیبِ پاک کا صدقہ، وہ قسمت جگاتے ہیں

سال میں رکھ کر بارہ مہینے رب نے سمجھایا ہے
تم بھی مناؤ بارہویں شریف کو ہم بھی مناتے ہیں

قومِ موسیٰؑ کے لیے جاری، کر دیئے بارہ چشمے
رب بارہویں شریف کی نسبت کو کتنا پسند فرماتے ہیں

اللہ نے بنی اسرائیل کو عطا کر کے بارہ اِمام
ہر اُمت کو بارہویں شریف کی شان بتاتے ہیں

کلمہ توحید و رسالت کے ہیں حروف کل بارہ بارہ
بارہویں شریف کے صدقے ہم مومن بنتے بناتے ہیں

Marfat.com

گیارھویں شریف

رات اور دن کو ملے ہیں جو گھنٹے بارہ بارہ
یہ ہر ساعت بارہویں شریف کی عظمت دکھاتے ہیں

ایک درجن کے بھی، اعداد ہیں کل بارہ
بارہویں شریف کے جلوے ہر سمت جگمگاتے ہیں

بارہ ربیع الاوّل کو آئی ہے کائنات میں ایسی بہار
کہ رب آسمانوں سے رحمت کے پھول برساتے ہیں

بارہ تاریخ ولادت آپ کی بارہ ہی کو فرمایا پردہ
آقا جی آپکی ذات میں سارے جہاں سماتے ہیں

●

مُرشد کامل نے کرائی پہچان ہمیں بارہویں شریف کی
کہ جو ہوتے ہیں لاثانی، وہ بارہویں شریف مناتے ہیں

ہمارے دربار عالی پہ جاری فیض ہے بارہویں شریف کا
پوری مرادیں ہوتی ہیں اُنکی جو عقیدت لیکر آتے ہیں

سلیم ہماری نسبت ہوگئی ہے بارہویں والے مُرشد پاک سے
آؤ ذکر کریں اِن کا جو ذکرِ حبیبؐ سناتے ہیں

●

Marfat.com

گیارھویں شریف

**نوٹ** :۔ ہر مہینے چاند کی بارہ تاریخ دربارِ عالیہ حبیبیہ عیدگاہ شریف راولپنڈی میں دن کے صبح ۹ بجے سے نمازِ ظہر تک بارہویں شریف کی محفل منعقد ہوتی ہے جس میں ہمارے پیرومرشد درسِ قرآن مجید ارشاد فرماتے ہیں۔ آپ خود بھی تشریف لائیں اور دوستوں کو بھی ہمراہ لائیں اور سعادتِ دارین حاصل کریں۔

(آمین ثم آمین)

---

# وظائف

## دین و دُنیا میں مکمل کامیابی و کامرانی کے لئے

---

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ۔ (گیارہ مرتبہ بعد نمازِ جمعۃ المبارک) درودِ طیّب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰی مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ

Marfat.com

گیارھویں شریف

وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ۝

(کم از کم ۳۱۳ بار)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ گیارہ بار ہر نماز کے بعد۔

(درود قدسی) صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (گیارہ بار)

## الٰہی عشقِ محمدؐ میں میرا دل معمور ہو جائے
## بڑھتا ہوں جو درود قبول ہو جائے

اَللّٰہُ الصَّمَدُ .. ۵ بار اوّل و آخر درود شریف ۱۱ بار بعد نمازِ فجر

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ .. ۵ بار اوّل و آخر درود شریف ۱۱ بار بعد نمازِ فجر

یاغفار۔ یَاوَھَّابُ۔ دو سو بار بعد نمازِ عشاء اوّل و آخر درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْہِ۔

کلمہ تمجید ۱۱ بار بعد نمازِ فجر اوّل و آخر درود شریف ۱۱ بار۔ درود شریف

تاج بعد نماز تہجد یا فجر سات بار

## درودِ رضویہ

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

گیارھویں شریف

نے یہ دُرود شریف ترتیب دیا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر دُرودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ دُرود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ. وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

## ختم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ سُورہ فاتحہ بمعہ بسم اللہ ——— ۱۲ مرتبہ

۲۔ دُرود شریف ——— ۳۰۰ مرتبہ

۳۔ یَا ہَادِیُ ——— ۳۰۰ مرتبہ

۴۔ یَا نُوْرُ ——— ۳۰۰ مرتبہ

۵۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۱۰۰۰ مرتبہ

۶۔ یَاحَضْرَتْ سَیِّدَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ شَیْئًا لِلّٰہِ ۳۰۰ مرتبہ

Marfat.com

گیارھویں شریف

# دُرودِ خضری

## بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

## صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ

اے اللہ تعالیٰ دُرود و سلام بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر

## وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ ط

اور اُن کی آل پر

# دُرود شریف قادری

## بعد نماز فجر یک صد گیارہ مرتبہ پڑھنا !!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی وَلَدِہٖ السَّیِّدِ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلِیِّ

( ۱۱ بار )

بعد نمازِ عشاء ۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

یَا شَیْخ سَیِّد عبدُ القادر جیلانِی شیئاً لِلّٰہ المدد ۱۱۱ بار

ایک تسبیح دُرود شریف۔

---

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْہِ

کتنی بلند و بالا ہے وہ پاک ہستی جس کی تعریف و توصیف خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، اور دُرود و سلام بھیجتا ہے، جہاں فرشتوں کی زبان خاموش ہو جاتی ہے۔ وہاں ہم جیسے گناہ گاروں کی کیا مجال ہے کہ اس فخرِ کائنات، ہادیٔ برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لب کشائی کی جرأت کر سکیں۔ یہ ان کا ہی کرم ہے کہ ہم دُرود و سلام کے ذریعے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت پیش کر سکتے ہیں اور یہی ہماری نجات کا واحد ذریعہ ہے۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

# دَرُود شَریف

## فضائل

## درُود و سَلام

پارہ ۲۲ سُورۃ الاحزاب میں دُرود وسلام کا حکم دیا گیا ہے

ترجمہ :۔ آیت قرآن :

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی مکرّم پر دُرود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپؐ (محمدؐ) پر دُرود بھیجا کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ ۔

دُرود شریف اللہ تعالیٰ کا وظیفہ ہے۔ فرشتوں کا وظیفہ ہے مومنوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اے ایمان والو تم بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر دُرود بھیجا کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو اللہ تعالیٰ کا دُرود بھیجنا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کی تعریف کرتا ہے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کرتا ہے آپؐ پر اپنی رحمتوں کی بارش برساتا ہے اور آپ کے درجات

Marfat.com

میں اضافہ فرماتا ہے۔ فرشتوں کی طرف سے آپؐ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپؐ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبے عطا فرمائے آپؐ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے۔ آپؐ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشے یعنی فرشتے ہر وقت آپؐ کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں اور اہل ایمان کی طرف سے اللہ کی بارگاہ میں ایمان دار بندے یوں التجا کرتے ہیں۔ اے اللہ تو ہمارے نبی کریم رؤف، الرحیم پر اپنی بے شمار برکتیں اور رحمتیں نازل فرما۔

## حدیث شریف فضائل دُرود

۱ : جس کے سامنے میرا ذکر ہو اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہیے جس نے مجھ پر ایک بار دُرود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ (ترمذیؒ)

۲ : جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ (ترمذیؒ)

۳ : ایک بار درود پڑھنے والے پر خدا تعالیٰ دس بار درود بھیجتا ہے دس

Marfat.com

گیارھویں شریف

نیکیاں (اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں) دس گناہ مٹا دیتا ہے۔ دس درجے بلند کرتا ہے۔ (نسائی)

۴ : قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھتا ہے۔ (ترمذی، ج ک ک

۵ : تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود بھیجو تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

۶ : اللہ کے مخصوص فرشتے پھرتے رہتے ہیں جب کوئی میرا اُمتی مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو وہ مجھ تک اِس دُرود کو پہنچا دیتے ہیں۔ (نسائی، ج ک ک

۷ : جمعہ کے دِن تم لوگ کثرت سے مجھ پر دُرود پڑھا کرو اس روز فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ دُرود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

۱۸ جمعہ کے دِن دُرود پڑھنے والو! جس کا دُرود زائد ہوگا وہ مجھ سے باعتبار مرتبے کے قریب ہوگا۔ (بیہقی)

۹ : حضرت اُبی بن کعبؓ نے عرض کیا اگر حضورؐ اجازت دیں تو میں اپنے تمام خالی اوقات میں دُرود پڑھا کروں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو تیرے تمام تفکرات کی اللہ تعالیٰ کفالت کرے گا اور تیرے

Marfat.com

گیارھویں شریف

گناہوں کو بخش دے گا۔ (احمد)

۱۰ : دُرود شریف میں افضل دُرود وہ ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ دُرود ابراہیمی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرما۔ (آمین)

---

# دُرودِ ابراہیمیؑ

---

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

---

Marfat.com

گیارھویں شریف

# ختم شریف قادریہ

## گیارہویں شریف

۱ : درود شریف ۲ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۳ کلمہ تمجید

۴ : سورہ فاتحہ شریف ۵ آیت الکرسی

۶ ۔ سلام قولا من رب الرحیم ۷ ۔ سورۃ اخلاص

۸ ۔ سورۃ فلق ۹ سورۃ الناس

۱۰ ۔ کلمہ طیبہ ۱۱ ۔ یا باقی انت الشافی

۱۲ ۔ یا شافی انت الشافی ۱۳ ماھادی انت الھادی

۱۴ ۔ یا کافی انت الکافی ۱۵ ۔ الصلوٰۃ والسلام علیک

یارسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ سَہِّل فسہل یا الٰہی

کلَ صعبٍ بحرمت سیدِ الابرار

۱۶ ۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

۱۷ ۔ لا الہ الا انت سبحانکَ انی کنت من الظلمین

۱۸ ۔ خذ بیدی شیئاً للہ انت نوالا احمدی یا سید شیخ

Marfat.com

گیارھویں شریف

عبدالقادر جیلانی شیئاً لِلّٰہ یاغوث اَغِثنی بِاذن اللّٰہ

یا شیخ عبدالقادر جیلانی (ایک مرتبہ)

یا شاہ محی الدین مشکل کشا، امداد کن در دین و دنیا شاد کن یاغوث اعظم دستگیر

نوٹ: ہر روز ایک سو گیارہ دفعہ پڑھیں۔ (۱۱۱ بار)

## استخارہ قادریہ

دو رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ۳۰۳ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ نماز کے بعد شمال کی طرف منہ کر کے یہ اسم پڑھنا شروع کریں۔

اَلنُّوْرُ الظَّاھِرُ۔ اَلْبَاسِطُ

تعداد مقرر نہیں۔ جب تک نیند آئے پڑھتے رہیں۔ خواب میں جواب مل جائے گا۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

# وظائف سہروردیہ

۱۔ نماز فجر کے بعد یا قبل :-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

(۱۰۰ مرتبہ)

**درود شریف :-**

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَّمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۷ مرتبہ

۲۔ نمازِ ظہر کے بعد :-

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۲۱ مرتبہ

دُرود شریف ۷ مرتبہ

۳۔ نماز عصر کے بعد :-

کوئی استغفار پڑھیں۔ ۲۱ مرتبہ

(ا) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝

(ب) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝

(ج) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۝

۴۔ نمازِ مغرب کے بعد :-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۱۰۰ مرتبہ

Marfat.com

گیارھویں شریف

درود شریف ۷ مرتبہ

## ۵. نماز عشاء کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

۵ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۲۳ مرتبہ

۶. نماز تہجد کے بعد :- درود شریف ۷ مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۱۰۰ مرتبہ

درود شریف ۷ مرتبہ

۷ : درود شریف :-

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ط

## روزانہ کا وظیفہ

- ایک تسبیح تیسرا کلمہ۔ سوم کلمہ تمجید

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

- ایک تسبیح استغفار

- توبہ استغفار • اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

Marfat.com

گیارہویں شریف

- ایک تسبیح دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَولٰنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

- تلاوت قرآن پاک روزانہ باقاعدگی سے۔

- حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کیلئے وظیفہ

یَارَزَّاقُ یَافَتَّاحُ یَاوَھَّابُ یَاعَزِیْزُ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ یَااللّٰہُ یَامُعِزُّ ہر دو اشعار کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ یہ عمل چالیس روز کریں اِنشاء اللہ تعالیٰ زیارت کا مشرف حاصل ہوگا۔

- روزانہ کا وظیفہ

نماز فجر :۔ سات مرتبہ دُرود شریف، سات بار سورہ اخلاص، دو رکعت نماز سنت اور دو رکعت نماز فرض یعنی سنت اور فرض کے درمیان اکیس بار سورۃ فاتحہ وظیفہ مع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## وظائف و اوراد نماز پنجگانہ

| | | |
|---|---|---|
| بعد نماز فجر :۔ | سورۃ فاتحہ شریف | ۴۱ بار |
| بعد نماز ظہر :۔ | اللہ الصمد | ۱۰۰ بار |

Marfat.com

| | | |
|---|---|---|
| گیارھویں شریف | | |
| بعد نماز عصر :- | اللہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ | ۱۰۰ بار |
| بعد نماز مغرب :- | کلمہ طیبہ شریف | ۱۰۰ بار |
| بعد نماز عشاء :- | دُرود شریف | ۱۰۰ بار |
| ہر نماز کے بعد مراقبہ اسم ذات اللہ | | ۳ منٹ |

# وِرد ہفت روزہ

حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اِن اوراد سے بہت کچھ پایا ہے۔

جمعہ :- کے دِن اللہ سو بار پڑھنے سے تنگی دُور ہو جاتی ہے۔

ہفتہ :- کے دِن لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

سو بار پڑھنے سے غم دُور ہوتا ہے۔

اتوار :- کے دِن یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ہزار بار پڑھنے سے روزی غیب سے پہنچے۔

سوموار :- کو بھی یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ہزار بار پڑھے۔

منگل وار :- کو صَلَّی اللہُ عَلَی النَّبِیِّ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ ہزار بار پڑھنے سے ہر بلا ٹل جائیگی۔

بدھوار :- کے دِن اَسْتَغْفَار ہزار بار پڑھے۔ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

جمعرات :- کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِکُ الْمُبِیْن۔ ہزار بار پڑھنے سے ایمان سے مالا مال

Marfat.com

گیارھویں شریف

ہو جائے۔

# وظائف نمازِ پنجگانہ

---

نمازِ فجر کے — هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ — سو بار

نمازِ فجر کے بعد :- هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ — سو بار

نمازِ ظہر کے بعد :- هُوَ الْحَیُّ الْعَظِیْمُ — سو بار

نمازِ عصر کے بعد :- هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ — سو بار

نمازِ مغرب کے بعد :- هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ — سو بار

نمازِ عشاء کے بعد :- هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ — سو بار

## اِس کے علاوہ ہر نماز کے ساتھ

سُبْحَانَ اللّٰہِ :- ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ :- ۳۳ بار

اَللّٰہُ اَکْبَرُ :- ۳۴ بار

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# ختم شریف خواجگان

اوّل ہاتھ اُٹھاکر فاتحہ بارواح پاک حضرت خواجگان نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم پیش کریں اور تین بار یہ دعا مانگیں

خداوندا بحضرتِ جلال تو باز گشتیم توبہ کردیم از ہر بدی سہو و خطا غفلت و بیکاری کہ گذشتہ باشد از زمان مکلف تا ایں دم دانستہ نادانستہ از مبہ باز گشتیم توبہ کردم بحق

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

سات مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

(اٰمین)

یکصد مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۝

نوٹ (۱) جو صاحب فارسی نہ جانتے ہوں وہ فارسی دعا و مناجات نہ پڑھیں تو کوئی حرج نہیں (۲) ختم شریف خواجگان روزانہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح ہوگی

Marfat.com

| | |
|---|---|
| | اور اگر تبرکاً گھر میں آویزاں کیا جائے تو برکات نازل ہوں گی |
| اناسی مرتبہ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۝ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَکَ ۝ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝ |
| ایک سو ایک مرتبہ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ |
| سات مرتبہ | الحمد شریف معہ بسم اللہ شریف یکدم مرتبہ آخر میں مندرجہ دعائیں گیارہ مرتبہ یا بشرط درود شریف پڑھیں فرصت سو سو مرتبہ پڑھیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | اَللّٰھُمَّ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ | ۴ | اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ | ۷ | اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ |
| ۲ | اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ | ۵ | اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعُ الْبَلِیَّاتِ | ۸ | اَللّٰھُمَّ یَا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ |
| ۳ | اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعُ الدَّرَجَاتِ | ۶ | اَللّٰھُمَّ یَا مُنْزِلُ الْبَرَکَاتِ | ۹ | اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ |
| ۱۰ | اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ | ۱۱ | اَللّٰھُمَّ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ | ۱۲ | اَللّٰھُمَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ |

ذیل کی مناجات تین پانچ یا سات مرتبہ پڑھ کر بعد میں جو دعا مانگی جائے پروردگار اپنی مہربانی سے قبول فرمائے گا۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

مفلسانیم آمدہ در کوئے تو — شیاءً للہ از جمال روئے تو

دست بکشا جانب زنبیل ما — آفریں بر دست و بر بازوئے تو

شیاءً للہ چوں گدائے مستمند — المدد خواہم ز شاہ نقشبند

المدد اے خواجہ مشکل کشا — ما ہمہ محتاج تو حاجت روا

شیاءً للہ ایں گدائے دردمند — المدد اے خواجگانِ نقشبند

شیاءً للہ ایں غریب بے نوا — المدد اے خواجۂ مشکل کشا

## ھدایت

اگر کسی حاجت کے لیے ختم شریف پڑھنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ختم شریف سات مرتبہ پڑھا جائے خواہ ایک ہی وقت میں خواہ سات روز میں اور کسی شیرینی پر فاتحہ دیکر بچوں کو خاص طور پر تقسیم کر دیجائے جب حاجت بر آئے تو پھر شیرینی تیار کر کے ایک مرتبہ ختم شریف پڑھ کر اور فاتحہ دیکر سب کو تقسیم کر دیجائے نہایت مجرب اور اکسیر ہے۔ انشاء اللہ العزیز ضرور حاجت پوری ہوگی۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# جمعہ کے روز کثرت درود شریف

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ، کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔ اور دار قطنی کی ایک روایت میں یہ درود النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تک ہے۔ اور اس روایت کو حافظ عراقیؒ نے حسن بتایا ہے۔ اور الجامع الصغیر" میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اس حدیث پر حسن" کی علامت لگائی ہے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ کا معمول جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد مندرجہ بالا درود شریف اسی بار پڑھنے کا ہمیشہ سے تھا اور خدام کو بھی

Marfat.com

اس کی تاکید تھی۔

جمعہ کے مبارک دن میں کثرتِ درود شریف کی احادیث میں بہت فضیلت آئی ہے۔ نیز جو شخص روزانہ ہزار بار پڑھے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

مرنے سے پہلے جنت کا محل دیکھ لے گا۔

---

Marfat.com

# افضل الذکر

خودی کا سرِ نہاں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — خودی ہے تیغ فساں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

یہ دَور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے — صنم کدہ ہے جہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کیا ہے تو نے متاعِ غرور کا سودہ — فریبِ سود و زیاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

یہ مال و دولتِ دنیا یہ رشتہ و پیوند — بُتانِ وہم و گماں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

خرد ہوئی ہے زمان و مکاں کی زناری — نہ ہے زماں نہ مکاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

یہ نغمہ فصلِ گل و لالہ کا نہیں پابند — بہار ہو کہ خزاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اگرچہ بُت ہیں جماعت کی آستینوں میں — مجھے ہے حکمِ اذاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

---

Marfat.com

# خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا

از عاشق غوث الوریٰ مولانا شاہ جمیل الرحمٰن رضوی قادریؒ

خدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوث اعظمؒ کا

ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظمؒ کا

ہماری لاج کس کے ہاتھ ہے بغداد والے کے

بلائیں ٹال دینا کام کس کا غوثِ اعظمؒ کا !!!

جہازِ تاجراں گرداب سے فوراً نکل آیا

وظیفہ جب انہوں نے پڑھ لیا یا غوث اعظمؒ کا

گئے اک وقت سنّ مریدوں کے یہاں آقا

سمجھ میں آ نہیں سکتا معمہ غوثِ اعظمؒ کا

شفا پاتے ہیں صدہا جاں بلب امراض مہلک سے

عجب دار الشفا ہے آستانہ غوث اعظمؒ کا

بلاد اللہ عمل کی تخت حکمی سے یہ ظاہر ہے

کہ عالم میں ہر اک شے پر ہے قبضہ غوث اعظمؒ کا

Marfat.com

حکمی نافذ فی کُلِّ حالٍ ہے ہوا ظاہر
تصرف اِنس و جن سب پر ہے آقا غوث اعظم کا

ہوا موقوف فوراً ہی یہ سنا اہلِ خفل پر
جو پایا ابرِ باراں نے اشارہ غوث اعظم کا

جو حق چاہے وہ یہ چاہیں وہ حق چاہے!
تو مٹ سکتا ہے پھر کس طرح چاہا غوث اعظمؓ کا

نفسوں کے دلوں سے دھو دیا ان کے سوالوں کا!
دلوں پر ہے بنی آدم کے قبضہ غوثِ اعظم کا

وہ کہہ کر قم باذنِ اللہ جلا دیتے تھے مردوں کا
دلوں پر ہے بنی آدم کے قبضہ غوثِ اعظمؓ کا

فرشتے مدرسے تک ساتھ پہنچانے کو جاتے تھے
یہ دربارِ الٰہی میں ہے رتبہ غوثِ اعظمؓ کا!

سفر سے واپسی میں دین اقدس کو کیا زندہ
محی الدین ہوا یوں نام والا غوث اعظمؓ کا

جو سر پایا کہ دوشِ اولیاء پر ہے قدم میرا
لیا سر کو جھکا کے سب نے تب غوث اعظمؓ کا

Marfat.com

لعاب اپنا چٹایا احمد مختار نے ان کو
تو پھر کیسے نہ ہوتا لول بالا غوث اعظمؒ کا
رسولؐ اللہ نے خلعت پہنایا بر سر مجلس !
بجے کیونکر نہ پھر عالم میں ڈنکا غوث اعظمؒ کا

---

Marfat.com

# اِلتجاء

یا غوثِ اعظمؓ کر مدد میری خدا کے واسطے
یا پیرِ جیلی خیراب مصطفیٰؐ کے واسطے

بہرِ خدا مشکل کشا یا غوث اعظمؓ سیدا
کر دم بدم لُطفِ عطا صدیقؓ وصفا کے واسطے

بے شک نوازے ہو خدا تم پہ رضا ہے مصطفیٰؐ
سُن لو یہ میری التجا عمرؓ بقا کے واسطے

تم پہ سدا رحمت خدا اے پیر میرے راہنما
ہونا میری پشت پناہ عثمانؓ حیا کے واسطے

یاراں اسم تم پہ ختم اے شاہ کامل محترم
دِہ داد اے صاحب کرم اب مرتضیٰ کے واسطے

ہے صفت تیری بے عدد تم ہو صنم احمد صمد
رکھنی شرم اندر لحد خیر النساءؓ کے واسطے!

.....

Marfat.com

یا شاہِ جیلان پیر من آپ آ بنی مجھ پر کٹھن!
کھولو تمہیں صدقہ حسین شاہ کربلا کے واسطے

اے بادشاہ عرب وعجم مونس تمہیں ہو دردوغم
یا پیر جی تک کر کرم زین العبا رضؓ کے واسطے!

باقر رضؓ کے ہو فرزند تم جعفر رضؓ کے ہو دلبند تم
دل سے میرے کر دور غم کاظم رضا کے واسطے

ہے مہربان تم پر نفی تم پر رضا ہے حضرت علی رضؓ
دُکھ دُور کر سکھ دو ابھی اصغر علی کے واسطے

اے بادشاہِ دو جہاں برکت شہِ مہدی زماں!
فریاد رس در ہر زماں اس مقتدا کے واسطے

اے فاطمہ رضؓ کے جان جگر سید ابو صالح کے پسر
یا پیر جی تک کر نظر حید مصطفےٰ کے واسطے

اہلبیتؓ راضی ہے تم پر بھیجوں صلوٰۃ اُن پر
مشکل میری آسان کر کل پیشوا کے واسطے

گر حمی خواہی یعقوبؑ اے برادر! سروری
باشیں در دنیا محب خاندان قادری!!!

Marfat.com

# منقبت شریف

## جناب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ

چاروں طرف اُجالا ہے ماہ منیر کا
یہ گیارہویں کا چاند ہے پیران پیرؓ کا

غوث الوریٰ نے چرخ کو ابدال کر دیا
ادنیٰ سا اِک کرشمہ ہے پیرانؓ پیرؓ کا

بازی اُسی کے ہاتھ ہے دونوں جہان کی
دامن ہے جس کے ہاتھ میں پیراں پیرؓ کا

اللہ سے فیض عام دَرِ دستگیرؓ کا!
صدقہ جہاں میں بٹتا ہے پیرانِ پیرؓ کا

اشرف مرید غوث ہوں نبیؐ کا غلام ہوں
پھر کیوں خوف مجھ کو قبر میں منکر نکیر کا

جے توں چاہنا ایں قرب ربانی بن جا سنگ میراں دا
شیراں اتے شرف رکھیندا کتا پیر پیراں دا

Marfat.com

# مناقب شریف

## جناب غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

اے غوث پاک پیر میراں لجپال ہے تیرا گھرانہ
توں بھر دے میری جھولی سخیا گنج بخش ہے تیرا خزانہ
ہجر تیرے وچہ میں مرگئی آں لاج رکھیں میں رہڑدی پئی آں
توں یا نہوان پھڑ بار لگا دیں واہ واہ سخیا نیرا آستانہ
اے غوث پاک پیر میراں لجپال ہے تیرا گھرانہ،
توں بھر دے میری جھولی سخیا گنج بخش ہے تیرا خزانہ
نکھاں منتاں تے دیوانے ورتے تیرے آوندے
اللہ ھو دیاں تجلیاں پاوندے !
توں نظراں نال بلا دیں سب توں ایہہ ہے قادری تیرا نجانہ
یا غوث اعظم جیلانی شیئاً للہ امداد کن ! ! ! ! !
اے غوث پاک پیر میراں لجپال ہے تیرا گھرانہ
توں بھر دے جھولی میری سخیا گنج بخش ہے تیرا خزانہ

Marfat.com

بغداد شریف میرے ماہی دا ڈیرہ جتھے اشرف منگتا تیرا
توں بھر دے میرا کاسہ سخیا تیرے در توں میں خالی نہیں جانا
اے غوث پاکؒ پیر میرا الجپال ہے تیرا گھرانہ!
تُو بھر دے جھولی میری سخیا گنج بخش ہے تیرا خزانہ

---

Marfat.com

# منقبت شریف

## جناب پیران پیر محبوبِ سبحانی رح

غوث پاکؒ پیراں دا پیر نی سئیو
لکھیاں نتے پھیر دا لکیر نی سئیو

چوراں نوں پھڑ پھڑ قطب بنا دندا
باراں سالاں بعد ڈیا بیڑا تراوندا

پیر میرا روشن ضمیر نی سئیو
لکھیاں نتے پھیر دا لکیر نی سئیو

میری سرکار خاص قطبِ ربانی اے
نبیؐ دا نواسہ پنجتن دی نشانی اے!!

ولی سارے غوث دے فقیر نی سئیو
لکھیاں نتے پھیر دا لکیر نی سئیو!

قطب ابدال نے سوالی میرے پیر دے
بادشاہ جہان دے فقیر میرے پیر دے

Marfat.com

ونڈ دا خزانے بے نظیر نی سیّئو
مکھیاں نے پھیر دا لکبر نی سیّئو
اشرف جس دے در دا فقیر نی سیّئو
اوہ پیر بڑا روشن ضمیر نی سیّئو !
غوث پاک پیراں دا پیر نی سیّئو !!!
مکھیاں تے پھیر دا لکیر نی سیّئو !!!

Marfat.com

# نعت شریف

دیاکر پیر دی یار ہویں پکا کے — حل کرے مشکلاں گھڑی وچہ آ کے
ویکھتے سہی اِکواری غوث نوں دھیا کے

جیہڑے ویلے کسے سوہنے غوث نوں پکاریا — بیڑا اوہدا پیر میرے اوس ویلے تاریا
رکھدا نئیں گل نوں اوہ کل اُتے پا کے — ویکھتے سہی اِکواری.....
پیر اندا اوہ پیر سوہنا پیڑ کیئے جگدی — ولیاں دے اُتے مُہر اسے دی اے لگدی
گھلدا اوہ چوراں نوں بھی پیشوا بنا کے — ویکھتے سہی اِکواری.....
اینویں تے نئیں غوث دیاں پیندیاں دہائیاں نے — بیڑیاں زمانے دیا اوس نے ترائیاں نے
منگتیاں دی جھولی بھرے آپ اوہ بُلا کے — ویکھتے سہی اِکواری.....
جدوں وی پکاریں گا تو شہ بغداد نوں — آون گے ضرور آقا تیری اِمداد نوں
شک ہے تے ویکھ لے تو ہنیں آزما کے — ویکھتے سہی اِکواری.....
مُک سبھے جان گیاں تیریاں حیرانیاں — ہون گیاں دُور انشاء اللہ پریشانیاں
دیاکر پیر دی توں یار ہویں پکا کے — ویکھتے سہی اِکواری.....
گنہگار صائم آوس پیر دا مرید اے — جنتاں دی دِتی جنہوں رب نے کلید اے
ہویا میں آزاد بانہہ اوسنوں پھڑا کے
ویکھتے سہی اِکواری غوث نوں دھیا کے

Marfat.com

# نعت شریف

چلو چلیئے شہر مدینے نوں جیہڑے جلویاں دی خیرات ہووے
جیہڑے محلے آون بہشتاں تھیں جیہڑے رحمت دی برسات ہووے

جیہڑے رب دا سوہنا یار ملے — جیہڑے دل نوں چین قرار ملے
رب کرے ایہہ سفر مدینے دا — سجناں دی وچہ برات ہووے

چلو چلیئے شہر مدینے نوں جیہڑے .....

اوتھے کدی صلوٰتاں پڑھدینے — اوتھے جگدے دامن بھردینے
اوہدی بات مدینے بن دی اے — جدھی کیتے نہ بن دی بات ہووے

چلو چلیئے شہر مدینے نوں جیہڑے .....

اوہدا کیڈا بخت نرالا اے — اوہ بڑیاں کرماں والا اے
دن گزرے مکے وچہ جس دا — جہدی وچہ مدینے رات ہووے

چلو چلیئے شہر مدینے نوں جیہڑے .....

اوتھے وسدے بدل رحمت دے — اوتھے دھلدے داغ ندامت دے
سیہ کاراں اوگنہاراں دی — اس دتے گیاں نجات ہووے

چلو چلیئے شہر مدینے نوں جیہڑے .....

مینوں آقا اودوں بچا لیناں — مینوں کملی ہیٹھ چھپا لیناں
جدوں جلوہ گر انصاف لئی — محشر وچہ ربدی ذات ہووے

Marfat.com

چلو چلیئے شہر مدینے نوں جتھے جلوہ بانڈی خیرات ہووے

ہے حسرت ایہو سینے وچہ — مینوں آوے رات مدینے وچہ
اوہدے درتے میری حیاتی دی — اے حافظ گذری رات ہووے

## نعت شریف

آپ نوں غوث الاعظم دُنیا یار ہویں والا کہندی اے ،
جیہڑا میراں آپ دا بندا تھوڑ نہ اوسنوں رہندی اے
لقب تساندے قطب ربانی نالے غوث صمدانی ، تالے ہو ایمان دا کعبہ پیارے شاہ جیلانی
نال ادب دے نام تساندا ساری خلقت لیندی اے ، جیہڑا میراں .....
کنڈے دریا دے جد مائی یاد میراں نوں کردی اے ، میراں مدنوں حاضر ہووے ڈبی بیڑی تردی اے
صدقے گیارہویں والیا تیرے مائی دہائیاں دیندی اے : جیہڑا میراں .....
قادری چشتی اتے فریدی تیرا صدقہ کھاندے نے ، کردے اوجد نظر کرمدی چوردلی بن جاندے نے
تیرے در توں عبدالقادر خیر جھولی وچہ پیندی اے : جیہڑا میراں .....
زہرا دے مین لال علی دے شان تساندی نیاری اے ، حق نے میراں آپنوں بخشی ولیاندی سرداری اے
تیری ہستی ہے اوہ ولایت جس تے ناز کریندی اے : جیہڑا میراں .....
جتھے پیر وسے اوہ صابر چنگیاں لگدیاں تھلوان نے ، ہون قبول مریدا یہہ آکھ منگیاں نت دعاواں نے
سدے وچہ بغداد دے میراں چند جدایاں رہندی اے
جیہڑا میراں آپ دا بن دا تھوڑ نہ اوسنوں رہندی اے

Marfat.com

# نعت شریف

منکر مولا علی (رضی اللہ عنہ) دا جیہڑا تناں نوں نہ منّے
چارے یار نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اے انہاں چشماں اتوں منّے

پہلا یار نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) دا ابوبکر (رضی اللہ عنہ) پیارا
دتو سو نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) دی خاطر جانوں مال بھی سارا

رہے غار وچہ رلے دونویں سجن نے
منکر مولا علی (رضی اللہ عنہ) دا جیہڑا تناں نوں نہ منّے

دوجا عمر (رضی اللہ عنہ) بہادر جھنڈے دین دے لائے
دتیاں منبر تے بانگاں کافر مار بھجائے

ہویا زور اسلامی وجہ عرب عجمے
منکر مولا علی (رضی اللہ عنہ) دا جیہڑا .....

تیجا یار نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) دا حضرت امیر عثمان (رضی اللہ عنہ) ایں
صاحبِ علم حیا دا کیتا۔ جمع قرآن ایں

سب سنگتاں رلایاں چمیاں کون جو بھنے
منکر مولا علی (رضی اللہ عنہ) دا جیہڑا .....

چوتھا یار نبی دا ابوطالب دا جایا
حضرت شیر بہادر خیبر توڑ گرایا

میرا پیر علی (رضی اللہ عنہ) ہے بت کعبے دے بھنّے
منکر مولا علی (رضی اللہ عنہ) دا جیہڑا .....

ترلگی طریقہ انہاں سانگ بنایا
نہ ایہہ روایت اماماں (رضی اللہ عنہما) نہ ایہی رب فرمایا

فجری ویلے دے رونے ڈیگر توڑ چا بھنّے
منکر مولا علی (رضی اللہ عنہ) دا جیہڑا .....

ہے آل نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) بیڑی اجگ پیارے
تابعدار انہاندے جنت جاون سارے

ہین اک تمامی کہیا پالن ہمارے
دوہتے پاک نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) دے وڈے جیہڑے نبھنّے

ماتم کیتا نہ پیٹے سوہنے عابد ہمارے
کریں صبر توں بیٹا کہیا باپ پیارے

رہے صبر کر بیندے ساڈے امام حوسارے
نہ کیتے کم اماماں (رضی اللہ عنہما) ایس طرح دے نکمّے

منکر مولا علی (رضی اللہ عنہ) دا جیہڑا تناں نوں نہ منّے
چارے یار نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) دے انہاں چشماں توں منّے

Marfat.com

# نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پہ جس دم غلام کا سر ہو

جل شانہ ہو
خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کرے

ہمارے منہ میں ہو ایسی زبان خدا جل شانہ ہو نہ کرے

کہا خدا جل شانہ ہو نے شفاعت کی بات محشر میں
مرحبیب صلی اللہ علیہ وسلم کرے کوئی دوسرا نہ کرے

مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدا نخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پہ جس دم غلام کا سر ہو
قضا سے کہنا کہ اک لمحہ بھی قضا نہ کرے

شعور نعت بھی ہو اور زبان بھی ہو ادیب
وہ آدمی نہیں جو ان صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا نہ کرے

Marfat.com

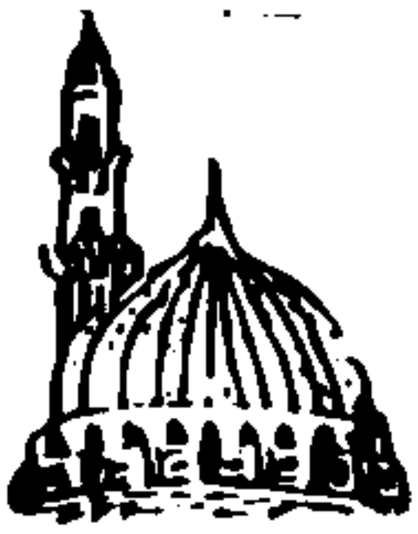

# نعت

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے ● سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے

نظر سے چوم لوں اِک بار سبز گنبد کو
بلا سے پھر مری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں کاسۂ دل کو ● کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے ● حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

شراب حب نبی کا تو لطف ہی جب ہے
صراحی سینہ بنے آنکھ جام ہو جائے

مزا تو تب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں ● صبیح مدحت خیر الانام ہو جائے

Marfat.com

# نعت شریف

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے دل کو بہلایا نہیں کرتے
زبان پر شکوۂ رنج والم لایا نہیں کرتے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے
یہ دربار محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے
ارے اوناسمجھ قربان ہو جا ان کے روضے پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بزم میں تشریف لاتے ہیں
مگر وہ دل کے اندھوں کو نظر آیا نہیں کرتے
جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

Marfat.com

گیارھویں شریف

بحضور جنابِ غوثِ اعظم

# شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

سارے ولیوں سے افضل ہے رتبہ تیرا
میرے غوث الوریٰ تیری کیا بات ہے
آپ کردے چراں تائیں قطب ولی
اے سخی شہنشاہ تیری کیا بات ہے
آپ آلِ نبیؐ ہیں اولادِ علیؓ
آپ محرم رازِ خفی و جلی
پھڑ کے چوراں تائیں آپ کردے ولی
تیرے جود و سخا کی کیا بات ہے
میراں کیتی جدوں اک کردے ولی
بارہ برساں دی ڈوبی نوں دِتا سہارا
مائی لولی یہ زباں سے بے ساختہ
میرے مشکل کشا تیری کیا بات ہے

Marfat.com

گیارھویں شریف

تیرا ہو سدا رہوے دوارا پیا
سانوں کافی اے سہارا تیرا
میرے غم دا آکھ ہووے چارہ پیا
میری حاجات میرے حاجت روا تیری کیا بات ہے

صدقہ مہر علی مہر کی ہو نگاہ
صدقہ پنجتن دا میری وی بگڑی بنا
نور حسن وی ہے تیرے در دا گدا
تیرے دست عطا تیری کیا بات ہے

# منقبت پیرانِ پیر

نبیؐ کے خلق کا پرتو ہے سیرتِ غوث اعظمؒ کی
علیؓ کے حسن کا مظہر ہے صورت غوث اعظمؒ کی

جلالِ حیدریؓ صبرِ حسینیؓ اُن کا ورثہ ہے
جھکا دیتی ہے سر شاہوں کا عظمت غوثِ اعظمؒ کی

صداقت میں، شرافت میں، خطابت میں، سخاوت میں
زمین سے آسمانوں تک ہے شہرت غوثِ اعظمؒ کی

Marfat.com

گیارھویں شریف

خدائے پاک کی اُلفت ہے حُبِ شافع محشر
رسولِ خدا کی اُلفتِ ہے غوثِ اعظمؒ کی
قیامت میں ہوں گے غوثیہ پرچم کے سائے میں
جنہیں حاصل ہے دُنیا میں محبت غوثِ اعظمؒ کی

یقین ہے میرے دِل کو اے سکندر لُطف خالق سے
مجھے جنت میں لے جائے گی مدحت غوثِ اعظمؒ کی

# قصیدہ وطبیہ ومناجاتیہ واستغاثیہ

جناب محمد منظور تخلص منظور

اس قصیدہ کو بعد نمازِ صبح یا بعد نماز عشاء کے کوئی شخص برائے حاجت دینی ودنیوی کے ایک سو گیارہ بارِ اوّل وآخر درود شریف پڑھ کے اور گیارہ بار نام حضرت غوثِ پاکؒ پڑھ کے شروع کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو گی۔

## قصیدہ

پڑھ کے بسم اللہ بن مدحت سرائے دستگیر  حمد حق نعتِ نبی لکھ پھر ثنائے دستگیر

Marfat.com

بھیجکر صلوٰت احمدؐ پر اور اس کی آل پر — پھر سلام اصحاب پر بھیجیے برائے دستگیر

تابعین پر اور تبع تابعین پر بھی سدا — مدحت حق ہو ولا بہر ولائے دستگیر

مشکلیں آسان کر یارب برائے دستگیر — یہ اُمید دل مری جلدی برائے دستگیر

دستگیر پانتاؤ بن برائے دستگیر — کون گرتوں کو سنبھالے گا برائے دستگیر

دولتِ دارین حاصل اسکی پابوسی میں ہے — افسر شاہی مگر ہے کفش پائے دستگیر

خاک پا سرمہ گہر کا نقشِ پا ہے سلسبیل

آبروئے دین و دنیا ہے بہائے دستگیر

ماہ شمع منزل شب پنج شاخہ مہر صبح — کیوں کہا کہ پردش ہو نسبائے دستگیر

تا حجاب نور احمدؐ کے لیے معراج کو — کیوں نہ روشن چشم مردم میں جائے دستگیر

عرش منزل ہے وہ اُسکے عکس سے روشن شروع — عرش کی قندیل روشن ہے لقائے دستگیر

تخت شہ ہر سنگ راہ اور کوچہ اُسکا خلد ہے — زندہ جاوید سلطاں ہے گدائے دستگیر

ہر دمہ دامن گریباں کہکشاں بند قبا

چرخ اطلس ہے مگر عکس قبائے دستگیر

اس کے قدموں پر فدا ہو یوسف جان عزیز — آرزو ہے خواب میں صورت دکھائے دستگیر

مُردہ دل کو زندگی حاصل ہے اُسکے ذکر سے — ہیں کرامت باہرہ معجز نمائے دستگیر

مدح اوصاف سے تیرا ہے لکھوں اب مدح شاہ — ہوں ولی اس کا صلا دیگر صلائے دستگیر

Marfat.com

گیارھویں شریف

پاس میرے آبرو کی سب کے دل میں چاہ ہو　　خلق کو دے مسخر خود خدائے دستگیر

کشتۂ الماس کا جوہر ہے اور لعل حسینؓ

کون اس بحرین کا دُر ہے سوائے دستگیر

ہیں جو گم کشتہ میں جوں حیوان صامت مردہ دل

خضر سا اب آبِ حیواں سے جلائے دستگیر

صورت امید بن کر یہ بگڑ جاتی ہے اب

ہم سے کیا بن آوے گا بگڑی کون بنائے دستگیر

اسکے در پر جو جھکا اس سے جھکا عالم تمام　　خلق اُس پر ہے فدا جو ہے فدائے دستگیر

شب شبِ نوروز ہو غنچہ سحر کا کھل کھلائے　　رو رہا ہوں شمع کی صورت ہنسائے دستگیر

گوہر خان کرامت ہے وہ نجم قطب دیں　　کیوں نہ طالع کر کے روشن دن پھرائے دستگیر

ہوں زمیں پر ظلم عصیاں تو ابھی نھونچاں آئے　　چمکے تیغ شام گرا بر و بلائے دستگیر

پایۂ منزل ہے اُن کا عرش پر تھے اہل شرع　　یعنی رشک قصر قیصر ہے سرائے دستگیر

کون ہے اس امر پر قادر کہ قادر سے ملائے　　خضر سا غائب ہے یاں منزل رسائے دستگیر

غنچہ سا دل تنگ ہوں حاصل ہو یارب اب مراد　　باغ ہستی میں ہے یہ عین عطائے دستگیر

چشم باطن نور پائے ہے یہی منظور عین　　میری نرگس کو ہے سرمہ خاکپائے دستگیر

Marfat.com

گیارھویں شریف

# بشانِ ولایت

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ط

(بحوالہ کرامت غوثِ اعظم ص ۱۲)

ترجمہ سُنئے! خبردار تحقیق اللہ کے دوستوں کو کچھ خوف نہیں ہوتا اور نہ ہی اِن کو کوئی غم ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے ہیں

# تفسیر پڑھئے

اَمَّابَعْدُ! اس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ جس مضمون کے انکار کا احتمال ہو، وہاں عربی میں اَلَا یا اِنَّ ھا وغیر حروف تنبیہ لائے جاتے ہیں۔ چونکہ رَبّ تعالیٰ کو علم تھا کہ اولیاء اللہ کے فضائل و کمالات ان کے مراتب و درجات اور ان کی قدرت و اختیارات ان کے مناقب کے بہت سے مُنکر پیدا ہونے والے ہیں۔ لہٰذا اس مضمون کو دو حروف تاکید سے شروع فرمایا اَلَآ اِنَّ خبردار بے شک تحقیق اولیاء وَلی کی جمع ہے۔ وَلی کے چند معنی ہیں۔ مثلاً قریب، دوست، ناصر، مددگار، مالی یعنی اللہ تعالیٰ کے قریب دوست

Marfat.com

گیارھویں شریف

رہنے والے یا اللہ کے دین کے مددگار، اللہ تعالیٰ کے دوست اولیاء کہلاتے ہیں۔ جنہیں اللہ پاک نے منتخب فرمایا اور شیطان کے دوست جنہیں شاطین یا ہمارے نفوس نے منتخب کیا، اولیاء الشیاطین یا اولیاء مِن دُونِ اللہ یا حرب الشیاطین کہلاتے ہیں۔ قرآن پاک نے اولیاء مِن دُونِ اللہ کی سخت مذمت فرمائی۔ اِن کے ماننے والوں کو کافر فرمایا۔ اور اولیاء اللہ کے مناقب بیان کئے۔ آیتہ اولیاء اللہ کے محامد کی ہے۔ اِسی لیے فرمایا۔ اولیاء اللہ تاکہ شیاطین نکل جاویں۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ فرما کر اللہ تعالیٰ نے اولیاء اللہ کو دُنیا کے خطرات سے بے خوف کر دیا ہے۔ اور قیامت سے ان کو اللہ پاک نے محفوظ کر دیا ہے۔ یعنی اولیاءِ اللہ کو نہ دُنیا کا خوف ہے اور نہ ہی قیامت کا غم ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ان وَلیٔ کاملِ کو دونوں جہانوں میں محفوظ رکھا ہے۔

اِمام اہلسنّت صولا فاضل حضرت مولانا سیّد نعیم الدّین مُراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ قرآن پاک کے حاشیہ پر رقم طراز ہیں۔ وَلی کی اصل ولا سے ہے جو قرب و نصرت کے معنی میں ہے۔ ولی اللہ وہ ہے جو فرائض سے قُربِ الٰہی حاصل کرے اور اطاعت الٰہی میں مشغول رہے اور اس کا دل نُورِ جلال الٰہی کی معرفت میں مستغرق ہو۔ جب وہ دیکھے تو دلائل قدرت الٰہی کو دیکھے اور جب وہ

Marfat.com

دیکھے تو دلائل قدرتِ الٰہی کو دیکھے اور جب وہ سنے تو اللہ تعالیٰ کی آیات ہی سُنے اور جب وہ بولے تو اپنے رب تعالیٰ کی ثناء ہی کے ساتھ بولے اور جب بولے تو اپنے رب تعالیٰ کی ثناء ہی کے ساتھ بولے اور جب حرکت کرے اور جب کوشش کرے تو اس امر میں کوشش کرے، جو ذریعہ قربِ الٰہی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے نہ تھکے اور دل کی آنکھ سے اللہ تعالیٰ کے سوا غیر کو نہ دیکھے یہ صفت اولیاء اللہ کی ہے جب بندہ اس حال پر پہنچتا ہے تو اللہ پاک اس ولی کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو جاتا ہے۔ متکلمین کہتے ہیں کہ ولی اللہ وہ ہے جو اعتقاد صحیح مبنی بر دلیل رکھتا ہو اور شرع مطہرہ کے مطابق اعمال صالحہ بجا لاتا ہو، یعنی عارفین نے فرمایا کہ ولایت نام ہے قربِ الٰہی اور ہمیشہ اللہ پاک کے ساتھ مشغول رہنے کا جب بندہ اس مقام پر پہنچتا ہے تو اس کو کسی چیز کا خوف نہیں رہتا اور نہ ہی کسی شے کے فوت ہو جانے کا غم ہوتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولی اللہ وہ ہے جس کو دیکھنے سے اللہ پاک یاد آجائے۔ سبحان اللہ! طبری کی حدیث پاک میں بھی ابن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ولی اللہ وہ ہے جس میں وہ صفت ہو جو اس آیت میں مذکور ہے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ یعنی ایمان اور تقویٰ دونوں کا جامع ہو علیہما دین فرمایا! کہ ولی اللہ وہ ہیں۔ جو

Marfat.com

گیارھویں شریف

خالص اللہ پاک کے لیے مُحبّت کریں۔ بعض اکابرین نے فرمایا! ولی اللہ وہ ہیں۔ جو اطاعت و قربِ الٰہی حاصل کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کرامت سے اِن کی کارسازی فرماتا ہے یا وُہ جن کی احدیت کا برہان کے ساتھ اللہ پاک کفیل ہو، اور اس کا حق بندگی ادا کرنے کے لیے ہو۔

حضرت داتا گنج بخش عالم مظہر نُورِ خُدا

ناقصاں را پیر کامل کاملاں را راہنما!

# حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ

آپ کا فرمان ہے کہ ولی اللہ وہ ہے، جو اپنے دِل میں ماسوا اللہ پاک کی مُحبّت کے دُنیا و عقبیٰ وغیرہ کو نہ رکھے اور اپنے دِل کو دُنیا و عقبیٰ سے خالی کر کے صرف اللہ تعالیٰ کی محبت کے لیے اپنے ربّ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے چونکہ اولیاء اللہ مدبران ملک احوال عالم سے خبردار اور تمام عالم کے والی ہوتے ہیں، اور نظام عالم میں اِن کا تصرّف ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کے رائے تمام اہل الرائے پر نائق ہو اور تمام قلوب کے مقابلے میں ان کا دل شفیق تر ہو، ولایت کی انتہا نبوت کی ابتداء ہے۔ اِس لیے کوئی ولی نبی نہیں ہو سکتا جبکہ ہر نبی کا ولی ہونا ضروری ہے۔ (کشف المحجوب)

Marfat.com

گیارھویں شریف

غوث الاعظم درمیان اولیاءؒ چوں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

درمیان انبیاءؑ

# فرمانِ حضورِ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم

## حضرت سیدنا غوث الاعظمؓ کے حق میں

حضرت محبوبِ سبحانی، قطبِ ربانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا! جب اللہ تعالیٰ حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کو معراج ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے انبیاءؑ اور اولیاءؒ کی ارواح کو آپ کے استقبال کے لیے بھیجا۔ جب حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرشِ مجید کے پاس پہنچے تو اُس کو بہت اُونچا پایا۔ جس پر چڑھنے کے لیے سیڑھی کا ہونا ضروری تھا، تو اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحیؑ کو بھیجا، میں نے سیڑھی کی جگہ اپنے گندھے مبارک رکھ دیئے۔ جب آپؐ نے میرے کندھوں پر اپنا قدم مُبارک رکھنے کا اِرادہ کیا، تو میرے بارے میں دریافت کیا تو الہام ہوا کہ یہ تیرا بیٹا ہے۔ اس کا نام عبدالقادر ہے۔ اگر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ہوتے تو آپ کے بعد عہدِ نبوّت انہیں عطا ہوتا۔ اس بات پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ پاک کا شکر ادا کیا حضرت

Marfat.com

گیارھویں شریف

سیدنا غوث الاعظم دستگیر شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے نانا جان!

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپؐ نے فرمایا! اے میرے بیٹے تجھے مبارک ہو تو نے مجھے دیکھا اور میری نعمت سے بہرہ اندوز ہوا، پھر اسے بھی مبارک ہو جس نے تجھے دیکھا یا تیرے دیکھنے والے کو دیکھا یا دیکھنے والے کو دیکھا اور میں نے تجھے دنیا اور آخرت میں اپنا یہ قدم تمہاری گردن پر رکھا اور تمہارا قدم تمام اولیاءؒ کی گردنوں پر ہوگا۔

(کرامت غوث الاعظم ہیں صـ۲۷)

# منکرِ غوث الاعظمؒ کا کبھی ولی اللہ نہیں ہو سکتا

مشائخ کرام سے منقول ہے کہ جب حضور نبی کریم علیہ والصلوٰۃ والسلام معراج کی رات سات آسمانوں کو طے کر کے عرشِ عظیم کے نزدیک پہنچے تو بہت بلند پایا اور عالم قدس سے یہ ندا سنی کہ پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو۔ اللہ تعالیٰ نے کہا فوراً اوپر آؤ، تو آپ نے خیال فرمایا! کہ اتنے بلند عرش پر کیسے چڑھوں۔ اسی وقت ایک خوبصورت نوجوان حاضر ہوا، اور آپ کی ذاتِ اقدس کے مناسب آداب بجالا کر پیش کیا

Marfat.com

اور زبان باطن سے اپنے کندھے پر قدم مُبارک رکھنے کی آرزو کی تو حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنا قدم مُبارک عبدالقادر کی گردن پر رکھا، پھر وُہ کھڑا ہو کر بڑھنے لگا. حتیٰ کہ عرشِ عظیم تک پہنچ گیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی طرف متوجہ ہوئے اور آپؐ نے دریافت فرمایا! وُہ ہاتھ باندھ کر آپؐ کے سامنے باادب کھڑا ہو گیا تو آپؐ کے دِل میں خیال آیا کہ اس نوجوان کا مرتبہ ولائیت سے کہیں ارفع و اعلیٰ ہو گا. نبی پاکؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ندا سُنی، ارشاد باری تعالیٰ ہوا، اے میرے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم یہ تیرا بیٹا ہے، تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے. اِس کا نام عبدالقادر ہے، جو اہلِ بدعت اور ملحدوں کی کثرت کے وقت تیرے دین اسلام کو زندہ کرے گا. اس کا خطاب محی الدین ہو گا، یہ خطاب سُن کر حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا! اے میری آنکھوں کے نُور اور میرے اہلِ بیت کی ضیاء جیسے میرا قدم تیری گردن پر ہے، ایسے ہی تمہارا قدم تمام اولیاءِ کرام کی گردنوں پر ہو گا اور جو تیرے قدم کو قبول کرے گا. اس کا درجہ عظمیٰ ملے گا اور جو منکر ہو گا. اس کی ولایت چھین لی جائے گی، جو شخص حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ غوثیت کبریٰ کا مُنکر ہو گا، وُہ وَلی کبھی بن نہیں سکتا نہ خوشبو تک سونگھ سکے گا۔

Marfat.com

# حضور سیدنا غوث الاعظمؒ کا فرمان

ضرورتِ علم ! آپ نے فرمایا کہ علم پڑھو، پھر گوشہ نشین بنو کیونکہ بے علم عابد کے جملہ کام بہ نسبت سدھرنے کے بگڑتے زیادہ ہیں۔ چراغ شریعت لے کر عبادتِ الٰہی میں مشغول ہونا چاہیئے، جو شخص اپنے علم پر عامل ہوتا ہے، خدا تعالیٰ اُسے علم لانی عطا کرتا ہے۔

ضرورتِ علم ! آپ فرماتے ہیں اللہ پاک سے ہمیشہ ڈرتے رہو اُس کی اطاعت میں ہر وقت کوشاں رہو، ظاہر شروع کو لازم پکڑو، سینہ کو حسد کینہ سے خالی کرو، فقیری و درویشی اختیار کرو، اللہ پاک کی یاد سے ایک دم کے لیے بھی غافل نہ ہو،

تعلیم الشریعت سیدنا حضرت غوثِ الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک اللہ پاک اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرو، خدا تعالیٰ اور رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کہا، مانو ان کے حکم سے باہر نہ نکلو، دین اسلام کو سچ مانو، اور اس میں شک نہ کرو، مصائب پر صبر کرو، گناہوں سے پاک رہو، اپنے رب سے مُنہ نہ پھیرو، ہر وقت توبہ کرتے رہو،

Marfat.com

# پیرانِ پیر دستگیر محبوبِ سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی

## قدس سرہٗ العزیز

المدد یا غوث الاعظم و دستگیر المدد یا دستگیر آلِ نقیب الاشراف بغداد شریف وحید العصر ماہرِ علوم شریعت واقف رموزِ طریقت محرم اسرارِ خفی و جلی قدوۃ الاولیاء شیخ المشائخ حضرت سیدنا پیران پیر روشن ضمیر قطب الاقطاب سیدنا طاہر علاؤالدین الگیلانی القادری البغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ قدم آگے سزا اقدس جامع مسجد منہاج القرآن لاہور

Marfat.com

گیارھویں شریف

# فضائلِ شبِ قدر

اِس میں پُوری رات کی عبادت سے بہتر ہے حضورؐ نے فرمایا جو اس سے محروم رہا وہ اس کی خیر و برکت سے محروم رہا۔ محروم نہیں کیا جاتا مگر بدنصیب ہے۔ شبِ قدر تیسری دہائی کی پانچ راتوں میں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ میں سے تلاش کریں۔ اس شب قدر میں جبرائیل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اُترتے ہیں۔ ہم جھنڈے کعبہ شریف، مسجد نبویؐ، بیت المقدس اور طور سینا پر نصیب کرتے ہیں۔ پھر فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ ہر مومن مسلمان کے گھر میں پھیل جاؤ کشتی اور جہاز میں خوشخبری سنائیں۔ یہ فرشتے اہل عبادت کو خوشخبری سناتے ہیں۔ شب بیداروں سے مصافحہ کرتے ہیں مگر جہاں فوٹو، تصویر، کتا سُور اور شراب ہو نہیں جاتے۔ یہ فرشتے طلوعِ فجر تک رہتے ہیں۔ اور مسلمانوں کے لئے دعائے مغفرت کرتے اور تکبیر و تہلیل کرتے ہیں۔

## نوافل شب قدر

(۱) ۲ رکعت، ہر رکعت میں الحمد شریف انا انزلنا ایک بار، سورۃ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا۔ اور ثواب حضرت ادریسؑ، حضرت

Marfat.com

گیارھویں شریف

شعیب، حضرت ایوبؑ، حضرت داؤدؑ، اور حضرت نوح علیہم السلام جیسا عطا ہوگا۔ اور اس کو ایک شہر جنت میں عطا کیا جائے گا۔ جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔

۲: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص شب قدر میں ۲ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف قل ہو اللہ ۷ مرتبہ بعد ختم نماز استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ ۷ مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلے سے سر نہ اٹھائے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا۔ اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں۔ محل تعمیر کرتے رہیں۔ نہریں بناتے رہیں یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا۔ اس وقت تک اس کو موت نہ آئے گی۔

۳: جو شخص ۴ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف ایک بار الھاکم التکاثر اور قل ہو اللہ تین بار پڑھے اس پر موت کی سختی آسان ہوگی۔ عذاب قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔

۴: جو شخص ۲۷ ویں شب رمضان کو ۴ رکعت پڑھے ہر رکعت میں

Marfat.com

گیارھویں شریف

الحمد شریف اور انا انزلنا تین مرتبہ، قل ھواللہ ۵۰ مرتبہ بعد ختم نماز سُبحانَ اللّٰہِ وَالحمدُ للّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ وَاللّٰہُ اَکبر پڑھے جو مانگے قبول ہوگی۔

۱۵: جو ۲۷ ویں شب رمضان ۴ رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد شریف، انا انزلنا ایک بار، قل ھواللہ ۷ بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔

۱۶: حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء ۷ مرتبہ انا انزلنا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے، ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین، نزہتہ المجالس)

## شبِ قدر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ العَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی یَا عَفُوُّ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ

ترجمہ: اے اللہ آپ معاف کرنیوالے ہیں اور کریم ہیں غفور کو پسند کرتے ہیں لہٰذا مجھ سے درگزر کر دیجئے۔

## دعائے مغفرت

حضرت ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ تمام مومنین و مومنات کے لئے ہر روز ۲۵ یا ۲۷ دفعہ اللہ تعالیٰ سے معافی اور

Marfat.com

گیارھویں شریف

مغفرت کی دُعا کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں میں سے ہو جائے گا جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی برکت سے دنیا والوں کو رزق ملتا ہے۔

اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات)

ترجمہ:۔ اے اللہ تمام مومنین اور تمام مومنات اور تمام مسلمین و مسلمات کی بخشش فرما جو ان میں زندہ ہوں ان کی بھی اور جو ان میں وفات پا گئے ہوں ان کی بھی۔

# دُعا

سب کچھ خدا سے مانگ لیا ایک تجھ کو مانگ کر
اُٹھتے نہیں ہیں ہاتھ میرے اِس دُعا کے بعد

یا اللہ۔ ہم تیرے عاجز بندے گنہگار ہیں۔ جو کچھ لکھا یا پڑھا ہے۔ اسے تو قبول فرما۔

یا اللہ۔ جس نے یہ کتاب لکھی ہے اور جس نے اشاعت کی ہے۔ اُن کی روزی میں برکت دے۔ ان پر اپنے فضل و کرم سے رحمت کی بارش

Marfat.com

گیارھویں شریف

فرما۔ ان کے درجات بلند فرما۔

یا اللہ۔ ہم سب تیرے آگے ہاتھوں کو پھیلا کر التجا کرتے ہیں۔ اپنی بارگاہِ الٰہی میں قبول فرما۔ اور اپنے پیارے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ اور جمیلہ کے صدقہ ان سب کی نیک حاجتوں کو پورا فرما۔

یا اللہ۔ جس گھر میں یہ کتاب ہو۔ اُس گھر میں جادو ٹونہ دُور رکھنا۔ جن بھوت، آفات بلاؤں سے محفوظ رکھنا

یا اللہ۔ جو کلام پاک سچّی اور دلائل گیارھویں شریف پیش کئے ہیں۔ حضور رحمت دو عالم سرورِ کائنات والیٔ دوجہاں حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ اور جمیلہ کے صدقے قبول فرما کر ہر مسلمان بھائیوں کو ختم دلانے کی مزید توفیق عطا فرما۔

یا اللہ۔ ہمارے کبیرے صغیرے گناہوں کو معاف فرما۔

یا اللہ۔ اس کتاب حقیقت گیارھویں شریف کا ثواب اہلِ بیت آپ کے ازواج مطہرات۔ آپ کے اصحاب رضوان تعالیٰ کرام اجمعین، پنجتن پاک بارہ امام۔ چودہ معصومین کل انبیاء شہیدانِ کربلا۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام، حضرت امام ابوحنیفہ، حضرت امام شافعی حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت

Marfat.com

گیارھویں شریف

سَیّدِنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے اہل بغداد شریف کے چاروں طرف جتنے بزرگِ دین اولیاء کرام تمام آپ کے مُرید جو دُنیا سے پردہ کر چکے ہیں۔ سب کی رُوح پاک کو ثواب عطا فرما اور جنّت الفردوس نصیب فرما۔ (آمین)

---

مُرشدِ کامل پکڑ زارت کا قرب ہے۔ حضرت اِمام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس کا کوئی پیر نہیں ہے۔ اُس کا پیر شیطان ہے۔

(مُلفوظاتِ غزالی)

مُرشد میرا ہے پیاری مہدی کاملِ سر دینارا
عبدالقادر جیلانی نام مُبارک جانے عالم سارا۔

•

مُرشد جانی جان دِلاں دا حال دِلاں دا جانے
مُرشد باجھ نہ مشکل ٹلدی کہہ گئے لوگ سیانے
دُودھ وجود تیرے وچ شیریں روغن دار سمانی
مُرشد لاوے جاگ پریم دی تاں جمدا دودھ پانی

•

Marfat.com

گیارھویں شریف

وَلیّ اللہ دے مَردے ناہیں کر دے پَردہ پوشی
کی ہویا جے دُنیا اُتوں ٹُر گئے نال خاموشی

---

قلم رَبانی ہتھ وَلیاں دے آئی لِکھے جو من بھاوے
وَلیاں نوں رَب طاقت بخشی پئی لِکھے لیکھ مٹاوے

---

# مُرشد کامِل

پڑھ بسم اللہ پھڑ لے دامن مُرشد کامل والا
جے توں چاہیں وصل الٰہی طالب حق تعالےٰ

---

جے چاہیں عرفان الٰہی تھی کامِل را بَردا
کامل دے اک نال اشارے دُور ہووے لکھ پَردا

---

جے توں چاہیں عِلم لُدنی چھوڑ کِتاباں سبھے
کامل پیر مکمّل باجھوں ہرگز رَب نہ لبھے

---

عِلم لُدنی سبق صحائف کامل پیر پڑھاوے
عِلم لُدنی درس لطائف پیر کنوں ہتھ آوے

---

عِلم لُدنی سرور پایا تے دست اہل کمالاں
عِلم لُدنی مُول نہ لبھے باجھ وَلیاں ابدالاں

Marfat.com

جے توں چاہیں طالب صادق اکبری تجاں گذاراں
کریں طواف توں پیر اپنے دے مکھ کروڑ ہزاراں

جے توں چاہیں تاج شہانہ فخر عزت وڈیائی
جوڑے مرشد کامل دے رکھ ہر دم سر تے چائی

جے توں چاہیں دو ہیں جہانیں روشن دل دیاں اکھیں
خاک قدم دی سرمے وانگوں وچ اکھیاں دے رکھیں

جے چاہیں دیدار الٰہی زیارت پاک نبیؐ دی
رکھ تصور صورت ہر دم کامل پیر ولی دی

جے توں چاہیں عشق الٰہی عاشق منہ رہبر دا،
حق رہبر وچ فرق نہ ئیں ذرہ عین او ہو در پردا

مرشد کامل عین ہو اللہ لا موجود سوی اللہ
مرشد کامل غیر نہیں لا قوۃ الا باللہ

مرشد کامل اولیاء اللہ، اللہ اولیاء اللہ
اللہ اولیاء اللہ دے وچ فرق روا نہیں واللہ

مرشد کامل مظہر ذاتی تے خود ظاہر اللہ
مرشد کامل دے دل راجع پاک ضمیر ہو اللہ

Marfat.com

## باوھویں شریف

مرشد کامل فرد یگانہ واحد اِک اکلاّ!
مرشد کامل پاک محمدؐ دِل وچ رکھ تسلّا!

مُرشد کامل ہے معبودتوں پڑھ قُلْ یٰعِبَادِیْ
مُرشد ہے مسجود ملائک وچ کلام خُدا دی

مُرشد کامل ہے اِمام علی شاہ صورت عین کمالی
مُرشد خاص پیر سیّد عبداللہ شاہ نائب سرور عالی

مُرشد کامل ذات مشرف واصل ذاتِ خدائی
مُرشد کامل خاص مقرّب حاصل ذاتِ الٰہی

مُرشد کامل طائرِ قدسی عنقا مغرب ذاتی
مُرشد کامل باز ہوائی تے سیمرغ صفاتی

مُرشد کامل شمس وجودی ذات ہویّت والا
مُرشد کامل قمر شہودی صفت انیّت والا

مُرشد کامل عارف عالم علم حقیقت والا
مُرشد کامل واقف حاکم حکم شریعت والا

مُرشد کامل دُرِّ معانی وحدت دے دریاؤں
مُرشد کامل نُور نورانی پاک عیوب خطاؤں

Marfat.com

گیارھویں شریف

مُرشد کامل ذات مبرّا واسع ارض سماؤں
مُرشد کامل پاک منزّہ فارغ حرص ہواؤں
مُرشد کامل برزخ جامع عین وجود عدم دا
مُرشد کامل ہے خط فاصل بحر حدوث قدم دا
مُرشد کامل نسخہ شامل کتب وجوب امکانی
مُرشد کامل پاک مُدالله واد قدرت سُبحانی
مُرشد کامل پیر مکمّل حق دا راہ وکھادے
مُرشد کامل پہن منزّل پڑھ قرآن سُناوے
مُرشد کامل مَنْ عَرَفَ دا حرف۔ سدا سمجھاوے
مُرشد کامل لِیْ مَعَ اللّٰہ کُل دا سیر کروائے
مُرشد کامل سو کجھ کرنا جو اُس دے من بھاوے
مُرشد کامل ڈُبّے بیڑے پل وچ تتّے لاوے
مُرشد کامل عاشق تائیں دِلبر یار ملاوے
مُرشد کامل طالب نوں مطلوب دے کول بہاوے
مُرشد کامل دردمنداں نوں دردوں آن چھڑاوے
مُرشد کامل زخم دِلاں تے مرہم آن لگاوے

Marfat.com

گیارھویں شریف

مُرشد پیر مغلاں حقیقی تے ساقی میخانہ
مُرشد ذوق شراب پلاوے وحدت دا پیمانہ
مُرشد ہے ورتاوا ونڈے ربّی فیض تماماں
مُرشد کامل توں ہے لائق سب تعظیم سلاماں

مُرشد کامل ملے تے ناہیں مشکل ملنا ربّ دا
پرنئیں باجھوں نیک نصیباں مرشد کامل لبھدا
مُرشد کامل پیر سیّد امام علی شاہ مرد نیارا
دِلاں موئیاں نوں جو اِک نظروں زندہ کرے دوبارا

مُرشد کامل پار لنگھایا جدوں لنگھیا بیڑھ کے
ایہہ سمندر عشق حقانی کوئی نئیں لنگھیا تَر کے
مُرشد پیر عبداللہ شاہ جی کامل مرد الٰہی
مُرشد کامل بخشی جنہوں قادری چشتی شاہی

سخی ولی پُت سخی ولی دا پوتا سخی ولی دا
عُمر جوانی شان شہانی کرم خدائے جلّی دا
عالیشان ولایت والا تاج سرے تے دھر کے
اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ وسیا ثابت کر کے

Marfat.com

رصبط اللہ راہ ہدایت اندر خواجہ وچہ زمانے
شیر ہوون شیراں دے جائے ساری دُنیا جانے
جس دی نظر اکسیر مبارک بگڑے کانج سوارے
اُدھوں جھک جھک کرن سلاماں ولی اللہ دے پیارے
جے توں چاہیں قربِ ربانی مل مرشد دیاں تلیاں
اشرفؔ جنہاں کامل پیر نہ لبھا اوہ پین روندیاں کھلیاں،

# آدابِ پیر و مرشد

شیخ العلماء العارفین حضرت صاحبزادہ میاں محمد بشیر قادری عباسی
سجادہ نشین درگاہِ عالیہ قادریہ غوث العصر حضرت خواجہ محمد عمر قدس اللہ اسرارہٗ

گوجرانوالہ شریف

جس نے دِل وِچ پالئی اے بس محبت پیر دی
ہر طرف اوہ ویکھدا اے سوہنی صورت پیر دی
پیر دے قدماں دی توں جے خاک ہو جاویں کدے
خاک بن اکسیر جاوے نال برکت پیر دی

Marfat.com

گیارھویں شریف

جے توں اپنے پیر دی ہستی وچ ہووِیں فنا،
فیر توں ویکھیں گا عظمت تے لطافت پیر دی

پیر دی اُلفت نوں رکھ دن رات اپنے سینے وچ
مصطفےٰ دے ورتے پہنچاوندی اے اُلفت پیر دی

مُصطفےٰ دے ورتے جو پہنچے اُوہ رب نوں ویکھ لے
رب نوں ویکھن واسطے ہوجا امانت پیر دی

بیعت مرشد بیعت ربّی تے رسولی ہے ضرور
ہر مسلماں واسطے واجب ہے بیعت پیر دی

صادقاں دی معیّت مومناں توں کر اختیار
ربّ نے دے دِتی اے قرآں وچ شہادت پیر دی

بندے نوں رب نال واصل کرنا کم ہے پیر دا
وصل جے حاصل ہووے سمجھیں عنایت پیر دی

ویکھیں جدتوں پیر وَ توں سمجھیں وہناں کعبے نوں
نال سچّے دل دے کرلے توں زیارت پیر دی

توں جدوں گذریں ارادے تھیں کھاویں گا مُرید
حکم ہر من پیر دا ہے ایہہ ارادت پیر دی

Marfat.com

## گیارھویں شریف

جِس طرح مَیت ہووے غسال دے پئی سامنے
اِس طرح توں بھی تے ہو جاویں حیاست پیر دی

حکم عُدولی پیر اپنے دی نہ توں ہرگز کریں
مَتے کجھ چھڈّے نہ پلّے ایہہ جلالت پیر دی

باادب ہے بانصیب اور بے ادب بے نصیب
وچہ ادب رے رہ کے بس کرتوں اطاعت پیر دی

دور ہووہ ظاہری تے باطنی بیماریاں
کر عمل تے سامنے رکھ توں ہدایت پیر دی

نیکاں دی صحبت بنا دیندی اے بُریاں نوں وی نیک
نیک بن جاویں گا جے کر لیں توں صحبت پیر دی

سُن لے گل منیری تے رکھیں ایسا محکم توں یقین
سر وی لہہ جاوے تے نہ چھڈی عقیدت پیر دی

دنیا وچہ تے دین وچہ، ایمان وچہ عرفان وچہ
ہووے گی اے قادری تینوں ضرورت پیر دی

نزع وچہ قبر وچہ تے حشر دے میدان وچہ
ہر جگہ ہووے میرے مولا میّت پیر دی

Marfat.com

گیارھویں شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# مجرب نسخے علاج الاعظم رض

اَللّٰہُ ھُو: سلسلہ قادریہ میں اَللّٰہ ھُو کا ذکر تصور بلند درجات اور مراتب کے حصول کا انحصار ہے۔ اللہ ھُو کا ذکر سانس اندر جائے تو اللہ اور باہر نکلے تو ھُو نکلے۔

کلمہ طیبہ: کلمہ شریف کا ذکر ہر نفس کے ساتھ لازمی ہے یہ افضل الذکر ہے قلوب کی صفائی و روحانیت میں کمال کے منافع ہے اور بگڑی ہوئی تقدیر بنا دینے والی چیز ہے۔

سورۃ اخلاص: نماز مغرب کے بعد ایک تسبیح نکالیں۔ زندگی پر امن بسر ہو اور تمام مصائب جاتے ہیں۔ دوزخ کی آگ سے نجات ہو۔

یاحیّ یاقیوم: اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح نکالیں جس مریض پر دم کریں وہ شفا پائے۔ زندگی پر امن گذرے اور کوئی غالب نہ آئے۔

درودِ تاج: درودِ تاج کے فضائل و خواص احاطہ تحریر میں کس طرح لائے جائیں نعمت عزمرقبہ ہے اس کا عامل عجیب نظارے کرتا ہے۔

درودِ اکبر: اس درود شریف کو باقاعدگی سے پڑھنے والا صاحبِ کمال

Marfat.com

گیارھویں شریف

بن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار پاتا ہے۔ فکر و غم سے آزادی ملے ہے رحمتِ حق کا سایہ رہتا ہے۔

درود لکھی :۔ ایک بار پڑھنے والا لاکھوں ثواب پاتا ہے۔ گیارہ بار روزانہ پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہتا ہے۔

دعا سیفی :۔ اللہ پاک کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دعائیں ہیں اصلی نسخہ راقم الحروف سے طلب کریں۔

دعائے گنج العرش یہ دعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی جس کے عامل کو پانچ اشیاء اوّل حصول مطالب دینی و دینوی دوئم آسانی مہمات و حل مشکلات سوئم رزق و دفع تنگی چہارم مقہوری دشمن اور مغلوبی شیطان پنجم محفوظی از جمیع بلیّات و آفات۔

Marfat.com

# اِدھر بھی نگاہِ کرم

## غوثُ الاعظمؒ

اسیروں کے مشکل کشا غوث الاعظمؓ
فقیروں کے حاجت روا غوث الاعظمؓ

گرا ہے بلاؤں میں بندہ تمہارا
مدد کے لیے پہنچو سرکار غوث الاعظمؓ

تیرا نام لے کر جو نعرہ لگایا
مہم سر ہوئی یک دم غوث الاعظمؓ

تمہیں دکھ سنو اپنے آفت زدوں کا
تمہیں درد کی دو دوا غوث الاعظم

ہوا ادھر بھی نگاہ کرم ساقیا
ادھر بھی نگاہِ کرم غوث الاعظم

نہیں لاتا خطرے میں شاہوں کا شاہا
تیرا بندۂ بے درم غوث الاعظم

نظر آئے مجھ کو نہ صورت الم کی
نہ دیکھوں کبھی روئے غوث الاعظم

خدارا ذرا ہاتھ سینے پہ رکھ دو
ابھی مٹتے ہیں غم و الم غوث الاعظم

خبر لو ہماری کہ ہم ہیں تمہارے
کرو ہم پہ فضل و کرم غوث الاعظم

خدا رکھے تم کو ہمارے سروں پر
ہے بس اک تمہارا ہی دم غوث الاعظم

Marfat.com

## گیارھویں شریف

دم نزع سرہانے آجاؤ پیارے — تمہیں دیکھ کر نکلے دم غوث الاعظم رض
کوئی دم کے مہمان ہیں آجاؤ اب تو — پسینے میں اٹکا ہے دم غوث الاعظم
دم نزع آؤ کہ دم آئے دم میں — کرم ہم پہ لیسین دم غوث الاعظم
یہ دل یہ جگر ہے یہ آنکھیں یہ سر ہے — جہاں چاہو رکھو قدم غوث الاعظم
مری سربلندی یہیں سے ہے ظاہر — کہ شد زیر پایت سرم غوث الاعظم
لگالو میرے سر کو قدموں سے اپنے — تمہیں سر حق کی قسم غوث الاعظم
میں ہوں ناتواں سخت کمزور مدقع — ہیں زوروں والے چڑھے اس کے دم غوث الاعظم
نہ پلہ ہو ہلکا ہمارا نہ ہم ہوں — نہ بگڑے ہمارا بھرم غوث الاعظم
کہاں تک ہماری خطائیں گنیں گے — کریں عفو سب یک قلم غوث الاعظم

---

یا غوث الاعظم ہمن بے سروساماں مددے
قبلہ دیں مددے کعبہ ایماں مددے

Marfat.com

# مدحتؐ

## محبوبِ سبحانی غوث الاعظم جیلانیؒ

تیری ذات ہے بے شک لاثانی یا غوث الاعظم جیلانیؒ
کر دُور یہ میری حیرانی یا غوث الاعظم جیلانیؒ
بے تاب ہے دل ناشاد ہے دِل ناکام ہے دِل برباد ہے دل
کب تک یہ رہے گی ویرانی یا غوث الاعظم جیلانیؒ
گر قابل ہوں تو تیرا ہوں ناقابل ہوں تو تیرا ہوں
کر لینا قبول تُو خواتی یا غوث الاعظم جیلانیؒ
اعظم کو نہیں دولت کی ہوس عظمت کی ہوس شوکت کی ہوس
ملے آپ کے در کی درباتی
یا غوث الاعظم جیلانیؒ

Marfat.com

# شجرۂ طریقت دربار عالیہ قادریہ نوشاہیہ

مرتبہ: صاحبزادہ محبوب حسین نوشاہی سنگھوئی شریف

ربّنا حضرت محمد مصطفیٰ کے واسطے

مشکلیں آسان کر مشکل کشاؓ کیواسطے

ہم حسنؒ بصری مجدد ہم حبیب عجمیؒ فقیر

خواجہ داؤد طائیؒ رہنما کے واسطے

حضرت معروف کرخی سرّیؒ سقطی نامدار

ہم جنیدؒ و شیخ شبلیؒ مقتدا کے واسطے

بہر عبدالواحدؒ و ہم ابوالفرحؒ طرطوسی!

ابوالحسنؒ ہنکاروی سرّیقا کے واسطے

بادشاہِ دین و دنیا پیشوائے کاملاں

ابوسعیدؒ آفتابِ اولیاء کے واسطے

از طفیل پیر پیراں دستگیر بیکساںؒ

غوثِ اعظمؒ یادگارِ مصطفیٰؐ کیواسطے

Marfat.com

کیارھویں شریف.

یا نشینِ غوثِ اعظمؒ سید عبدالوہابؒ
سید صوفی امام الاتقیاء کے واسطے

سید احمدؒ چراغِ خاندانِ بوتراب!
سید مسعود جلیؒ باصفا کے واسطے

حضرت سید علیؒ نام و نشانِ پنجتنؓ!
سید شہ میرؒ فخرِ اولیاء کے واسطے

نورِ عینِ شیرِ یزدانؓ راحتِ قلبِ حسنؓ
پیر شمس الدینؒ آلِ مرتضیٰؓ کے واسطے

از طفیلِ حضرتِ معروفؒ نورِ معرفت
شاہ سلیمانؒ سرگروہِ اولیاؒ کے واسطے

گنج بخشِ فیضِ عالمؒ دستگیرِ خاص و عام
نوشہ حاجی محمدؒ حق نما کے واسطے

ہاشمؒ دریا دل و آں جانشینِ گنج بخش
حضرتِ دولا سعیدؒ و پارسا کے واسطے

حضرت عبدالرسولؒ و ہم محمد نیک پیرؒ
ہم غلام الحسنینؒ فخرِ اولیاء کے واسطے

Marfat.com

گیارھویں شریف

دلبر و دریا دل و چشم و چراغِ گنج بخشؒ!

چنبی والےؒ چشمۂ جود و سخا کے واسطے

عاشقِ حق مردِ کامل پیر سلطانِ علیؒ

ملک شاہؒ مرکزِ مہر و وفا کے واسطے

مخزنِ جود و سخاوت حضرت ہادی حسینؒ

مرشد و مولا آقا و رہنما کے واسطے

رہبرِ راہِ ہدایت عاشقِ ربِ جلیلؒ

حضرتِ ایوبؒ مردِ پارسا کے واسطے

کر کرم محبوب پر رحمت تلعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وارثانِ سلسلہ نوشاہیہ کے واسطے

Marfat.com

گیارھویں شریف

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ط شجرۂ طریقت پیرانِ قادریہ

# شجرۂ مکرّم قادریہ

برائے مُریدین واحباب سلسلۂ عالیہ حضور اعلیٰ غوثِ دارین مُرشدِ برحق پیر حاجی سید امام علی شاہ صاحب نوراللہ مرقدہٗ باجازت سجادہ نشین جناب مُرشدِ کامل برحق تاج الفقراء پیرِ روشن ضمیر حاجی حضرت سیّد عبداللہ شاہ صاحب ادام اللہ فیوضہم حسینی ہمدانی دربارِ حسینی قبضِ رساں بھنگالی شریف ڈاکخانہ خاص براستہ سکھّو۔ تحصیل گوجرخان۔ ضلع راولپنڈی۔

مُرشد میرا ہے ہادی مہدی کامل مرد نیارا
عبداللہ شاہ نام مبارک جانے عالم سارا

Marfat.com

گیارھویں شریف

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

یک زمانہ صحبتِ با اولیاء

بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

# یَافَتَّاحُ

یَاھُوْ یَاھُوْ یَاھُوْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْاَمِیْنِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

۱: یَا اِلٰہِی بِحُرْمَتِ سَیِّدِنَا حضرت مَوْلَانَا عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ۔

۲: یَا اِلٰہِی بِحُرْمَتِ سَیِّدِنَا حضرت اِمَامِ حُسَیْنِ شَہِیْدِ کَرْبَلَا مُعَلّٰی رضی

۳: یَا اِلٰہِی بِحُرْمَتِ سَیِّدِنَا حضرت زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ۔

۴: یَا اِلٰہِی بِحُرْمَتِ سَیِّدِنَا حضرت اِمَامِ مُحَمَّدِ بَاقِرٍ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ۔

۵: یَا اِلٰہِی بِحُرْمَتِ سَیِّدِنَا خواجہ حضرت اِمَامِ جَعْفَرِ صَادِقٍ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

۶ : یاالٰہی بحرمتِ سیدنا حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔

۷ : یاالٰہی بحرمتِ سیدنا حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ ۔

۸ : یاالٰہی بحرمتِ سیدنا حضرت امام معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ ۔

۹ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ۔

۱۰ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ ۔

۱۱ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت ابوالحسن سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ ۔

۱۲ : یاالٰہی بحرمتِ شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ ۔

۱۳ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ ۔

۱۴ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ ۔

۱۵ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت شیخ ابوالفرطوسی رحمۃ اللہ علیہ ۔

۱۶ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت ابوالحسن علی ہنکاری رحمۃ اللہ علیہ

۱۷ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت ابوسعید المبارک المخرومی رحمۃ اللہ علیہ

۱۸ : یاالٰہی بحرمتِ قطبِ ربانی غوثِ صمدانی حضرت شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ۔

۱۹ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ

۲۰ : یاالٰہی بحرمتِ حضرت سید بہاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ ۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

۲۱: یاالٰہی بحرمتِ حضرت شاہ عقیل رحمۃ اللہ علیہ

۲۲: یاالٰہی بحرمتِ حضرت شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ

۲۳: یاالٰہی بحرمتِ حضرت سید رحمٰن رحمۃ اللہ علیہ

۲۴: یاالٰہی بحرمتِ حضرت سید اندلسی رحمۃ اللہ علیہ

۲۵: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ گدائی رحمۃ اللہ علیہ

۲۶: یاالٰہی بحرمتِ حضرت شاہ فضیل رحمۃ اللہ علیہ

۲۷: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ شاہ کمال کیتھلی رحمۃ اللہ علیہ

۲۸: یاالٰہی بحرمتِ حضرت شاہ سکندر کیتھلی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۹: یاالٰہی بحرمتِ حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۳۰: یاالٰہی بحرمتِ حضرت کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ

۳۱: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ عبدالباسط رحمۃ اللہ علیہ

۳۲: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ علاء الدولہ سمنانی رحمۃ اللہ علیہ

۳۳: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ سید عبداللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۳۴: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ عنایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ

۳۵: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ حافظ احمد ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۳۶: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ عبدالصبور رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

## گیارھویں شریف

۳۷: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ

۳۸: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ سلطان گل محمد رحمۃ اللہ علیہ

۳۹: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ

۴۰: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ مواحدین حضرت خواجہ عبدالعزیز رح

۴۱: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ محمد مملوک صاحب کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

۴۲: یاالٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ نظام الحق والدین ولی رومی منگل تھاروی

کشمیری کیانی رحمۃ اللہ علیہ

۴۳: یاالٰہی بحرمتِ حضرت ولی دوران خواجہ سید محمد شاہ صاحب گجرات

۴۴: یاالٰہی بحرمتِ جناب قبلہ وکعبہ غوثِ دارین مرشد کامل پیر حضرت

حاجی سید امام علی شاہ صاحب حسینی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

۴۵ یاالٰہی بحرمتِ فخر الاولین والآخرین سلطان العارفین والعاشقین

شمس السالکین والمجذوبین ولی من اولیاء اللہ تاج الفقراء

صاحب جود وسخا قطب الارشاد غوث الوقت مرشدِ کامل مسند آراء

مظہرِ نورِ خدا پیر روشن ضمیر حاجی سید حضرت عبداللہ شاہ حسینی ہمدانی

ادام اللہ فیوضہم دربارِ حسینی فیض رساں بھنگال شریف۔

۴۶: یاالٰہی بحرمتِ پیر طریقت، مادری شکم اولیاء حضرت صاحبزادہ پیر سید

Marfat.com

سیالوی شریف

محمد جابر علی شاہ صاحب مدظلہ حسینی ہمدانی سجادہ نشین دربارِ عالیہ

بھنگالی شریف۔

# مقامِ حسین علیہ السلام

اے پنجتن پاک والا ایہہ کُنبہ حسینؑ دا
یارو اس دنیا توں نرالا اے رُتبہ حسین دا
یارو اس دنیا توں نرالا اے رُتبہ حسین دا

# کیوں نرالا اے

او صاحبزادہ انہاں دا جبر جنہاں توڑیا اے
اے دوہترا انہاں دا جنہاں چن توڑ جوڑیا اے
اوہ نبیؐ پاک دانگوں دِسّے حُلیہ حسینؑ دا
یارو اس دنیا توں نرالا اے رتبہ حسینؑ دا
اوہ یارو موہنڈیاں تے کھیڈن والا علیؑ دا دُلارا
ایہہ سجدہ لمبا کران والا اوہ نانےؐ دا پیارا اے

Marfat.com

ایہہ دسیا نہیں جاندا میتھوں رتبہ حسینؑ دا

یارو اس دنیا توں نرالا اے رتبہ حسینؑ دا

یارو اس دنیا توں نرالا اے رتبہ حسینؑ دا

اوہ سربلا زمین اتے نعرہ حق دا بولیا اے

اوہدے بدلے ظالماں نے سانوں پھڑ پھولیا اے

ایہہ رب دے دیدار ہوسی ایہہ دعوی حسینؑ دا

یارو اس دنیا توں نرالا اے رتبہ حسینؑ دا

یارو اس دنیا توں نرالا اے رتبہ حسینؑ دا

او وضو کرخون دا ریتاں تے پا مصلے

عشق دی نماز ہوندی اشرف تیغاں سلیاں تھلے

قیامت والے دن ایہہ رتبہ حسینؑ دا

یارو اس دنیا توں نرالا اے رتبہ حسینؑ دا

یارو اس دنیا توں نرالا اے رتبہ حسینؑ دا

Marfat.com

# اظہارِ تشکر

میں اِن جملہ احباب کا تہہ دِل سے ممنون ہوں جنہوں نے اس کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں میری امداد فرمائی ہے جن کے اِسم گرامی ذیل میں درج کرتا ہوں۔ جو خاص طور پہ میرے شکریے کے مستحق ہیں۔

۱: حضرت علامہ پیر علاؤالدین صدیقی صاحب نقشبندی مُقرر شعلہ بیان فخرِ اہلسنت سجادہ نشین آستانہ عالیہ نقشبندیہ مُجددیہ نیریاں شریف تراڑکھل ضلع پونچھ۔ آزاد کشمیر A.K (پاکستان)

۲:

---

۲: حکیم الاُمت حضرت علامہ مولانا فخر اہلسنت والجماعت الحاج مفتی احمد یار خان صاحب گجراتی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ خطیب چوک (پاکستان گجرات)

---

۳: جناب صاحبزادہ مُفتی اقتدار احمد خان نعیمی اشرف صاحب مدظلہ العالی خطیبِ اعظم مالک نعیمی کُتب خانہ سرپرست مدرسہ غوثیہ نعیمیہ گجرات (پاکستان)

Marfat.com

۴: جناب مفتی محمد حسین قادری رضوی صاحب، مدظلہ، جناب مفتی محمود احمد صاحب مدظلہ،

---

۵: قاری الحاج عبدالحفیظ صاحب چشتی خطیب العصر مرکزی جامع غوثیہ، چشتیہ مسجد موہڑہ نور۔ تحصیل و ضلع اسلام آباد (فیڈرل ایریا)

---

۶: حضرت علامہ الحاج مولانا مفتی محمد حسین صاحب چشتی بانی و مہتمم سنی حنفی دارالعلوم رجسٹرڈ عباس پور۔ ضلع پونچھ آزاد کشمیر پاکستان

---

۷: حضرت مفسر قرآن، شیخ الحدیث ابوالنصر پیر مفتی محمد ریاض الدین صاحب قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی، قطب شاہی اعوان۔ بانی و مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ غوثیہ، معینیہ، رضویہ ریاض الاسلام (رجسٹرڈ) اٹک صدر (پاکستان)

---

Marfat.com

۸: حضرت علامہ محمد فیض احمد صاحب اویسی رضوی قادری
خطیب اعظم بہاولپور — (پاکستان)

---

۹: حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال قریشی صاحب نقشبندی خطیب
مرکزی جامع مسجد راجگان ممیام شریف تحصیل کہوٹہ. ضلع راولپنڈی۔

---

۱۰۔ حضرت علامہ مولانا سید نامختار حسین شاہ صاحب تلہ گنگ والے
حال خطیب مرکزی خوشیہ مسجد کلمہ سیداں۔

○

۱۱۔ پیر طریقت پیر محمد اعظم صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ چشتیہ
گڑھی افغاناں شریف ٹیکسلا۔

۱۲۔ حضرت پیر محی الدین محمد صالح گل سجادہ نشین آستانہ عالیہ چشتیہ کھڈ شریف
ضلع اٹک۔

Marfat.com

گیارھویں شریف

# صلوٰۃ وسلام

یا نبیؐ سلام علیک　　یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک
السلام اے میرے سرور　　السلام اے نورِ انور
السلام اے رب کے دلبر　　اے شفیع روزِ محشر
یا نبیؐ سلام علیک　　یا رسولؐ سلام علیکم
یا حبیبؐ سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک
عرش پر حق نے بلایا　　جلوۂ نورانی دکھایا
انبیاءؑ نے سر جھکایا!　　واہ کیا شان پایا
یا نبیؐ سلام علیک　　یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک
دو جہاں کی جان ہے تو　　عرش پر مہمان ہے تو
شہنشاہِ مرسلین ہے تو　　بولتا قرآن ہے تو
یا نبیؐ سلام علیک　　یا رسولؐ سلام علیک

Marfat.com

یاحبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

نُورِ خُدا کا ہے پیارا ہم کو ہے تیرا سہارا
محشر میں مولا خُدارا پردہ رکھ لینا ہمارا

یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک

یاحبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

تیرے دَر پہ جو بھی آئے ہستی اپنی کو مٹائے
جھولیاں وہ بھر کے جائے صاف دِل سے جو سنائے

یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک

یاحبیبؐ سلام علیک صلواۃ اللہ علیک

آپؐ اگر دَر پہ بلاتے جلوہ نورانی دِکھاتے
جاکے دَر تے پھر نہ آتے دَر پہ ہی یہ گیت گاتے

یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک

یاحبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

○

دست بستہ ہیں کھڑے حاضر غلام
پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام

Marfat.com

گیارھویں شریف

اے خُدا کے لاڈلے پیارے رسُولؐ
یہ سلام عاجزانہ ہو قبُول

یا الٰہی از پئے زُلفِ رسُولؐ
یہ سلام عاجزانہ ہو قبُول

اَلسَّلَام اَے سبز گنبد کے مکین
اَلسَّلَام اَے رَحمۃٌ لِلعٰلمین

ہزاروں درُود ہزاروں سلام
یروُح محمدؐ علیہ السلام

Marfat.com

# مناجات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے بہشتی پیر چشتی خواجہ پیراں بے نظیراں پیشوا
اے جنابِ غوثِ اعظم میں تیرا آسرا
قم طبیبم من مریضم بے نصیبم لاَ فدا
ارد ے گردے علیؓ چو گردے مصطفےٰ
میری مشکل کو حل کیجیے یا مشکل کشا

اے خواجۂ خضر مہر کی نگاہ اللہ الصمد کے واسطے
محمدؐ و علیؓ و فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ کے واسطے
آؤ اشرف کی مدد کے واسطے

اگر کسی مریض کی صحت کاملہ کے لیے دعا مانگنی ہے تو اس مریض کا نام لیں
نوٹ، اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف پھر یہ مناجات پڑھ کر اپنے یا کسی
کے لیے دعا کریں۔ انشاء اللہ العزیز فیض ہوگا۔

فقط طالب دعاء۔ خلیفہ محمد اشرف قاسمی نقشبندی قادری، الچشتی کلریالہ
گجراں

Marfat.com

گیارھویں شریف

یک زمانہ صحبت با اولیاء — ایک ساعت اولیاء کی ہمراہی

بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا — بے ریا سو سال عبادت سے بڑی

ہر کہ خواہد ہم نشینی با خدا — جو خدا کے پاس چاہے بیٹھنا

اُو نشیند در حضور اولیاءِ — اولیاءِ کے پاس سیکھے بیٹھنا

اولیاء راہست قدرت از الٰہ — اولیاء اللہ کو وہ طاقت ملی

تیر جستہ باز گرداند ز راہ — جس سے نکلے تیر کی ہو واپسی

Marfat.com

گیارھویں شریف

**درود شریف ( رات کو بروز سوموار اور جمعرات کو ۱۱ سو بار پڑھ کر سوئے تو اُسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔**

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ. صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْیَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ اَنْ ب

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاَسْتَاذِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

Marfat.com

گیارھویں شریف

این نسب حضرت غوث الثقلین است
نقد کمر حیدر و نسل حسنین است
مادرش حسینی نسب است و پدر اُو
زِ اولادِ حسن یعنی کریم الابوین است

پادشاہ ہر دو عالم شاہ عبدالقادرؒ است
سرورِ اولاد آدم شاہ عبدالقادرؒ است
آفتاب و ماہتاب و عرش و کرسی لوح و قلم
نُور قلب از نورِ اعظم شاہ عبدالقادرؒ است
سگِ درگاہِ میراں شو خواہی قربِ ربانی
کہ بر شیراں شرف دارد سگِ درگاہِ جیلانیؒ

# درُود صدقہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَرَسُوۡلِکَ
وَصَلِّ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ

Marfat.com

گیارھویں شریف

# وَالْمُسْلِمَاتِ ط

جس کے پاس صدقہ خیرات کے لیے مال نہ ہو اس کو چاہیئے کہ یہ دُرود شریف کثرت سے پڑھا کرے یہ صدقہ خیرات کا نعم البدل ہوگا اور مال میں برکت و زیادتی کا باعث بھی ۔

---

# اِرشاداتِ غوث الاعظمؓ

- تم عاجزی اور حسنِ ادب اختیار کرنے سے معزز بن جاؤ گے۔
- جس نے تکبّر کیا اللہ تعالیٰ نے اسے نیچا دکھایا۔
- سچا تقویٰ یہ ہے کہ جس کام کے کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ اس کو کرو اور جس سے منع کیا ہے۔ اُس کو چھوڑ دو۔
- مُردہ دراصل وُہ ہے جس نے غافل اور نافرمان بن کر اللہ تعالیٰ سے مُنہ موڑ لیا۔
- تقدیر کو اپنے نفس کی ضد قرار دے کر نیک عمل مت چھوڑو۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ مومن اور فرماں بردار بندے

Marfat.com

کو جو حلال کمائی کھاتا ہے۔ محبوب بنالیتا ہے۔

• دُنیا ایک بازار ہے جو عنقریب بند ہو جائے گا۔

• قرآنِ کریم پر ایمان لاؤ۔ اِس پر عمل کرو۔ اور اپنے اعمال پیدا کرو۔

• اے کم عقل ہمسایہ غریب ہے۔ اور تیرے متعلقین حاجت مند ہیں تجھ کو تجارت میں ہر روز نفع ہوتا ہے۔ اور تیرے پاس ضرورت سے زیادہ دولت موجود ہے اس کے باوجود غریبوں کی مدد نہ کرنا کس قدر افسوسناک ہے۔

• جب تم اُس شخص کی صحبت اختیار کرو گے جو تقویٰ اور علم میں تم سے افضل ہے تو اس کی نصیحت تمہارے لیے باعثِ برکت ہیں بڑا ہے مگر اس کے پاس تقویٰ ہے نہ علم تو اس کی صحبت تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گی۔

• یہ دنیا ایک سمندر اور ایمان اس کی کشتی ہے۔

• جاہل دُنیا میں خوش رہتا ہے اور عالم غمگین۔

• نادان تقدیر سے لڑتا جھگڑتا ہے اور دانا تقدیر سے موافقت کرتا ہے۔

• جس شخصیت نے شریعت پر عمل نہ کیا وہ دنیا کے سمندر میں ڈوب گیا۔

• اسلام کلمہ توحید کے اقرار کا نام ہے۔ اور ایمان کلمہ توحید کی مضبوطی کا

Marfat.com

گیارھویں شریف

کربلا کو جناب حضرت علی و حسنؓ حسینؓ و مائی فاطمہؓ کو بارہاں امامؓ چودہ معصوم۔ حضرت غوث الاعظم پیراں پیرؒ حضرت خواجہ بایزید بسطامیؒ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ سلطان العارفین سخی سلطان باہوؒ حضرت داتا گنج بخشؒ پیر اشاہ غازی دمڑیاں والی سرکارؒ حضرت خواجہ احمد میرویؒ حضرت خواجہ محمد نقشبند۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ حضرت پیر غلام محی الدین بابو جیؒ حضرت پیر محمد قاسم موہڑویؒ حضرت میاں فضل الدین چشتی کلیامیؒ حضرت معظم شاہ جھلیاریؒ حضرت بری امام شاہ عبداللطیفؒ نورپور شاہاں کے والدین نوری باغ والے حضرت پیر سید عبداللہ شاہؒ جھنگالی شریف والے حضرت امامؒ غازی نونہاں شریف بالکھو والے حضرت بابا شاہ شرطی حسینؒ۔ حضرت سرشاہ مست ملاں والے۔ حافظ جی صاحبؒ۔ بابا لعل شاہ قلندر سوراسی شریف۔ سائیں اسمٰعیلؒ کوری شہر والے۔ بی بی مائی آزادؒ۔ چن پیر بادشاہؒ پنڈ دریاں شریف رحمۃ اللہ علیہ جمیع اولیاء کرامؒ کی ارواح پاک کو ثواب پہنچا اور خاص کر اس مرحوم (جو بھی ہو) کی روح کو ثواب بخشیں۔ آمین

یا الٰہی جمیع مومنات و مومنین و مسلمین و مسلمات و کلمہ طیبہ پڑھنے والوں کو ایصال ثواب پہنچا دے۔ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم برحمتک یا ارحم الراحمین ۰

آمین ثم آمین

Marfat.com

گیارھویں شریف

نام ہے۔

- استغفار کو اپنی زبان کی عادت گناہوں کے اقرار کو اپنے دِل کو عادت اور سکُون کو اپنے باطن کی عادت بناؤ۔
- خواہشات نفس کے مطابق زیادہ کھانا دِل کو سخت بنا دیتا ہے۔ باطن کو قید کر لیتا ہے۔ ذکاوت کو زائل کر دیتا ہے۔ نیند اور غفلت کو بڑھا دیتا ہے۔ حرص کو قوّی اور آرزوؤں کو دراز کر دیتا ہے۔
- اے اپنے انجام سے بے خبر اور اپنے نفع اور نقصان سے ناواقف ہے اگر تو سمجھتا نہیں، تو اب سمجھ لے موت کو یاد رکھنا ہر خُوبی اور سلامتی کی کُنجی ہے۔
- مکان بنانے میں تو عمر ختم کر رہا ہے۔ اِس میں بسیں گے دُوسرے حساب دے گا تُو۔
- تیرا گل تیرے عقائد کی دلیل سے اور تیرا ظاہر تیرے باطن کی علامت ہے
- زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کی یافت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی ہے۔ ہماری عِبادت جینا مرنا سب اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔
- بزرگوں کی اس دعوت و تذکیر میں اللہ تعالیٰ نے ایسی تاثیر رکھی کہ خلقِ خدا اُن کے گرد جمع ہو گئی۔ حتیٰ کہ سلاطین زمانہ تک نے بزرگو،

Marfat.com

گیارھویں شریف

کی بیعت کی اور ان کی دعوت الی حق کو قبول کیا۔ سبزرگانِ دین نے دُنیا کے تمام علائق کو ایمان و محبت کے رشتوں پر قربان کر دیا تھا۔ انہوں نے سچائی اور حق پرستی کی راہ اختیار کی اور دنیا کو اسی راہ پر چلنے کا ساری عمر درس دیتے رہے۔

# یا شیخ سیّد عبدالقادر جیلانیؒ

# وظیفہ

ازغم میرا آزاد کُن در دو جہاں دِلشاد کُن
غوث زماں یاد کُن اِمداد کُن امداد کُن

Marfat.com

# رُباعی

الف ۔ ابایزید بسطامؒ دے شہ سُبحانی کا اعظم شانی کہیا
انا الحق منصورؒ حلاج میاں سر سُولی تے رکھ اعلانی کہیا!
کل اولیا دے کندھے قدم میرا دیکھ پیر پیراں گیلانی کہیا
مردہ ہو یا زندہ جدوں قم باذنی عاشق پیر شمس ملتانی کہیا

# بـــا

بغداد شہر دی کوئی نشانی اچیاں لمیاں چیراں ہو
تن من میرا پُرزے پُرزے جیوں درزی دیاں لیراں ہو
انہاں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ہو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں کر ساں میراں میراں ہو

Marfat.com

## آخرت کی تیاری کیلئے

# مناسبُ سامانِ سَفر

بھائیو! خدا تمہیں اجر دے، وسائل سفر (آخرت) کو تیار کر لو کہ ندائے کوچ (یعنی جنازے کی آواز) بلند ہونے والی ہے۔ دنیا میں رہنے کی مدت کم سمجھو اور (خدا کی طرف) جانے کے لئے مناسب سامان (طاعت و بندگی) مہیا کر لو کیونکہ قبر تمہارے سامنے ہے جس کی گھاٹیاں دشوار گذار اور ہولناک اور منزلیں خوف ناک ہیں ان میں وارد ہونے اور قیام کرنے سے کوئی راہ فرار اختیار نہیں کر سکتا۔ جان لو کہ موت کا گوشہ تمہاری طرف گھور رہا ہے گویا تم اس کے پنجہ میں گرفتار ہو، اور سخت مصیبتیں اچانک تم پر آ رہی ہیں۔ بس دنیا کی حرص کم کر کے توشۂ پرہیزگاری کو تیار کر لو تاکہ آخرت کی پریشانیوں سے بچ سکو۔

Marfat.com

# مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام ● شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود ● ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا ● اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی ● اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں ● اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم ● اُس کفِ پاک کی حرمت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند ● اُس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں ● شاہؔ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

# ہماری لاجواب کتب

آج ہی خرید کر پڑھیں

| | |
|---|---|
| تذکرۃ الاصفیاء | ختم شریف غوثیہ |
| تذکرۃ الانبیاء | گیارہویں شریف |
| کربلا کا منظر | سوانح حیات |
| وظائف اولیاء | اعلحضرت احمد رضا بریلوی |
| عملیات اولیاء | مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام |
| کرشمہ عملیات | عملیات اشرف |
| ذکر حبیب | گلشن نعت |
| قصص الاولیاء | کرامات اولیاء |
| دوزخ کا منظر | آخرت کا منظر |

منگوانے کا پتہ

# سمیع بک ایجنسی

المپک پلازہ الکریم مارکیٹ
اردو بازار لاہور ۲


Marfat.com

Marfat.com

SHAHBAZ PUBLISHERS LAHORE

# ہماری کتابیں

شہباز پبلشرز
توحید پارک امامیہ کالونی
شاہدرہ لاہور

Marfat.com